# سوشل میڈیا اور اردو زبان: منتخب اردو ادبی بلاگز کا املا اور ذولسانیت کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ

مقالہ برائے ایم۔فل (اردو)


مقالہ نگار

**ملیحہ شکیل**

**شعبہ اردو زبان و ادب**

**نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد**


**اگست 2022ء**

# سوشل میڈیا اور اردو زبان: منتخب اردو ادبی بلاگز کا املا اور ذولسانیت کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ


مقالہ نگار:

**ملیحہ شکیل**


یہ مقالہ

**ایم۔فل (اردو)**

کی ڈگری کی جزوی تکمیل کے لیے پیش کیا گیا۔


فیکلٹی آف لینگویجز

(اردو زبان و ادب)

**نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد**



**اگست 2022ء**

# مقالے کا دفاع اور منظوری کا فارم

زیرِ دستخطی تصدیق کرتے ہیں کہ انھوں نے مندرجہ ذیل مقالہ پڑھا اور مقالے کے دفاع کو جانچا ہے، وہ مجموعی طور پر امتحانی کارکردگی سے مطمئن ہیں اور فیکلٹی آف لینگویجز کو اس مقالے کی منظوری کی سفارش کرتے ہیں۔

**مقالے کا عنوان: سوشل میڈیا اور اردو زبان: منتخب اردو ادبی بلاگز کا املا اور ذو لسانیت کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ**

پیش کار: ملیحہ شکیل رجسٹریشن نمبر 1886/M/U/F19

## ماسٹر آف فلاسفی

شعبہ اردو زبان و ادب

ڈاکٹر فوزیہ اسلم ____________________

نگران مقالہ

ڈاکٹر صنوبر الطاف ____________________

شریکِ نگران مقالہ

پروفیسر ڈاکٹر جمیل اصغر جامی ____________________

ڈین فیکلٹی آف لینگویجز

بریگیڈیئر نادر علی ____________________

ڈائریکٹر جنرل

تاریخ ____________________

# اقرار نامہ

میں، ملیحہ شکیل حلفیہ بیان کرتی ہوں کہ اس مقالے میں پیش کیا گیا کام میرا ذاتی ہے اور نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد کے ایم۔فل (اردو) سکالر کی حیثیت سے ڈاکٹر فوزیہ اسلم اور شریک نگران ڈاکٹر صنوبر الطاف کی نگرانی میں مکمل کیا ہے۔ میں نے یہ کام کسی اور یونی ورسٹی اور ادارے میں ڈگری کے حصول کے لیے پیش نہیں کیا ہے اور نہ ہی آئندہ کروں گی۔

______________

**ملیحہ شکیل**

مقالہ نگار

**نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد**

**اگست، 2022ء**

# فہرست ابواب


| عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|
| مقالے کا دفاع اور منظوری کا فارم | ii |
| اقرار نامہ | iii |
| فہرست ابواب | iv |
| Abstract | vi |
| اظہار تشکر | viii |
| **باب اول موضوع کا تعارف اور بنیادی مباحث** | |
| الف۔ تمہید | 1 |
| 1. موضوع کا تعارف | 1 |
| 2. بیانِ مسئلہ | 2 |
| 3. مقاصدِ تحقیق 2 | |
| 4. تحقیقی سوالات | 3 |
| 5. نظری دائرہ کار | 4 |
| 6. تحقیقی طریقہ کار | 5 |
| 7. مجوزہ موضوع پر ماقبل تحقیق | 5 |
| 8. تحدید | 6 |
| 9. پس منظری مطالعہ | 6 |
| 10- تحقیق کی اہمیت | 7 |
| (ب) بلاگ اور اس کی زبان | 7 |
| (ج) پس منظری مطالعہ | 9 |

1-اردو بلاگز کی تاریخ 9

i-پاکستان میں بلاگنگ کا مستقبل 11

ii-بلاگز سے پہلے ادبی صحافت 12

2-منتخب اردو بلاگز کا اجمالی جائزہ 15

3-سوشل میڈیا اور اردو زبان 18

حوالہ جات 22

## باب دوم :-اردو بلاگز کا املائی جائزہ 24

(الف)اردو املا—اصول و مباحث 24

(ب)منتخب اردو بلاگز کی زبان اور املا کا جائزہ۔ 26

حوالہ جات 79

## باب سوم :- اردو بلاگز کے ذولسانی مسائل 86

(الف)منتخب اردو بلاگز میں لسانی آمیزش 88

(ب)منتخب اردو بلاگز میں انگریزی الفاظ کے استعمال کا جائزہ 90

حوالہ جات 135

## باب چہارم :- مجموعی جائزہ، تحقیقی نتائج اور سفارشات 142

الف۔ مجموعی جائزہ 142

ب۔ تحقیقی نتائج 145

ج۔ سفارشات 146

کتابیات 147

# ABSTRACT

## Title:

**Social Media & Urdu Language: Research study of Selected Urdu Blogs (with reference to special *HUM SUB Blog, Danish Blog*, *Aik Rozen* Blog) in the context of spelling and Bilingualism.**

## Abstract:

As the world appears to be socialized, global hub humans are constantly striving hard to comprehend and communicate every opportunity that the modern world might offer. In this continuous effort, humans require the tool of language and not just one but many of them. A monolingual will be like an individualized identity with the loss of everything. While on the other hand, the Bilinguals will have varied dimensions of opportunities at their hands. This Phenomenon of bilingualism simultaneously gives rise to several linguistic errors especially when we keep the Urdu language in context with social media and globalization. The current research is to decipher the authenticity and nuanced correctness of Urdu written script in modern genres such as blogs. To construe the mentioned aspect the researcher has aligned the quantitative research method with four blogs bracketed as Urdu Literary Blogs. These blogs are entitled *Hum Sub blog, Danish Blog, Aik Rosen Blog*. The researcher hopes that this research

demarcates the standard Urdu that can aid to evaluate the language quality of selected Urdu literary blogs

This research comprises four chapters. The first chapter engulfs the lineage of Urdu Blogging and what prospects they might hold for the readers. It also deals with the influence of social media on the Urdu language.

The second chapter embeds the errors that might originate in Urdu spellings. The research has also mentioned the principles and constructional norms of Urdu spellings. The third chapter bases its discussion on the problems arising due to Bilingualism. The chapter has focused to analyze that to what has been seen extent code mixing has been carried out in Urdu language script. It has been observed that even though synonyms exist, English substitutes have beenused, for both local and foreign words.

The fourth chapter consists of an overview, and recommendations that improve and refine the language of Urdu blogs. The research findings are also included in the same chapter.

# اظہارِ تشکر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ سب سے پہلے میں اُس پاک ذات کا شکر ادا کرتی ہوں۔ جس کے حکم سے نعمتیں پایۂ تکمیل پاتی ہیں۔ جس اللہ نے ہمیں پیدا کیا اور صلاحیتوں سے نوازا، اسی کی توفیق کی بدولت ہم علم کے متلاشی ہوئے۔ اس نے ہمیں علم کی نعمت سے سرفراز فرمایا اور وہ کچھ سکھایا جسے ہم نہیں جانتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی بے انتہا مہربانی اور کرم کہ انھوں نے مجھے اس قابل بنایا کہ آج میں اپنا ایم فل مقالہ مکمل کرنے کے قابل ہوئی۔ محسنِ کائنات پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام جنھوں نے علم کے حصول پر زور دیا اور اپنا ذاتی نمونہ پیش کیا۔ اس کے بعد میں اپنے والدین کی بے حد ممنون ہوں جن کی بے لوث محبت، پر خلوص شفقت اور دعائیں مجھے آج یہاں تک لے آئیں۔ میرے والد محترم جناب حافظ شکیل احمد اور والدہ محترمہ صابرہ بیگم کی سرپرستی نے مجھے ہر طرح کی پریشانیوں، مشکلات، مصائب سے محفوظ رکھا۔ انھوں نے ہمیشہ اپنی ضروریات پر میری ضروریات کو ترجیح دیتے ہوئے اُن کو پورا کرنے کی کوشش کی۔ مجھے ایسا ماحول فراہم کیا جہاں میں با آسانی اپنا تعلیمی سفر جاری رکھ سکوں۔ میں اپنی بہن صالحہ شکیل کی بھی مشکور ہوں جنھوں نے ہمیشہ میری ڈھارس بندھائی اور ہمیشہ آگے بڑھنے میں میری رہنمائی کی۔ میرے دونوں بھائی حافظ حسیب احمد اور حافظ عقیل احمد کی بھی شکر گزار ہوں جن کی شفقت اور محبت نے مجھے کبھی زمانے کی سختی کا احساس ہونے نہیں دیا۔ ان کی محبت اور دعا کی بدولت میں آج اپنا ایم فل کامیابی سے مکمل کرنے کے قابل ہوئی۔ ان کا تعاون، حوصلہ افزائی میرے لیے ناقابلِ فراموش ہے۔

میں اپنی نگران مقالہ ڈاکٹر فوزیہ اسلم صاحبہ اور شریکِ نگران ڈاکٹر صنوبر الطاف صاحبہ کی شکر گزار ہوں جن کی رہنمائی، معاونت، محبت و شفقت نے مجھے اس مقام تک پہنچایا۔ موضوع کے انتخاب سے لے کر مقالے کی تکمیل تک ہر مرحلے میں ان کا تعاون میرے ساتھ رہا۔ ان کے علاوہ نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد کے تمام اساتذہ خصوصاً ڈاکٹر صائمہ نذیر، ڈاکٹر بشریٰ پروین، ڈاکٹر نازیہ یونس، ڈاکٹر نعیم مظہر، ڈاکٹر محمود الحسن رانا، ڈاکٹر ارشاد بیگم کی بے حد شکر گزار ہوں جنھوں نے ایم فل کے دوران ہمیں تحقیق کے فن سے آشنا کیا۔ ڈاکٹر صائمہ نذیر

کا تعاون، اُن کی رہنمائی، اُن کی شفقت اور اُن کا متحمل رویہ میرے لیے ناقابل فراموش ہے۔ اپنے تمام دوست احباب، ہم جماعت خصوصاً ہاجرہ امینہ علی بہ طور خاص شکریہ کی مستحق ہیں جنھوں نے تحقیقی کام میں ہر ممکن میری مدد کی اور میری ڈھارس بندھاتی رہیں۔ آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے والدین، بہن بھائیوں، اساتذہ ، دوستوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔ ان کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین!

ملیحہ شکیل

سکالر ایم۔فل۔اردو

اگست 2022

# باب اول:

# موضوع کا تعارف اور اصولی مباحث

## الف: تمہید

### i. موضوع کا تعارف:

مجوزہ تحقیقی مقالہ "سوشل میڈیا اور اردو زبان: منتخب اردو ادبی بلاگز کا املا اور ذولسانیت کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ" پر مبنی ہے۔ سوشل میڈیا اس وقت باہمی رابطے کا تیز ترین ذریعہ ہے۔ سوشل میڈیا سے مراد انٹرنیٹ بلاگز اور سماجی روابط کی ویب سائٹس اور دیگر ہیں جن کے ذریعے سے خبریں اور معلوماتی مواد کو فروغ دیا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے بھی زیادہ تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ اس کے ذریعے سے خبروں اور معلومات کو تلاش کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ یہ ای میل اور بلاگز کے ذریعے سے آپ تک پہنچ جاتی ہیں۔

بلاگ ایسی ویب سائٹس کو کہا جاتا ہے۔ جہاں گفتگو یا معلومات ترتیب وار ہوتی ہیں۔ یہ انگریزی کے الفاظ ویب اور لاگ سے مل کر بنا ہے۔ عام بول چال میں یہی لفظ بلاگ استعمال کیا جاتا ہے۔ بلاگ ایسی تحریر کو کہا جاتا ہے۔ جو ڈیجیٹل ڈائری بھی کہلاتی ہے۔ جہاں آپ اپنے خیالات، تجربات و مشاہدات کا لاکھوں لوگوں کے ساتھ تبادلہ کرتے ہیں۔ سب سے پہلے ٹوئٹر نے بلاگ میں اردو رسم الخط کے استعمال کی سہولت فراہم کی۔ اس کے بعد اردو زبان میں بلاگ لکھنے والوں کی ایک بڑی تعداد سامنے آئی۔ عصر حاضر میں بلاگز کے لیے الیکٹرانک میڈیا کو کثرت سے استعمال کرنے کا رجحان ہے چونکہ بلاگ غیر رسمی مزاج کے تحت لکھے جاتے ہیں اس لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ بلاگ کا املا کیسا ہے۔ میرا موضوع اردو بلاگ کا املائی اور ذولسانی مطالعہ ہے۔ ہم سب، دانش، ایک روزن اور لال ٹین اردو کے بلاگز ہیں۔ ان بلاگز کے انتخاب کی وجہ بھی یہی ہے کہ یہ بلاگز زیادہ تر تعلیم یافتہ طبقہ پڑھتا ہے اس لیے اس کی زبان کا معیاری ہونا لازمی ہے۔ یہی تعلیم یافتہ طبقہ زبان کی ترویج میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بے شمار ورڈپریس بلاگز ہیں۔ اردو بلاگنگ کا آغاز 2002ء میں عمیر سلام سے ہوا۔ آج اردو بلاگنگ لکھنے والے سیکڑوں لوگ موجود ہیں۔ اس مقالے میں منتخب اردو بلاگز کا لسانی جائزہ لیا جائے گا اس میں املا کے مسائل کو دیکھا جائے گا اس کی زبان پر بات کی جائے گی اور دیگر زبانوں خصوصاً انگریزی

کے الفاظ کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس میں لسانی آمیزش (کوڈ مکسنگ) کو دیکھا جائے گا۔ کوڈ مکسنگ کے معنی لسانی ملاوٹ کے ہیں کوڈ مکسنگ میں ایک زبان میں دوسری زبان کی ملاوٹ کی جاتی ہے یعنی وہ الفاظ جن کے اردو مترادفات موجود ہیں اس کے باوجود انگریزی مترادفات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مجوزہ تحقیقی مقالے میں بلاگز کی املا کے ساتھ ساتھ کوڈ مکسنگ یعنی لسانی آمیزش کا جائزہ لیا جائے گا۔

## ii. بیانِ مسئلہ Statement of Problem

مجوزہ تحقیقی کام "اردو بلاگز کے املائی اور ذولسانی مطالعے" کے حوالے سے ہے۔ سوشل میڈیا جو اس وقت سب سے زیادہ عوامی ہے۔ عہد حاضر کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ اردو ایک ایسی زبان ہے جس میں ہر زبان کے الفاظ لکھنے، ادا کرنے، بولنے یا پڑھنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے اردو املا میں حروف کی شکلیں بدلتی رہتی ہیں۔ اس مقالے میں منتخب اردو بلاگز کا املائی مطالعہ کیا جائے گا، املا کی اغلاط دیکھی جائیں گی۔ املا کے مسائل کس حد تک موجود ہیں۔ اس کی کیا وجوہات ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ زبان اور ذولسانی الفاظ کا جائزہ بھی لیا جائے گا اور دیگر زبانوں کے الفاظ کے استعمال کی وجوہات بھی سامنے لائی جائیں گی۔ ذولسانیت کے تناظر میں وہ الفاظ جن کے اردو مترادفات ہیں اور وہ الفاظ جن کے مترادفات موجود نہیں ہیں ان کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اردو املا میں اصلاح کس حد تک ممکن ہے اور تغیر کہاں کہاں پایا جاتا ہے نیز املا نے زبان کے معیار پر کیا اثرات مرتب کیے۔ اس کے علاوہ بلاگز میں لسانی آمیزش (کوڈ مکسنگ) کی نوعیت کیا ہے اور کوڈ مکسنگ کی جانب بلاگز کے جھکاؤ کی وجوہات کیا ہیں۔

## iii. مقاصد تحقیق Research Objectives

مجوزہ موضوع کے حوالے سے درج ذیل مقاصد اہم ہیں:

1. اردو بلاگز میں املا کی اغلاط کا جائزہ لینا۔
2. اردو بلاگز میں انگریزی زبان کے حوالے سے لسانی آمیزش (کوڈ مکسنگ) کی نوعیت اور اس کی وجوہات تلاش کرنا۔
3. اردو بلاگز میں املا کی اصلاح اور زبان کے معیار کا جائزہ لینا۔

## iv. تحقیقی سوالات Research Questions

مجوزہ موضوع کے حوالے سے درج ذیل سوالات اہم ہیں:

1-اردو بلاگز میں املا کی اغلاط کون کون سی ہیں نیز اس کے مسائل کس نوعیت کے ہیں؟

2-اردو بلاگز میں انگریزی زبان کے حوالے سے لسانی آمیزش (کوڈ مکسنگ) کی صورتوں کا کس طرح اطلاق کیا گیا ہے نیز زبان پر اس کے اثرات کیا ہیں؟

3-منتخب اردو بلاگز کے تحریری مواد میں املا کی اصلاح کیسے کی جائے اور آن لائن مواد میں زبان کو کیسے بہتر بنایا جائے؟

## v. نظری دائرہ کار Theoretical Framework

مجوزہ تحقیقی موضوع "سوشل میڈیا اور اردو زبان: منتخب اردو ادبی بلاگز کا املا اور ذولسانیت کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ" پر مبنی ہے۔ اس وقت سوشل میڈیا پر اردو بلاگز میں جو املا استعمال ہو رہا ہے، وہ درست اور متعین املا سے مختلف ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اردو املا پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ املا کے لغوی معنی "پر کرنا، یاد رکھنا یا لکھوانا"۔ اصطلاح میں اس کا مطلب رسم الخط کے مطابق صحت سے لکھنا کے ہیں۔ شعراء اور ادیبوں کے ہاں اردو املا کی صحت و درستی کے حوالے سے کوششیں ملتی ہیں۔ یہ کاوشیں سرکاری اور انفرادی دونوں سطحوں پر موجود ہیں۔ سرکاری سطح پر ہندوستان میں انجمن ترقی اردو بورڈ اور پاکستان میں مقتدرہ قومی زبان کے تحت جو سمینار منعقد ہوا اس کی سفارشات ہیں جو اعجاز راہی نے مدون کی ہیں۔ انجمن ترقی اردو بورڈ نے اعراب، رموزِ اوقاف، املا کے قواعد مرتب کیے اور اصلاح زبان کی کوشش کی انجمن نے ہائے خفی، الف مدودہ اور املا کے دیگر مسائل پر تفصیل سے بات کی ہے۔

مقتدرہ قومی زبان نے املا کے جو اصول متعین کیے اس حوالے سے اعجاز راہی کی املا ور موزِ اوقاف کو مدنظر رکھا جائے گا۔ اعجاز راہی کی تدوین کی گئی سفارشات میں صحت املا کے اصول و قواعد کو دیکھا جائے گا۔ اس طرح بلاگز کا املائی جائزہ انجمن ترقی بورڈ اور مقتدرہ قومی زبان کے بیان کردہ اصولوں کے مطابق لیا جائے گا۔ ان میں سے چند اصول یہ ہیں۔

1-کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں "ی" ہوتی ہے اس پر "ء" کبھی نہیں آئے گا۔ اسی طرح جن لفظوں کے آخر میں "ے" ہو گی وہاں بھی ہمزہ "ء" نہیں آئے گا مثلاً پے دنیا، شے لطیف وغیرہ۔

2-اسی طرح اردو ہندی کے بہت سے الفاظ جن کے آخر میں الف آتا ہے۔انھیں عربی فارسی کی تقلید میں "ہ" سے لکھنا غلط ہے۔ مثلاً اڈا درست املا ہے اسے اڈہ 'ہ' سے لکھنا غلط ہے۔

3-کسی خاص لفظ کے لیے جو حروف مخصوص ہیں وہ لفظ انھی حروف کی مدد سے لکھا گیا ہو مثلاً علم (جھنڈا) کو ع-ل-م کے بجائے الف—ل-م سے لکھنا صحیح نہ ہو گا۔

4-حروف کو باہم ملانے سے جو اصول مقرر ہیں ان کی پابندی کی گئی ہو یعنی ہر لفظ میں حروف اور ان کے شوشے اور جوڑ وغیرہ کسی ضابطے کے تحت بنائے گئے ہوں۔

5-حسب ضرورت لفظ کے حروف پر اعراب یعنی زیر، زبر اور پیش، تشدید و تنوین وغیرہ کے نشانات بنائے گئے ہوں۔

اس طرح سے املا کے زمرے بناتے ہوئے تمام اصولوں کو مد نظر رکھا جائے گا۔ جبکہ انفرادی سطح گوپی چند نارنگ کے املانامہ کو دیکھا جائے گا۔ گوہر نوشاہی کی اردو املا اور رموزِاوقاف، عبدالستار صدیقیکے مضامین اور مرتبہ کتب کی بنا پر درست املا کا تعین کیا جائے گا۔ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے بھی اردو املا اور رسم الخط کے اصول و مسائل بیان کیے ہیں۔ فرمان فتح پوری کے مطابق املا سے مراد کسی لفظ کو مقررہ کردہ ضابطوں کے ساتھ اس طرح لکھنا ہے کہ بولنے اور پڑھنے میں اسے صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کیا جائے۔اسی طرح صحت زبان کے حوالے سے ماہر لسانکہتے ہیں کہ اردو میں لفظوں کو ملا کر لکھنے کا جو رجحان ہے۔اس سے بسا اوقات تلفظ میں بڑی گڑ بڑ ہو جاتی ہے۔اس لیے رشید حسن خان اور بعض دیگر علمائے زبان لفظوں کو توڑ کر لکھنے کے قائل ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ ذولسانیت کے حوالے سے اردو زبان میں انگریزی کی لسانی آمیزش (کوڈ مکسنگ) پائی جاتی ہے۔ ہم ان بلاگز کا ذولسانی مطالعہ "لسانی آمیزش" کے حوالے سے کریں گے۔زیر نظر مقالے میں ان انگریزی الفاظ کا جائزہ لیا جائے گا جن کے اردو مترادفات موجود ہیں۔اس کے باوجود انگریزی متبادلات کے استعمال کا رجحان ہے۔

مذکورہ بالا اصولوں کو مد نظر رکھ کر ہم لسانی جائزہ میں، املا اور ذولسانیت کے الفاظ کا جائزہ لیں گے اردو بلاگز کو ان مصنفین کے بتائے گئے اصولوں کے مطابق دیکھیں گے۔ دوسرا انگریزی زبان کے الفاظ کو دیکھا جائے گا خصوصاً ایسے الفاظ جن کا اردو متبادل موجود ہے اور وہ انگریزی میں استعمال ہو رہے ہیں۔ یہ مقالہ اسی سلسلے کی ایک کاوش ہے۔

## vi. تحقیقی طریقہ کار Research Methodology

مجوزہ تحقیق کا موضوع اردو بلاگز کے خصوصی حوالے سے ایک املائی اور ذولسانی جائزہ ہے۔اس لیے موضوع کی تکمیل کے لیے اردو بلاگز "ہم سب، دانش، ایک روزن اور لال ٹین" کو شامل کیا گیا ہے۔اس میں زبان، املا اور لسانی آمیزش کو دیکھا جائے گا۔، وہ کتب جس میں املائی جائزہ لیا گیا ہے ان کو دیکھا جائے گا۔املا کے حوالے سے رسائل و جرائد اور ادبی مجلوں میں چھپنے والے آرٹیکلز و مضامین کو دیکھا جائے گا۔ذولسانیت پر موجود مضامین کو دیکھا جائے گا۔اس کے ساتھ ساتھ آن لائن طریقہ تحقیق اختیار کیا جائے گا۔ جس میں دو طرح کے طریقہ تحقیق شامل ہیں۔ایک "آن لائن کیفیتی طریقہ کار" جسے انگریزی میں qualitative research کہا جاتا ہے اور دوسرا "آن لائن تجزیاتی طریقہ تحقیق" جسے انگریزی میں analytical research کہا جاتا ہے۔ان طریقوں کے ذریعے آن لائن مواد اکٹھا کرنا اور آن لائن بلاگز کا اس طریقے سے املائی اور ذولسانی جائزہ لینا اس تحقیق کا طریقہ کار ہو گا۔املائی جائزہ میں املا کی اغلاط، مسائل، نوعیت اور وجوہات کا جائزہ لیا جائے گا جبکہ ذولسانی میں دو طرح کے الفاظ کا جائزہ لیا جائے گا ایک وہ الفاظ جو رومن اردو میں لکھے جاتے ہیں جن کے مترادفات موجود ہیں اور دوسرے وہ الفاظ جن کے اردو میں مترادفات موجود نہیں ہیں۔کوڈ مکسنگ کے لیے بنیادی کتب کے علاوہ اردو اور انگریزی قواعد و لغات کا بھی مطالعہ کیا جائے گا۔ماخذات تک رسائی کے لیے انٹرنیٹ سے استفادہ کیا جائے گا۔

## vii. مجوزہ موضوع پر ماقبل تحقیق Work Already Done

اردو بلاگز کے املائی جائزہ پر اس سے قبل کوئی کام نہیں کیا گیا۔البتہ دیگر حوالوں سے املائی جائزہ لیا گیا ہے۔ ااردو اخبارات، اردو کالم، پاکستان میں اردو لسانی تحقیق کے حوالے سے لسانی جائزہ لیا گیا ہے۔جن کی تفصیل یہ ہے۔

1- اردو اخبارات کی زبان اور املا کا جائزہ، مقالہ نگار یوحنا مسیح، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، جنوری 2020ء۔

2- پاکستان میں اردو کالم نگاری کا لسانی تجزیہ، مقالہ نگار نثار احمد، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، دسمبر 2015ء۔

3- پاکستان میں اردو لسانی تحقیق،، مقالہ نگار ظفر احمد، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، فروری 2014ء۔

4- نیرنگ خیال، محمد حسین آزاد کا لسانی جائزہ، مقالہ نگار زیب النساء، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد، 2012ء۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ لسانی حوالے سے متعدد کام کیے گیے ہیں دور حاضر میں اردو بلاگنگ کا جو چلن ہے اس میں بھی املائی اور ذولسانی جائزہ کی ضرورت ہے۔ یہ مقالہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

## viii. تحدید Delimitation

مجوزہ تحقیقی موضوع "سوشل میڈیا اور اردو زبان: منتخب اردو ادبی بلاگز کے املائی اور ذولسانیت کے تناظر میں تحقیقی جائزہ" پر مبنی ہے۔ جس میں ہم سب، دانش، ایک روزن اور لال ٹین کو بنیادی ماخذ کی حیثیت حاصل ہو گی۔ ان بلاگز میں جنوری تا دسمبر 2020ء تک کے اردو بلاگز کی املا اور ذولسانیت کے حوالے سے تحقیق شامل ہے۔ اس حوالے سے بلاگز کی زبان، املا اور دیگر زبانوں کے الفاظ کے استعمال کا جائزہ لیا جائے گا۔ چوں کہ میڈیا نے ترقی کی تو زبان میں بھی دیگر علاقائی زبانوں کے الفاظ کی بھرمار ہو گئی۔ اس لیے مقالے میں منتخب اردو بلاگز کے تحریری مواد میں لسانی اغلاط کی وجوہات بیان کی جائیں گی۔ زیر تحقیق مقالے کو منتخب کردہ چار بلاگز تک محدود رکھا جائے گا اور ایک سال تک کی تحقیق پر مبنی ہو گا۔

## ix. پس منظری مطالعہ Literature Review

مجوزہ موضوع کے لیے "لسانی مطالعے" پر لکھی گئی کتب، مضامین اور آرٹیکلز کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ یہ مقالہ چونکہ اردو بلاگز کے املائی جائزہ پر مبنی ہے۔ اس لیے ماہر لسانیات رشید حسن خان کی اردو املا کے حوالے سے کتاب کا مطالعہ شامل ہے۔ اعجاز راہی کی مرتب کردہ سفارشات کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ گوپی چند نارنگ کا املا نامہ شامل ہے۔ ڈاکٹر گوہر نوشاہی کی اردو املا اور رموز اوقاف شامل ہے۔ اردو املا کے حوالے سے فرمان فتح پوری کی کتاب کا مطالعہ اور اس میں لکھے گئے دیگر ماہر لسانیات کے لکھے گئے مضامین کا مطالعہ بھی شامل ہے۔ منتخب بلاگز کی تفہیم کے لیے اردو بلاگز کے آن لائن مضامین سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اردو زبان کے حوالے سے اخبار اردو میں ماہوار چھپنے والے آرٹیکلز کا مطالعہ شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ذولسانیت کے حوالے سے اردو انگریزی، مشترک ذخیرہ الفاظ کتاب کا مطالعہ کیا گیا ہے۔

## x. تحقیق کی اہمیت:-

مجوزہ تحقیقی کام، "سوشل میڈیا اور اردو زبان: منتخب اردو ادبی بلاگز کا املا اور ذولسانیت کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ " پر مشتمل ہے۔ اردو بلاگز میں زبان کے جائزے سے ایسے پہلو سامنے آئے ہیں جو ابھی تک پس پردہ رہے ہیں۔ املا کے بے شمار مسائل بلاگز میں موجود ہیں۔ اگر املا درست نہ ہوگا تو کوئی بھی اس کے تلفظ کو ادا نہیں کر سکے گا اور نہ ہی مفہوم تک رسائی حاصل کر سکے گا جس کی وجہ سے اردو املا میں انتشار اور عدم یکسانیت پیدا ہوگی۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ لسانی جائزہ کی اہمیت کسی زبان کو زندہ رکھنے کے لیے کتنی زیادہ ہے۔ یہ مقالہ اسی سلسلے کی ایک کاوش ہے۔

## ب: بلاگ اور اس کی زبان:-

زبان رابطے کا ایک ذریعہ ہے جسے معلومات کا تبادلہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ معلومات کا تبادلہ تحریری طور پر ،اشاروں سے، اشتہارات سے،علامتوں سے یا براہ راست کلام کی مدد سے ممکن ہے۔ بولنے، بات کرنے ،اپنے احساسات، جذبات و خیالات کو دوسروں تک پہچانے کے صوتی اور لفظی وسیلے کو زبان کہتے ہیں۔ زبان ایک ایسی حقیقت ہے جس میں تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ اللہ نے انسان کو نطق کی صلاحیت سے نوازا ہے اور نطق کی ترسیل کا وسیلہ لفظ ہوتا ہے جو آواز یا آوازوں پر مشتمل ہوتا ہے ان کو ہم حروف کہتے ہیں الفاظ اپنی آواز کی لہروں کی شکل میں اصوات کہلاتے ہیں اصوات کے مجموعے سے کلام تشکیل پاتا ہے یہی کلام جب املا کی شکل میں ہمیں نظر آتا ہے تو تحریر کہلاتا ہے۔ زبان ایک سماجی ضرورت ہے یہ سماج میں ہی بنتی، بگڑتی اور سنورتی ہے۔ زبان سماج کو جوڑتی ہے یہ تہذیب و تمدن کی تعمیر و تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ زبان خواہ تحریری ہو یا بولی جانے والی اس میں ہر سطح پر تبدیلی آتی رہتی ہے جس زبان کے بولنے والوں کا حلقہ جتنا وسیع ہو گا وہ زبان اتنی ہی مضبوط، مستحکم اور مہذب ہو گی۔ [1]

بقول خلیل صدیقی:-

> "زبان ایک سماجی ورثہ ہے اور سماج ہی کے نطقی اعمال سے یہ ورثہ نہ صرف محفوظ رہتا ہے بلکہ اس میں قطع و برید بھی ہوتی رہتی ہے اور اضافہ بھی یہ سب کچھ افراد کے توسط سے ہی ہوتا ہے"۔ [2]

زبانیں کسی نہ کسی حقیقت سے زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھتی ہیں اسی بناپر عوام سے وابستہ رہتی ہیں دراصل زبان کا تہذیب سے بہت گہرا تعلق ہے۔ جس کے بغیر تہذیب کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ بقول ڈاکٹر سلیم اختر:-

"زبان علم اور تربیت کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ کم سے کم وقت میں جدید ترین علم میں مدد دیتی ہے اس لیے اس سے کسی بھی فرد کی شناخت تبدیل نہیں ہوتی"۔(3)

اردو میں لفظ زبان دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ایک اس سے مراد جسم کا وہ عضو ہے جس کی مدد سے انسان بولتا ہے جبکہ دوسرا وہ جس کی مدد سے انسان اظہار کرتا ہے۔ اردو میں زبان کے سائنسی مطالعہ کا رجحان کم ہے محمد حسین آزاد نے زبان کی یہ تعریف کی ہے:

"وہ اظہار کا وسیلہ ہے جو متواتر آوازوں کے سلسلے میں ظاہر ہوتا ہے، جنھیں تقریر یا بیان یا عبارت کہتے ہیں"۔(4)

ڈاکٹر محی الدین قادری زور اردو کے پہلے دانش ور ہیں جو 1927ء سے 1931ء تک پیرس اور لندن کے اس دور کے مشہور ماہرین لسانیات سے براہ راست استفادہ کرتے ہوئے زبان کی ماہیت کے متعلق لکھتے ہیں:

"زبان خیالات کا ذریعہ ہے۔ اس کا کام یہ ہے کہ لفظوں اور فقروں کے توسط سے انسانوں کے ذہنی مفہوم و دلائل اور ان کے عام خیالات کی ترجمانی کرے اس ترجمانی میں وہ جسمانی حرکات بھی شامل ہیں جو کسی مفہوم کے سمجھانے کے لیے خاص زبان بولنے والوں کے درمیان مشترکہ ہوتی ہیں۔۔۔ خیالات کی ترجمانی کے لیے نطق یا قوتِ گویائی ہی ایک مکمل ترین اور سب سے زیادہ واضح ذریعہ سمجھی جاتی ہے۔۔۔ پس زبان کی تعریف ان الفاظ میں کی جاسکتی ہے کہ زبان انسانی خیالات اور احساسات کی پیدا کی ہوئی ان تمام عضوی اور جسمانی حرکتوں اور اشاروں کا نام ہے جن میں زیادہ تر قوتِ گویائی شامل ہے اور جن کو ایک دوسرا انسان سمجھ سکتا ہے اور جس وقت چاہے اپنے ارادے سے دہرا سکتا ہے"۔(5)

ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے مطابق:-

"زبان دراصل انسان کی سماجی و معاشرتی ضرورتوں کی ایجاد ہے اور آج بھی کوئیئ زبان انہی ضرورتوں کے تحت وجود میں آتی ہے۔ سماجی زندگی ہی کے سہارے

ہر زبان اپنی ارتقائی منزلیں طے کرتی ہے اور اس کے زیر اثر اس کی صورت و معنی میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں"۔(6)

پس بلاگ سوشل میڈیا کا ایک سنجیدہ پلیٹ فارم ہے اس کے ذریعے آپ دنیا سے متعارف ہو سکتے ہیں اور ادب و سماج کو بہت کچھ دے سکتے ہیں۔ اکثر اساتذہ مضامین لکھتے ہیں جو رسالوں میں چھپتے ہیں ان مضامین کو بلاگ میں محفوظ کر لیں تو بہتر ہے۔ زیادہ تر مغربی ادیبوں اور شاعروں کی تفصیلات ان کے ذاتی ویب سائٹس یا بلاگ سے مل جاتی ہیں۔ اس وقت سوشل میڈیا پر اردو زبان کے وسائل پر کافی تفصیلات موجود ہیں۔ سوشل میڈیا اس وقت باہمی رابطے کا تیز ترین ذریعہ ہے۔ سوشل میڈیا پر اس وقت بلاگ میں استعمال ہونے والی زبان اردو ہے جو کہ پاکستان کی قومی زبان بھی ہے۔ قومی زبان قوم کے شیرازے کو مضبوط رکھتی ہے۔ اس زبان کی بدولت ہی آج یک جہتی و یک دلی قائم ہے۔ بلاگ کی زبان اردو ہے۔ اردو کی سب سے بڑی فوقیت اور ترجیح کی وجہ بھی یہی ہے کہ اردو درباری بھی ہے اور بازاری بھی، یہ عالموں کی زبان بھی ہے اور عامیوں کی بھی، شہریوں کی بھی ہے اور دیہاتیوں کی بھی۔ بلاگنگ میں بھی کثرت سے اس زبان میں ہر طرح کے موضوعات لکھے جا رہے ہیں۔ اس کا ہر لفظ، ہر جملہ ہر محاورہ اور روزمرہ کی ہر ترکیب ہماری تہذیب، ہمارے آداب اور ہماری معاشرت کی جڑوں تک پہنچی ہوئی ہے۔ بلاگ نویسی بلاشبہ اس وقت انٹرنیٹ کی اہم ترین سرگرمی شمار کی جاتی ہے۔ روزانہ لاکھوں لوگ بلاگز لکھتے یا بلاگز پڑھتے ہیں، بلاگز لکھنے کا یہ سلسلہ پھیلتا ہی چلا جا رہا ہے۔

اردو زبان کے حوالے سے اگر بلاگ نویسی کا جائزہ لیا جائے تو اردو زبان میں اور اردو زبان کے تعلق سے بھی انٹرنیٹ پر سیکڑوں بلاگ لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرتے نظر آئیں گے۔ بلاگ کسی سماجی سیاسی یا ثقافتی مسئلے پر اپنے موقف کا خاکہ بیان کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس تیز رفتار ترقی نے اردو کو بھی زبردست انداز میں متاثر کیا ہے۔ اس لیے بلاگنگ کو آن لائن دنیا کی مقبول ترین صنف بھی کہا جاتا ہے۔

## ج: پس منظری مطالعہ

## 1- بلاگنگ کی تاریخ:-

تاریخ کے لفظی معنی اطلاع اور تحقیق معاملات کے ہیں۔ اصطلاح میں تاریخ اس وقت کے بتانے کا نام ہے جس میں زاویوں کے حالات وابستہ ہوں۔ انگریزی کے لفظ ہسٹری کے معنی بھی یہی ہیں۔ تاریخ ایک ایسا مضمون ہے جس میں ماضی میں پیش آنے والے لوگوں اور واقعات کے بارے میں معلومات ہوتی ہیں۔

بقول کالنگ وڈ:- "تاریخ تحقیق و تفتیش کا نام ہے"۔

بقول پروفیسر ڈبلیو واش:-

"تاریخ کا اصل مقصد ہے لوگوں کو ان کے دور کے کردار سے دوسرے دور کے تقابلی جائزے کی مدد سے واقف کروانا"۔[8]

پاکستان میں بلاگنگ کے آغاز کے بارے میں طارق مصطفٰی کا کہنا ہے کہ انٹرنیٹ جغرافیہ پر اثر انداز ہوا ہے۔ جغرافیہ کی اب وہ حیثیت باقی نہیں رہی۔ پاکستان میں بھی بلاگنگ کے آغاز کے لیے کچھ ویب سائٹس تھیں۔ بلاگ تحریر کرنے کے لیے بلاگ سپاٹ موجود تھا۔ نئے لکھنے والوں کے لیے سلیش ڈاٹ اور دیگر مشہور ویب سائٹس تھیں۔ گوگل نے ابھی تک اس درجے ترقی نہیں کی تھی۔ بلاگ سپاٹ کی سہولت بھی موجود نہیں تھی۔ ان ویب سائٹس نے بلاگ لکھنے کی سہولت فراہم کی۔

شروع میں پاکستانی بلاگستان کا زیادہ تر ٹیکنالوجی سے متعلق خبریں دیتا تھا اور ان پر روزمرہ زندگی کے حالات و واقعات تحریر کیے جاتے تھے۔۔ بلاگنگ چوں کہ ایک پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے بندہ سوشل میڈیا پر ایکٹو رہتا ہے۔ اس کے لیے بلاگر کو ایک موضوع کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ قارئین کے تبصرہ جات سے بلاگر رہنمائی بھی لے سکتا ہے۔ آہستہ آہستہ بلاگ لکھنے والوں کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ بلاگ کو پڑھنے والے بھی بہت زیادہ ہو گئے۔ اس طرح ادبی دنیا میں بلاگ معروف ہو گئے۔

برٹنڈر سل تاریخ نویسی کے حوالے سے لکھتے ہیں:-

"تاریخ ایک دلچسپ مضمون ہے اور اس کا مطالعہ انسان کو جرات مندی کا جذبہ عطا کرتا ہے"۔[10]

رضا رومی ایک لکھاری ہیں۔ صحافت کے شعبہ سے بھی وابستہ ہیں۔ رضا پاکستانی بلاگستان پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ پاکستانی بلاگستان کی ترقی کے اقدامات بھی کرتے رہتے ہیں۔ اس بارے میں کہتے ہیں:

"پاکستان میں بلاگنگ کا آغاز کچھ دیر سے ہوا۔ ابتدا میں بیرونِ ملک رہنے والے پاکستانیوں نے بلاگنگ کا آغاز کیا اور انھوں نے ہی بلاگنگ میں اہمیت حاصل کی۔ اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو تعداد کے اعتبار سے پچھلے پانچ سالوں میں پاکستانی بلاگنگ میں کئی گنا زیادہ اضافہ ہوا ہے"۔[11]

## اردو بلاگنگ:

جب بلاگنگ کا آغاز ہوا اس وقت اردو لکھنا مشکل کام تھا۔ انگریزی کے جو بلاگز شائع ہو رہے تھے وہ بلاگنگ ٹولز کی مدد سے لکھے جا رہے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ انگریزی بلاگ ترقی کر رہا تھا اور اردو بلاگ اس درجے تک نہیں پہنچا تھا۔ پہلا اردو بلاگ عمیر سلام نے شائع کیا۔ یہ بلاگ 2002ء اکتوبر میں منظرِ عام پر آیا۔ یہ بلاگ انھوں نے اپنی صاحبزادی عالیہ کے جنم دن پر لکھا تھا۔

اردو بلاگنگ کرنے والوں نے اپنی مدد خود کی اور ویب پر اردو بلاگ کو مقبول بنایا۔ انھوں نے اردو ویب سائٹ کی بنیاد رکھی۔ جس کا نام اردو ویب ڈاٹ تھا۔ اس کا مقصد کمپیوٹر پر اردو لکھنے کے لیے ٹولز مہیا کرنا تھا۔ جس کے ذریعے اردو میں بلاگنگ کے لیے راہیں ہموار کرنا تھیں۔ بلاگرز کی ان تمام کاوشوں سے اردو بلاگز کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ اس طرح ویب پر بہت سے اردو بلاگ بن گئے جو باقاعدہ شائع ہوتے ہیں۔

اب بلاگرز نئے نئے موضوعات پر بلاگ لکھ رہے ہیں۔ مذہب، سیاست، معاشرت، ادب، فلسفہ، کھیل ہر ہر موضوع پر بلاگ لکھے جا رہے ہیں۔ پاکستان میں جب الیکٹرونک میڈیا نے ترقی کی تو ہر شعبے پر اثر ہوا۔ پاکستانی بلاگستان نے بھی اس دور میں خوب ترقی کی۔ اب نئے نئے موضوعات پر بلاگز لکھے جانے لگے۔ قارئین ان بلاگز پر سیاسی تبصرہ بھی کرنے لگے۔ اس سے بلاگنگ کو فروغ ملا۔

عادل نجم اور اویس مغل نے معاشرت، ثقافت، تاریخ اور سیاست پر خوب لکھا۔ بی بی سی اردو بلاگ بھی اسی لیے مشہور ہے۔ بی بی سی پر ادیب، بلاگز تحریر کرتے ہیں۔ قارئین کو اچھے بلاگز پڑھنے کے لیے ملتے ہیں۔ اسی ویب سائٹ سے متاثر ہو کر بہت سی نئی بلاگنگ سائٹس کا آغاز ہوا۔(10)

**پاکستان میں بلاگنگ کا مستقبل:-** سن 2009ء میں بلاگرز کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں بلاگرز نے نئے نئے موضوعات پر بات کی۔ اس کے بعد سندھ کی معلواتِ عامہ نے بلاگرز کی کانفرنس منعقد کی۔ اس کے بعد میڈیا پر کچھ پاکستانی بلاگرز نے نئی نئی اصطلاحات متعارف کروائیں۔ تب ویب پر اردو بلاگنگ کی اہمیت کا اندازہ لگایا گیا۔ آج کل پاکستان کے بہت سے اردو اور انگریزی اخبارات کی ویب سائٹ پر بلاگ موجود ہیں۔ یہ بلاگرز فیس بک، ٹوئٹر، سنیپ چیٹ پر بھی بلاگز بڑھا رہے ہیں۔

پاکستان میں انگریزی بلاگ ،اردو بلاگ سے زیادہ معروف نظر آئے۔ کچھ بلاگرز اسی وجہ سے سیکولر سمجھے جاتے ہیں۔ جب کہ کچھ مذہبی، کلاسیک روایات کے امین لگتے ہیں۔ سیاسی، معاشرتی، معاشی کے علاوہ فیشن، کھیل، اسپورٹس، معیشت پر بھی کثرت سے بلاگ دکھائی دینے لگے۔

پاکستانی بلاگستان نامناسب حالات کے باوجود اپنے مقام پر قائم ہے۔ بلاگ دن بہ دن بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ موضوعات بہتر سے بہتر ہو رہے ہیں۔ اب دن کے ہر گھنٹے میں نئے سے نئے موضوعات پر بلاگ تحریر ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ آج اخبار کی جگہ لوگ ڈیجیٹل ڈائری پر آن لائن دکھائی دیتے ہیں۔ اس وجہ سے پاکستان میں انٹرنیٹ کے استعمال میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ اسی کے ساتھ بلاگنگ میں بھی بہت ترقی ہوئی۔ اب رائے عامہ، تبصرہ جات وغیرہ نے ابلاغ کے نئے ذرائع پیدا کیے ہیں۔ ان سب میں پاکستانی بلاگستان کا کردار نمایاں ہے۔

## بلاگرز سے پہلے ادبی صحافت :-

صحافت لفظ "صحیفہ" سے نکلا ہے جس کا مطلب کتاب یا رسالے کے ہیں۔ اصطلاح میں ایک عرصہ دراز سے صحیفہ سے مراد ایسا مطبوعہ ہے جو مقررہ وقفوں کے بعد شائع ہوتا ہے۔ چنانچہ تمام اخبار ورسائل صحیفے ہیں۔ انگریزی میں صحافت کو جرنلزم کہا جاتا ہے۔ جو کہ لفظ جرنل سے ماخوذ ہے۔ جو لوگ ان کی ترتیب و تجنیس اور تحریر سے وابستہ ہوتے ہیں انھیں صحافی کہا جاتا ہے۔ گویا صحافت کے دائرہ کار میں وہ تمام مطبوعہ مواد آجاتا ہے جو مقررہ وقفوں سے شائع ہوتا ہے۔ اس طرح تمام روزنامے، ماہ نامے، دوماہی، سہ ماہی، ششماہی یا اسی طرح کسی بھی مقررہ وقفے سے شائع ہونے والی تمام مطبوعات صحافت کے دائرے میں شامل ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایسی تمام مطبوعات جو مقررہ وقفے کے بعد شائع کی جاتی ہیں وہ صحیفے ہیں اور ان کی ترتیب و تنظیم کے فن کا نام صحافت ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام خورشید اپنی کتاب "فن کتابت" میں کہتے ہیں۔

> "صحافت کا لفظ صحیفہ سے نکلا ہے۔ صحیفہ کے لغوی معنی ہیں۔ کتاب یا رسالہ۔ بہر حال عملاً ایک عرصہ دراز سے صحیفے سے مراد ایسا مطبوعہ مواد ہے جو مقررہ وقفوں کے بعد شائع ہوتا ہے۔ چنانچہ تمام اخبار ورسائل صحیفے ہیں۔ جو لوگ ان کی ترتیب و تحسین اور تحریر سے وابستہ ہیں۔ انھیں صحافی کہا جاتا ہے۔ اور ان کے پیشے کو صحافت کا نام دیا گیا ہے"۔(15)

صحافت کی بہت سی قسمیں ہیں۔اکثر اخبار ورسائل سیاسی،ادبی،اطفال،خواتین، کھیل، فلم،سائنس ،طب، مذہب، اقتصادیات، جنسی اور جرائم صحافت پر مبنی ہوتے ہیں۔ان میں ادبی صحافت سب سے اہم ہے۔ادبی صحافت کے دائرے میں صحافت کا وہ حصہ آتا ہے جس کا تعلق زبان وادب سے ہو۔گویا ایسے تمام رسائل ادبی صحافت کے دائرے میں آئیں گے جن میں زبان وادب کے مختلف شعبوں سے متعلق تحریریں شامل ہوتیں ہیں۔ایسے رسائل میں زبان وادب سے متعلق تحقیقی وتنقیدی مضامین،شاعری اور نثری ادب کے نمونے،کتابوں پر تبصرے،زبان وادب کے مسائل پر فیچر،ادبی اور لسانی صورت حال پر ادیبوں اور صحافیوں کی رائے وغیرہ شامل ہوتی ہے۔بقول آر کیمپ:-

"صحافت جدید وسائل ابلاغ کے ذریعے، عوامی معلومات،رائے عامہ اور عوامی تفریحات کی باضابطہ اور مستند اشاعت کا فریضہ ادا کرتی ہے"۔[16]

ادبی صحافت کا بنیادی مقصد ادب کی تفہیم میں مدد کرنا اور عوام میں ادب کا ذوق پیدا کرنا ہوتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ بہت سے ایسے فن کاروں اور ادیبوں کو منظر عام پر لانا بھی اس کے مقصد میں شامل ہے جو اپنی بعض مجبوریوں کی بنا پر عوام کے سامنے نہیں آپاتے ہیں۔اردو میں ایسی صحافت تقریباً اخبار ورسائل کرتے ہیں۔

اردو میں ادبی صحافت کا آغاز "خیر خواہ ہندو" سے ہوتا ہے جو 1937ء میں مرزاپور سے آرسی ماتھر کی ادارت میں شائع ہوا تھا۔اکیسویں صدی میں ادبی صحافت کے سامنے کئی بڑے چیلنج ہیں۔ ٹیکنالوجی کی سطح پر اخبارات اور رسائل ترقی تو کر رہے ہیں لیکن زبان وبیان اور مواد اور معیار کے اعتبار سے بچھڑ رہے ہیں۔آج اردو پڑھنے والوں کی کمی ہے۔لوگ سوشل میڈیا کا استعمال کثرت سے کر رہے ہیں۔اب اخبار ورسائل خریدنا، پڑھنا اور اپنے ڈرائنگ روم کی میز پر رکھنا معیوب سمجھتے ہیں۔اس کی جگہ آن لائن مضامین،آرٹیکلز اور ڈیجیٹل ڈائری کو فوقیت دیتے ہیں۔

اکیسویں صدی سائنس اور ٹیکنالوجی کی صدی ہے۔جدید ایجادات اور جدید دریافتوں کے سبب روز نئے نئے انکشافات ہو رہے ہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ سائنسی انکشافات،دریافتیں اور نئی نئی تحقیقات ابھی اپنی آخری منزل کو نہیں پہنچی ہیں بلکہ جب تک دنیا ہے اس وقت تک ایسے انقلابات ہوتے رہیں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہر وہ شے جو آج انسان کی ضروریات میں شامل ہے کل وہ بیکار ثابت ہو جائے گی۔اس کی جگہ کوئی دوسری ایجاد قابض ہو جائے۔آج جدید سائنسی ٹیکنالوجی نے دنیا کو جام جم میں تبدیل کر دیا ہے اور انسان کی زندگی کے

تصور کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ جب زندگی جینے کے طریقے بدلیں گے تو اس انقلاب سے اس کی تہذیب اور زبان لازمی طور پر اثر انداز ہوگی۔ ڈاکٹر محمد شاہد حسین نے اپنی مشہور کتاب ابلاغیات میں لکھا ہے کہ

> "صحافت خبر ہے، اطلاع ہے، جانکاری ہے۔ صحافت عوام کے لیے عوام کے بارے میں تخلیق کیا گیا مواد ہے۔ یہ سن بھر کے واقعات کو تحریر میں نکھار کر آواز میں سجا کر تصویروں میں سمو کر انسان کی اس خواہش کی تکمیل کرتی ہے جس کے تحت وہ ہر نئی بات جاننے کے لیے بے چین رہتا ہے۔"(17)

اکیسویں صدی میں زبان و ادب کے سامنے یہ ایک بڑا چیلنج ہے کہ آخر ادب کس طرح بدلتے ہوئے زمانے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرے۔ عالمیت کی وجہ سے زندگی کے تمام شعبوں میں انقلاب برپا ہو گیا ہے۔ جس کی شدت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ادب میں بھی کچھ اس طرح کی تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ جب زندگی جینے کے طریقے بدل رہے ہیں تو زندگی کے آئینے یعنی ادب میں بھی ہماری تصویر بدلے گی۔ یہ ایک فطری عمل ہے عہد جدید میں وہ ادب اور ادبی صحافت اپنا وجود قائم رکھ سکتی ہے جو وسیع سے وسیع تر ہوتے ہوتے بازار کی طاقتوں کا مقابلہ کرنے کی قوت رکھتے ہوں جو معقولیت پسندی پر مبنی فروغ انسانی وسائل کے توسط سے مہارت پیدا کرتے ہوں۔

ایک مشہور کتاب "رہبر اخبار نویسی" میں مصنف سید اقبال قادری نے "انسائیکلوپیڈیا آف امریکانا" کے حوالے سے لکھا ہے:-

> "Journalism is the collection and periodical dissemination of current news and events or more strictly the business of managing editing or writing for journal and newspapers".(18)

اکیسویں صدی میں ادبی صحافت بھی جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی پیدا کر کے اس کے شانہ بشانہ ہے۔ آج 'دستک ڈاٹ کام"، دیدا اور ڈاٹ "، "جدید ادب ڈاٹ کام، میزراب ڈاٹ ہوم، نوائے ٹوکیو، شعر و سخن، ڈیشن ٹورینٹو، تحریر نو، تخلیق نو، وقار ہند، واسطہ نیٹ ڈاٹ کام اور بصیرت آن لائن وغیرہ بڑی تعداد میں انٹر نیٹ پر ادبی صحافت کی سائٹ ہیں۔ ساتھ میں فیس بک، ٹویٹر، واٹس ایپ، وائبر وغیرہ پر بھی خوب اشعار، غزلیں، افسانچے پوسٹ ہو رہے ہیں اور ان سب کا دائرہ بین الاقوامی ہے۔ موجودہ صحافت میں لسانی تغیرات

بڑی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ یہ پرنٹ میڈیا اور برقی مواصلات دونوں سطح پر نظر آرہے ہیں۔اس وجہ سے صحافتی زبان تبدیل ہو رہی ہے۔اگر لسانی حوالے سے تغیرات اور انگریزی کے بے جا استعمال کی طرف دیکھا جائے تو ہمیں بلاگز میں فراوانی سے یہ نظر آئیں گے۔اردو بلاگز میں استعمال کی جانے والی زبان میں اردو کے ساتھ بے جا انگریزی الفاظ کا استعمال ہے۔ یہ مقالہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

## 2-منتخب اردو ادبی بلاگز کا اجمالی جائزہ:-

بلاگ جس رفتار سے مشہور ہو رہے ہیں اس ترقی نے اردو زبان کو کافی حد تک متاثر کیا ہے۔ شروع میں بہت کم لوگ بلاگ لکھ رہے تھے۔ شعیب اختر کے بلاگ کو اردو کا پہلا بلاگ کہا جاتا ہے۔ پھر خاور کھوکھر نے کمپیوٹر پر ڈبے کی صورت میں بلاگ لکھنے کا آغاز کیا۔ 2005ء میں باقاعدہ اردو بلاگ لکھنے والے سامنے آئے۔ تب سوشل میدیا پر اردو تحریر کرنے کے لیے کی پیڈ، ویب سائٹ سامنے آنا شروع ہوئیں۔اردو محفل فورم منظرِ عام پر آیا۔اردو محفل نے کئی مختلف اردو کے سافٹ ویئر متعارف کروائے اور اس سے سوشل میڈیا پر اردو لکھنے میں بے پناہ اضافہ ہوا۔اردو بلاگنگ کے آغاز میں جو ویب سائٹس نمایاں اور معروف ہیں وہ یہ ہیں۔اردو پوائنٹ بلاگز، اردو ہوم بلاگز، اردو ٹیک بلاگز۔اس کے علاوہ جرنلسٹ جو اردو اخبار چلاتے ہیں۔ان میں روزنامہ دنیا، جنگ، ایکسپریس اور بی بی سی شامل ہیں۔

بلاگ کی شکایات اور ان کی آراء کو لینے اور اس کا اقدامات کرنے کا کوئی انتظام نہ کیا گیا۔ جس کی وجہ سے اردو بلاگران میں اس کمی کا احساس موجود تھا۔ پھر ان میں سے چند ایک نے ایک اور اردو بلاگنگ سروس شروع کی جس کا نام "**اردو ٹیک بلاگز**" رکھا۔ یہ کام بروقت ہو گیا کیوں کہ کچھ عرصہ قبل اردو ہوم بلاگز ختم کر دیے گئے۔

### اردو ٹیک بلاگز:-

اردو ٹیک بھی سافٹ ویئر ورڈ پریس کو استعمال کرتے ہوئے بلاگنگ سروس مہیا کرتی ہے۔البتہ اس کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ورڈ پریس تھیمز میں اردو پیڈ کو شامل کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے تبصرہ کرنے والے اردو میں آسانی سے تبصرہ کر سکتے ہیں۔اردو ٹیک کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ان کا بنیادی مقصد اردو لکھنے پڑھنے والوں کو انٹرنیٹ پر بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔اس کے ذریعے اظہار رائے کی آزادی ہے۔اردو ٹیک کی بلاگنگ سروس پر کچھ سہولیات دی گئی ہیں جو کہ یہ ہیں۔انتظامیہ کی جانب سے کوئی اشتہار نہیں چلایا جائے گا۔ صارف اپنے بلاگ پر اپنی مرضی کے اشتہارات لگا سکتے ہیں۔ قارئین کو اظہار رائے کی آزادی ہو گی۔[19]

اس کے ساتھ ساتھ اردو کے ادبی موضوعاتی بلاگز کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اردو بلاگنگ کے منظر نامے پر صریر خامہ وارث، غبار خاطر اور ناطقہ جیسے خالص ادبی بلاگز کی موجودگی، علم و ادب کے شعور و بالیدگی کے ساتھ سنجیدہ مزاجی کا حسین امتزاج ہیں۔ جس میں دورِ حاضر کی نمائندہ نسائی شاعری، اردو کے قدیم معروف شعراء، ادباء کا تعارف، اردو کی نئ بستیاں، اردو میں تنقید و تحقیق کے رجحانات، تحریکیں نمائندہ ادیب و شعراء کی تخلیقات کا انتخاب وغیرہ شامل ہیں۔ مثال کے طور پر مشتاق احمد یوسفی: شہ پارے!

یہ موضوعاتی بلاگ عصر حاضر کے نام ور طنز و مزاح نگار محترم جناب مشتاق احمد یوسفی کی تحریروں سے اخذ کردہ منفرد، متنوع اور لازوال شہ پاروں سے مزین کیا جارہا ہے۔

ابن صفی:-

ابن صفی ایشیا کے سب سے بڑے مصنف، مقبول ترین ناول نگار اور اردو کے جاسوسی ادب کو برصغیر میں روشناس کرانے والے قلم کار کا اسم گرامی ہے۔ اس بلاگ پر ابن صفی کی مزاحیہ تحریریں۔ ان کی شاعری، انٹرویوز، جاسوسی ناولوں کے پیش رس، اقتباسات اور ابن صفی پر لکھے گئے تاثراتی مضامین کے ساتھ ساتھ ابن صفی کے مام جاسوسی ناولوں کے دستیاب آن لائن ایڈیشن کے روابط بھی پیش کیے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ نثری ادب، طنز و مزاح، فلسفہ، مذہبیات، کھیل و تفریح، ٹیکنالوجی وغیرہ شامل ہیں۔

بلاگنگ کے مقبول ہونے سے پہلے ڈیجیٹل کمپیوٹنگ نے بہت سی شکلیں اختیار کیں جن میں usenet، تجارتی آن لائن خدمات جسے بائٹ انفارمیشن ایکسینج اور ابتدائی compuserveای میل کی فہرستیں اور بلیٹن بورڈ سسٹمز شامل ہیں۔ 1990ء کی دہائی میں انٹرنیٹ فورم سافٹ ویئر نے "تھریڈز" کے ساتھ چلنے والی گفتگو کو تخلیق کیا۔ دھاگے ایک ورچوئل "کارک بورڈ" پر پیغامات کے درمیان حالات سے متعلق رابطے ہیں۔ 14 جون 1993ء سے میوزک کمیونکیشنز کارپوریشن نے اپنی نئ ویب سائٹس کی what's nowفہرست کو برقرار رکھا۔

## جسارت بلاگ:-

جسارت اردو کا ایک اہم بلاگ ہے جس میں بے شمار رائٹرز کے بلاگز موجود ہیں۔ "جسارت بلاگ" جسارت میڈیا گروپ کی متعارف کردہ بلاگ ویب سائٹ ہے۔ جس پر دور حاضر میں ہونے والے واقعات کو مختلف موضوعات کے تحت قلم بند کیا گیا ہے اس بلاگ میں موضوعات کی نوعیت اس قسم کی ہے۔

1۔ معصوم آوارہ کا دیس اور وحشی بچے از محمد وقار بھٹی۔

2۔اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام از دارین محمد۔

3 ہمارے معاشرے کا مظلوم طبقہ از ڈاکٹر محمد عدنان۔

4۔ تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے خود کشی کرے گی از شبانہ حفیظ۔

5۔جو پایا علم سے پایا از محمد نعیم۔

پس جسارت بلاگ ایک اچھا سلسلہ ہے، اس میں موجود تخلیقات مثبت پیغام لیے ہوئے ہیں۔ (22)

## ہم سب بلاگ:-

ہم سب جس کے مدیر وجاہت مسعود اور نائب مدیر عدنان خان کاکڑ ہیں۔ اس بلاگ پر بے شمار سیاسی، ادبی، سماجی، ثقافتی اور طبّی موضوعات پر تحریریں قلم بند کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ سیاسی و سماجی حوالے سے مختلف موضوعات پر بات کی جاتی ہے۔ جن میں انتہا پسندی کے گڑھ اسکول یا مدارس جو کہ راحیل افضل کا لکھا گیا بلاگ ہے۔ سیاسی حوالے سے محمد اظہر حفیظ کا بلاگ ہے جو کہ عمران حکومت پاکستان کو عالمی منڈی تک لے گئے کے عنوان سے تحریر کیا گیا ہے اس کے علاوہ ہم سب پر ہفتہ وار ادبی موضوعات پر تحریریں آتی رہتی ہیں۔ ہم سب پر بلاگ کے علاوہ کالم، منتخب تحریریں اور اداریے بھی تحریر کیے جاتے ہیں۔ مثلاً طلحہ حبیب نامی ایک بلاگر نے ہم سب بلاگ پر 14 نومبر 2021ء کو "صنف نازک اور اس کے استحصال" میں عورت کے عنوان پر ایک تحریر قلم بند کی۔ (23)

## دانش بلاگ:-

دانش ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو مثبت تعمیری فکر کے ذریعے انسان کی فلاح اور بندگی کے لیے علمی اور ادبی کوششوں کو سراہتا ہے۔ دانش بلاگ کا مقصد ایسی تحریریں منظر عام پر لانا ہے جو تاریخ، فلسفہ، مذہب اور ادب کے ساتھ ساتھ عہد حاضر کے جدید سائنسی اور میکانکی موضوعات پر مشتمل ہوں۔ مختلف لکھاریوں کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنے تفکر کا بہترین طریقے سے ابلاغ کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ملکی ثقافت کی

ترویج کے لیے کوشاں رہنا بھی اس کا ایک مقصد ہے۔ دانش بلاگ زیادہ تر سماجی موضوعات پر تحریریں قلم بند کرتا ہے مثلاً 2 جنوری 2021ء کو قاسم یعقوب نے "طاقت وریعنی نقصان پہچانے کی صلاحیت رکھنے والا" کے موضوع پر تحریر لکھی ہے۔ اس کے علاوہ دور جدید میں خواتین کی ذمہ داریاں جو کہ احمد جاوید کی تحریر ہے۔[24]

## ہیلپ اردو:-

انٹرنیٹ پر اردو کے رجحان کی وجہ سے بہت سے بلاگ اردو میں بنائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ہیلپ اردو آرکائیو شدہ help urdu.com بھی ایک ایسا ہی بلاگ ہے جو مکمل اردو میں ہے۔[25]

اس کے علاوہ بہت سی نجی ویب سائٹوں کی فہرست ہے اور اردو ویب سائٹس کی فہرست ہے۔

# 3-سوشل میڈیا اور اردو زبان:-

## اردو زبان کی اہمیت:-

اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور قوموں کی بقا ایک ملک اور ایک قومی زبان کا تقاضا کرتی ہے۔ قومی زبان ذہنی آزادی مہیا کرتی ہے اردو صرف زبان کا نام نہیں ہے بلکہ ایک تہذیبی علامت ہے۔ دراصل زبان ہی قوموں کو پہچان اور شناخت دیتی ہے۔ پس قوموں کی تہذیبی، ثقافتی اور قومی شناخت کے پیچھے ایک بڑا عامل زبان ہی ہوا کرتی ہے۔ قومی زبان نہ صرف علاقائی رابطے کی زبان ہوتی ہے بلکہ اس کی صلاحیت میں ایسے امکانات بھی برابر موجود ہوتے ہیں جو اسے بین الاقوامی مقام تفویض کرتے ہیں۔ اس اعتبار سے قومی زبان اپنے کردار اور تاریخ کی بنا پر بین الاقوامی زبان ہوتی ہے اور اس کا دائرہ اثر وسیع تر ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے بقول:-

> "اردو کسی زبان کے بطن یا کسی خاص مذہب و قوم کے جبر واثر سے وجود میں نہیں آتی بلکہ معاشرتی ضرورتوں نے اسے جنم دیا۔ پاک وہند کے مختلف علاقوں اور صوبوں کے درمیان اگر کوئی رابطے کی زبان ہے تو صرف اردو ہے"۔[27]

دنیا کی دوسری زبانوں کی طرح اردو کا بھی اپنا ایک مزاج ہے۔ الگ قواعد ہیں الگ بولنے اور لکھنے کا ڈھب ہے۔ ترک و قبول کے اپنے ضابطے ہیں۔ الفاظ سازی کے اپنے طریقے ہیں۔ صرف ونحو کے اپنے اصول ہیں۔ واحد، جمع اور تذکیر وتانیث کے سلسلے میں تو اس کے اصول وضوابط اتنے مختلف ہیں کہ وہ عربی اور فارسی سے بہت دور جا پڑتی ہے۔ اردو ایک مکمل اور آزاد زبان ہے۔

## سوشل میڈیا:-

سوشل میڈیا ہماری زبان پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ ہم بہت بڑی تہذیب اور بڑی زبان کے وارث ہیں۔ اس میں وہ عظیم ادب تخلیق ہوا جس کا اعتراف دنیا بھر میں ہے۔ یہ وہ زبان ہے جس کی تاریخ تین ساڑھے تین ہزار سال پرانی ہے۔ زبان دراصل لغت نہیں ہوتی بلکہ یہ گرائمر کا نام ہے، قواعد کا نام ہے یہ قواعد ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ اب ساری دنیا میں اردو زبان تخلیق کرنے والے اور اردو زبان بولنے والے موجود ہیں۔ اردو زبان ہندوستان کے لوگوں کی زبان تھی یہ مسلمانوں کی زبان نہیں تھی۔ زبان کسی نہ کسی ثقافت کا اظہار کرتی ہے۔ 1867ء میں بنارس میں اردو ہندی تنازعہ ہوا اور سر سید احمد خان نے اس پر افسوس کا اظہار کیا۔ رسم الخط کسی بھی زبان کا بڑا سرمایہ ہوتا ہے۔ جب رسم الخط تبدیل ہوتا ہے تو علمی سرمایہ ضائع ہو جاتا ہے۔ اس سے ماضی تک رسائی نہیں رہتی، ہمارا وجود مکمل نہیں ہوتا جب تک ہم اپنے ماضی، اپنی زبان سے جڑے نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر جگہ انگریزی زبان کی اولیت رہی، ہماری زبان کے ساتھ یہ ایک مسئلہ تھا۔ لیکن ہمارے ادیبوں نے اردو زبان میں بڑا ادب تخلیق کیا۔ آپ کے وجود کی زمانت اور ثقافت آپ کی زبان کی وجہ سے ہے۔

علمی وادبی سرمایہ ہمارا (collective unconscious) ہوتا ہے۔ وہ قوم کی تخلیقی صلاحیتوں کا مظہر ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا کسی بھی زبان کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے اور خطرات کا باعث بھی، آج گلوبلائزیشن کا دور ہے۔ اس کا انحصار سرمایہ درانہ نظام پر ہے۔ جس سے تبدیلی آئی ہے۔ آج پاکستان، انڈیا، امریکہ سب ایک ہی برینڈ پہن سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا نے کلچر، زبان اور اس کے ہر ہر مرحلے کو تبدیل کیا ہے۔ آج کی جنریشن سوشل میڈیا کی دل دادہ ہے، اس جنریشن نے ہر تبدیلی کو دیکھا ہے اور قبول کیا ہے۔ انھوں نے جدیدیت سے مابعد جدیدیت کو دیکھا ہے سوشل میڈیا سے جہاں ہم بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں وہاں کچھ خطرات بھی لاحق ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

1. پہلا خطرہ رسم الخط کا ہے، رسم الخط کے ذریعے اپنا ماضی، اپنی زبان، اپنی تہذیب کو، اپنے اجتماعی لاشعور کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ آج سوشل میڈیا کے ذریعے اردو رسم الخط کو خطرہ ہے۔ اردو کے رسم الخط، قواعد اور املا کو سوشل میڈیا پر محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔
2. دوسرا خطرہ عبارت مکمل لکھنے میں مشکل ہوتی ہے جس سے اردو زبان کی چاشنی، خوب صورتی مسخ ہوتی ہے۔ سوشل میڈیا کی اردو زبان محاورے اور روز مرہ سے محروم ہے۔ آج ہم نے اپنی زبان کی تخلیقی قوت کو ضائع کرنا شروع کر دیا ہے۔

3. نئے زمانے کا ٹرینڈ ہے مخفف لکھ دیتے ہیں اس طرح لفظوں کی شکلوں سے محروم رہ گئے ہیں۔اردو زبان کے سوشل میڈیا پر آنے سے ایک مسئلہ یہ بھی ہوا ہے۔

4. کسی سے اظہارِ محبت کرنا ہو تو Signs آ گئے ہیں سوشل میڈیا پر جو زبان کی جگہ لیتے جا رہے ہیں، ہمارے احساسات و جذبات کو زندگی سے کاٹتے جا رہے ہیں۔ Emojis, Signs وہ احساسات کی ترجمانی کرنے کے لیے ناکافی ہیں۔ جو بات اردو کے الفاظ اور لفظوں کی تاثیر میں ہے وہ علامتوں میں نہیں ہے۔

5. آج سوشل میڈیا نے کتاب سے رابطہ ختم کر دیا ہے، آج سوشل میڈیا کی وجہ سے بچے اردو کلچر سے دور ہوتے جا رہے ہیں اور کہتے ہیں اردو مضمون سب سے زیادہ مشکل ہے

اردو زبان میں نئی تخلیقات کم ہو رہی ہیں دراصل دماغ کے سوچنے کا طریقہ کار زبان مرتب کرتی ہے۔ جب ہم انگریزی پڑھتے، لکھتے اور بولتے ہیں تو ہمارا دماغ انگریزی میں سوچتا ہے۔ اردو میں ہمارے پاس بہت ذخیرہ موجود ہے، اگر ہم اردو کو سوشل میڈیا پر بہت اہمیت دیں تو ہم سائنسی علم تخلیق کر سکتے ہیں۔اس کے لیے سب سے پہلے ہمیں اردو میں علم منتقل کرنا ہوگا۔اس کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم اردو میں پڑھیں اور تخلیق کریں۔ ورنہ ہم اردو زبان سے ایک دن کٹ جائیں گے اور زبان سے کٹنے کا مطلب یہ ہے اپنی زندگی، اپنی تہذیب سے کٹ جانا اور اپنی شناخت کھو دینا اپنے وجود سے کٹ جانا۔ سوشل میڈیا پر تحریر و تقریر کی مکمل آزادی ہے۔ کسی کو بھی روکا نہیں جا سکتا۔ ہماری زندگی اب اس کے گرداب میں پھنس چکی ہے۔ سوشل میڈیا پر ہزاروں میل کا فاصلہ تو کم ہو گیا ہے لیکن آپس میں گھروں کے فاصلے بڑھ گئے ہیں۔یہ ایک Paradox (تضاد کی سی کیفیت) ہے کہ دو فٹ کا فاصلہ ہزاروں میل پر پہنچا دیا گھر بیٹھے ایک دوسرے سے بات نہیں کرتے اور ہزاروں میل دور سے رابطہ استوار کر لیا ہے یہ سب سوشل میڈیا اور سائنس کی ترقی کی بدولت ممکن ہوا ہے۔

سوشل میڈیا ایک ایسی تلوار ہے جس کے دونوں دھارے تیز ہیں۔ سوشل میڈیا پر اردو رسم الخط کے لیے Motivation کی ضرورت ہے چونکہ زبان ایک طاقت ور میڈیم ہے۔ زبان صرف بولنے والوں کے ساتھ زندہ رہتی ہے۔ ہمارے آپس کے تعلق کی بنیاد تو اردو ہی ہے۔ اگر قومی زبان کو سرکاری زبان بنایا جاتا تو یہ طاقت ور بھی ہوتی۔ آج سوشل میڈیا کا دور ہے ہمیں اردو کو مکمل طور پر معاشرے کی زبان بنانا چاہیے۔ ہم بولنے والی قوم ہیں ہمارے پاس عظیم ادب موجود ہے۔[28]

# حوالہ جات


1. https://ur.m.wikipedia.org/wiki/%D8%B2%D8%A8%A7%D9%86.
2. خلیل صدیقی، ڈاکٹر، زبان کا ارتقاء زمرد پبلیکشنز، کوئٹہ، سن 2000ء، قلات پریس، ص 13۔
3. سلیم اختر، ڈاکٹر، اردو زبان کی مختصر ترین تاریخ، اضافہ شدہ ایڈیشن، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، مارچ 1993ء۔
4. ایم پی خان، اردو زبان کا نفاذ، ماہنامہ اخبارِ اردو، جلد 36، شمارہ 10، اکتوبر 2018ء، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ص 20۔
5. محی الدین قادری زور، ڈاکٹر، ہندوستانی لسانیات، مکتبہ معین الادب لاہور، 1991ء، ص 61۔
6. فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو زبان، املاو قواعد، مسائل و مباحث، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1990ء، ص 32۔
7. https://ur.m.wikipedia.org>wiki
8. علمِ تاریخ https://ur.m.wikipedia.org/wiki/%D8%B9%D9%84%D9%85%D9%85%85.
9. https://urdukp.blogspot.com
10. جمیل جالبی، ڈاکٹر، تاریخ ادب اردو، جلد اول، آغاز سے 1750 تک، مجلس، ترقی ادب، لاہور، 1993ء، ص 88۔
11. اردو بلاگنگ کی تاریخ۔ پہلا باب/ بیاض بلال https:// www.mbilalm.com/blog/history of Urdu-blogging-first chapter.
12. نعمان یعقوب کراچی، پاکستان کا بلاگستان، 8 مارچ 2010ء۔ https://www.bbc.com/urdu/science/2010/03/100308-blog.pakistan-zs.
13. https://www.urdulinks.com/urj/?p=4163.com

14. عبدالسلام خورشید، فنِ صحافت، مکتبہ کاروان، لاہور، سن 1946، ص 132۔
15. https://ur.m.wikipedia.org/wiki.صحافت کیا ہے۔ آغاز وارتقا۔
16. محمد شاہد حسین، ڈاکٹر، ابلاغیات، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی، سن 2004ء، ص 44۔
17. سید اقبال قادری، رہبر اخبار نویسی، ترقی بیورو نئی دہلی، سن 2000ء ص 21۔
18. https://ur.m.wikipedia.org%D8%AC%D%A7%اردو بلاگنگ۔ آزاد دائرہ المعارف۔
19. https://www.urduweb.org/urdu tag blog.
20. https://ur.m.wikipedia.org/wiki/%D8%A7%D%B1%D8%AF%
21. اردو محفل۔https://ur.m.wikipedia.org/wiki/%D%
22. https://www.jasarat.com>blog.
23. https;//www.facebook.com/humsub.com.pk.
24. https://Farhandanish.blogspot.com
25. www.helpurdu.com.
26. https:/www.aik Rozen.com
27. فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو املا اور رسم الخط (اصول و مسائل)، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، مارچ 1977ء، ص 27۔
28. ضیاء الحسن، پروفیسر، ڈاکٹر، سوشل میڈیا اور اردو زبان، آن لائن مکالمہ، کاروانِ فکر و فن شمالی امریکہ، 5 جون 2022ء، بروز اتوار، 10:00 رات۔
https://facebook.watch/dtRPalusyf/.۔

## باب دوم

# اردو ادبی بلاگز کا املائی جائزہ

## الف) اردو املا - اصول و مباحث:

املا کے لغوی معنی ہیں لکھنا، لکھوانا اور رسی دراز کرنا کسی دوسرے شخص کی بولی ہوئی عبارت کو ضبط تحریر میں لانا املا کہلاتا ہے۔ انگریزی میں اسے ڈکٹیشن کہتے ہیں۔ جس کا مطلب بھی یہی ہے کہ ایک شخص دوسرے کے بولے ہوئے الفاظ کو بلا چوں وچرا من وعن لکھ لے۔ ہر زبان تین نظاموں صوتی، قواعدی اور معنیاتی پر مشتمل ہوتی ہے ان تینوں کی باہمی مطابقت اور ہم آہنگی سے زبان کا نظام وجود میں آتا ہے۔ تحریری نظام وہ ہے جس نے ارتقائی منازل طے کر کے وہ صورت اختیار کر لی جو ابجدی بھی کہلائی اور انفیائی بھی۔ دراصل ابتدائی تعلیم میں املا تدریس زبان کا ایک اہم طریقہ ہے۔ املا نویسی کے ذریعے ہم کسی زبان کو تیزی سے سیکھ سکتے ہیں۔ طلباء کی استعداد، صلاحیت اور ذخیرہ الفاظ بڑھانے کا بہترین طریقہ ہے۔ ہر زبان کے لیے ضروری ہے کہ اس کے املا کے قاعدے منضبط ہوں اور ان قاعدوں کی بنیاد صحیح اصولوں پر ہو۔ املا لفظوں کی صحیح تصویر کھینچتا ہے زبان کی اصطلاح میں "املا" سے مراد کسی لفظ کو مکمل ضابطوں کے ساتھ اس طرح لکھنا ہے کہ بولنے اور پڑھنے میں اسے صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کیا جائے۔ املا کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ ایک شخص بولے اور دوسرا اسن کر اسے لکھے جسے انگریزی میں ڈکٹیشن (Dictation) کہتے ہیں۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ کسی لفظ کو اس میں شامل حروف کے مطابق لکھا جائے یعنی حروف اپنے اپنے مقام پر درست شکل میں اس طرح لکھے جائیں کہ لفظ درست طور پر پڑھا جائے۔ رشید حسن خان "اردو املا" میں املا کی تعریف اس طرح کرتے ہیں۔

"املااور رسم الخط دو چیزیں ہیں کسی لفظ کو ٹھیک ٹھیک لکھا جائے یعنی اس لفظ میں جتنے حرف آنا چاہیے اور جس ترتیب سے آنا چاہیے اس ترتیب سے آئے ہوں اور حرفوں کے جوڑ پیوند بھی ٹھیک ہوں تو کہا جائے گا کہ اس لفظ کا املا درست ہے"۔(1)

اردو میں قواعد زبان کے جن اہم مسائل کی طرف کم توجہ دی گئی ہے ان میں املا کے مسائل اہم ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ہم جس لفظ کو بول رہے ہیں اس کا مفہوم کیا ہے اس طرح یہ بات بھی معلوم ہونی چاہیے کہ ہم جس لفظ کو لکھنا چاہتے ہیں اس کی صحیح صورت کیا ہے۔ املا کے مسائل کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ معنی و مفاہیم میں کثرت کی جلوہ گری ہوتی ہے۔ ایک لفظ کے ایک سے زیادہ معنی ہو سکتے ہیں۔ اس لیے لکھنے والے کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ لفظ کی صورت کا صحیح طور پر علم رکھتا ہو۔ اس سلسلے میں رشید حسن خان کا کہنا یہ ہے۔

"املا دراصل لفظوں میں صحیح صحیح حرفوں کے استعمال کا نام ہے اور جو طریقہ ان حرفوں کے لکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے وہ "رسم الخط" کہلاتا ہے"۔(2)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ املا "لفظوں کی صحیح تصویر کھینچنا ہے" لغت کی کتابوں میں املا کی تعریف ایک جملے میں کی گئی ہے "رسم الخط کے مطابق صحت سے لکھنا۔ اگرچہ اوپر بیان کی ہوئی تعریف مبہم ہے کیوں کہ اردو میں سالم حرف کم ہوتے ہیں۔ زیادہ تر حرفوں کو توڑ کر اور ملا کر لکھا جاتا ہے۔ ایک حرف سے جب دوسرا حرف ملا کر لکھا جاتا ہے تو مختلف حرفوں کے ساتھ ملنے اور لفظ کے شروع، درمیان اور آخر میں آنے کے لحاظ سے ان ٹکڑوں کی صورتیں بدلتی رہتی ہیں، اس لیے یہ تعریف اس طرح کی جا سکتی ہے۔

"اردو کے رسم الخط کے مطابق، لفظ میں حرفوں کی ترتیب کا تعین، ترتیب کے لحاظ سے اس لفظ میں شامل حروف کی صورت اور حرفوں کے جوڑ کا متعارف طریقہ، ان سب کے مجموعے کا نام املا ہے"۔(3)

مولوی عبدالحق نے انجمن ترقی اردو کے تحت املا و تلفظ کی اصلاح کے لیے جو کمیٹی بنائی اس میں عبدلستار صدیقی نے بہت سی سفارشات پیش کیں۔ املا کے حوالے سے وہ لکھتے ہیں:

"ترقی کرنے والی قومیں اس زمانے میں اپنی زبان کے لفظوں کی رکاوٹ میں ضروری ترامیم اور مناسب اصلاح کرتی رہی ہیں۔ عام طور پر اصلاح کی ضرورت اس لیے پڑتی تھی کہ ایک لکھنے والا اپنی رائے کو دخل دے کر ایک غلط راہ اختیار کر لیتا ہے اور

دوسرے بغیر تحقیق کیے ہوئے اس کی غلطی کی پیروی کرنے لگتے ہیں۔ جہاں کسی
غلطی کی تکرار ہوئی، وہ کتابوں اور اخباروں میں راہ پاگئی"۔ (4)

ادارہ فروغ قومی زبان نے بھی املا کے امور پر مسلسل اپنی توجہ مرکوز رکھی ہے۔ متعدد علمی مباحث کے بعد 1985ء میں ایک سمینار "املا اور رموزِ اوقاف" منعقد کیا گیا۔ اس میں ماہرین لسانیات کی ایک کمیٹی تشکیل پائی۔ اس کمیٹی نے اپنے اجلاسوں میں املا کی تفصیلی سفارشات منظور کیں۔ ڈاکٹر عبد الستار صدیقی نے "اردو املا" کے ابتدائیہ میں لکھا:۔

"ہر زبان کے لیے ضروری ہے کہ اس کہ املا کے قاعدے منضبط ہوں اور ان قاعدوں کی بنیاد صحیح اصول پر ہو اگر قاعدے معین نہ ہوں تو زبان کی یک رنگی اور یکسانی کو سخت صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہے"۔ (5)

اردو املا کے حوالے سے ڈاکٹر فوزیہ اسلم "اردو اخبارات کا املائی مطالعہ" مشمول تحقیقی مجلہ دریافت میں لکھتی ہیں۔

"املا میں دو امور سب رسم الخطوط کے لیے یکساں ہیں کہ لفظ میں شامل تمام حروف کو لکھنا نیز حروف کو ان کے صحیح مقامات پر رکھنا، اردو چونکہ ترکیبی رسم الخط ہے لہذا اس میں تمام حروف مکمل حالت میں نہیں لکھے جاتے۔ پھر اردو رسم الخط میں کچھ حروف ایک سے زیادہ شکلیں رکھتے ہیں۔ اس لیے املا کی درستی اور صحت میں حروف کی اشکال اہمیت کی حامل ہیں"۔ (6)

ڈاکٹر فرمان فتح پوری اس سلسلے میں کہتے ہیں:

"املا کے قواعد اور اصول بنیادی طور پر زبان کے قواعد واصول ہیں دنیا کی ساری ترقی یافتہ زبانوں میں املا کے ضابطوں کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے۔ کسی لفظ کا تلفظ اپنے مروج املا سے خواہ کتنا ہی مختلف کیوں نہ ہو لیکن اس کا جو املا مقرر اور متعین ہے اس طرح لکھیں گے۔ لیکن افسوسکے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اردو میں اس جانب نہ پہلے کوئی توجہ دی گئی ہے اور نہ آج خاطر خواہ دی جا رہی ہے۔ اس کے اصول ہی معین نہیں ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اردو املا میں ایک لفظ کئی کئی طرح سے لکھنے کا رواج ہو گیا ہے"۔ (7)

اس عدم یکسانیت کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ املا کی درستی کو یقینی بنایا جاسکے اور اردو زبان کا املا مستند بنیادوں پر رائج ہو سکے ،اس کے لیے املا نویسوں کی تربیت کا خاص انتظام ہونا چاہیے۔ جیسا کہ امریکہ اور یورپی ممالک میں اس کی تربیت دی جاتی ہے اور اس مقصد کے لیے ادارے قائم ہیں۔

## (ب) منتخب اردو ادبی بلاگز کی زبان اور املا کا جائزہ

نئی دہلی کے ترقی اردو بورڈ کی سفارشات ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے مرتب کر کے 1974ء میں پہلی مرتبہ شائع کیں۔ بعض تجاویز سے اختلاف کرتے ہوئے بہت سے ادیبوں نے اپنا نقطہ نظر پیش کیا۔ جن کی وجہ سے سفارشات پر نظر ثانی کے لیے ترقی اردو بورڈ نے کافی جلسے منعقد کروائے۔ جن میں سفارشات پیش کی گئیں اور انھیں املا نامہ طبع دوم 1990ء میں شائع کیا گیا۔ یہ زیادہ معتدل اور جامع اصولوں پر تھی۔ رشید حسن خان اردو املا میں قواعد نویسوں کی خدمات کے حوالے سے لکھتے ہیں:

> "اردو املا سے متعلق مولانا احسن مارہروی نے رسالہ فصیح الملک مئی 1905ء میں کچھ تجاویز پیش کی تھیں۔ پھر ڈاکٹر عبد الستار صدیقی اس موضوع پر برابر لکھتے رہے ۔آزادی سے قبل مولای عبد الحق بابائے اردو کی تحریک پر انجمن اردو نے املا کمیٹی بنائی اس کے متعدد اجلاس ہوئے۔آزادی کے بعد ترقی اردو بورڈ اس سلسلے میں سر گرم ہوا۔ دوسری انفرادی واجتماعی کوششیں بھی ہوتی رہیں۔ رشید حسن خان نے خاص طور پر اس موضوع کو اپنا ہدف بنایا اور اردو املا کے نام سے ایک مبسوط اور مفصل کتاب لکھی۔ کئی مختصر کتابیں بھی لکھیں۔ پاکستان میں بھی اس کی طرف توجہ دی گئی"۔ (8)

ڈاکٹر فہمیدہ بیگم لکھتی ہیں کہ اردو ایک مخلوط زبان ہے۔ اس کا رسم الخط عربی و فارسی سے ماخوذ ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے املا کے اصولوں کا تعین بہت مشکل ہے۔ اردو میں املا کے مسائل بہت زیادہ ہیں کچھ مسائل مستعار الفاظ کی وجہ سے پیدا ہو گئے ہیں۔

اردو ایک آزاد اور خود مختار زبان ہے۔ جب کہ مستعار لفظوں کا املا کا طریقہ اردو کے رائج املا سے کافی مختلف ہے مثلاً عربی لفظوں کے آخر میں ی کے اوپر الف لکھا جاتا ہے جیسے ادنیٰ، اعلیٰ، عیسیٰ وغیرہ اس کے بہت سے الفاظ اردو میں پورے الف سے رائج ہیں جیسے تماشا، تمنا، تقاضا وغیرہ۔ اس طرح کئی ایسے الفاظ جن کے درمیان میں الف مقصورہ آتا ہے، پہلے سے عام الف سے لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً رحمان اور رحمٰن، اسمٰعیل اور اسماعیل، سلیمٰن اور سلیمان وغیرہ۔ اس طرح اردو میں ہزاروں لفظ مستعار الفاظ کی نقل میں خفی ہ سے لکھے

جاتے ہیں جیسے زردہ، پردہ، غنچہ وغیرہ۔ املا کے کئی مسائل ایسے ہیں جن کا تعلق اردو صوتیات سے ہے۔ املا کا کام معیاری تلفظ کا اظہار ہے۔ املا نامہ میں ان تمام مسائل پر توجہ دی گئی ہے۔ سادہ اور صاف زبان میں سفارشیں پیش کی گئی ہیں۔ اس میں پہلی مرتبہ اردو کے دس مصوتوں کے لیے اعرابی نظام بنایا گیا ہے۔ جو سہل بھی ہے اور سائنٹفک بھی ہے۔

پاکستان میں مقتدرہ قومی زبان کے زیر اہتمام جون 1985ء میں اردو زبان میں املا اور موزاو قاف کے موضوع پر ایک سہ روزہ سمینار ہوا۔ اس میں ایک ذیلی کمیٹی بنائی گئی اس ذیلی کمیٹی میں چند اصحاب شریک تھے۔ جنھوں نے املا سے متعلق اپنے اپنے نظریات پیش کیے۔ بعض کا خیال تھا کہ املا کو اپنے ماخذ کے قریب تر رہنا چاہیے۔ بعض کے نزدیک اخذ الفاظ کو اپنے صوتی آہنگ کے تابع کیے بغیر زبان کا حصہ نہیں بنایا جا سکتا۔ بحثوں میں الجھے بغیر قومی زبان کی بنیادی معاشرتی ،ثقافتی، سائنسی، طبعی اور سماجی علوم و فنون کی بنیادی ضرورتوں کو پیش نظر رکھ کر سفارشات مرتب کی گئیں۔ جنھیں 1986ء میں اعجاز راہی نے مدون کیا۔ یہ سفارشات درج ذیل ہیں۔

## 1- الف اور الف مقصورہ:-

عربی کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں "الف" کی آواز آتی ہے وہاں بجائے "الف " کے "ی" لکھی جاتی ہے اور اس پر چھوٹا الف (الف مقصورہ) بنایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کبریٰ، سلمیٰ، سلویٰ ، عظمیٰ، عقبیٰ، علیٰ، عیسیٰ، بشریٰ، ادنیٰ، اعلیٰ، اولیٰ، دعویٰ، طوبیٰ، فتویٰ، اسی طرح بعض الفاظ پورے الف سے بھی لکھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ تقاضا، تماشا، سلیمان، صغرا، کبرا، لقمان، ماجرا، مبرا، مصفا، مقتدا، منقا، مولا، ہیولا۔ لیکن بعض الفاظ ایسے ہیں جو دونوں صورتوں میں لکھے جاتے ہیں یہ دونوں طرح لکھنا جائز ہے: مثلاً

| | |
|---|---|
| اسحٰق | اسحاق |
| اسمٰعیل | اسماعیل |
| رحمٰن | رحمان |
| یٰسین | یاسین |
| علیحٰدہ | علاحدہ |

جب کہ لفظ اللہ ایک خاص طریقے سے لکھا جاتا ہے۔ اس میں دو لام آتے ہیں۔ یہ خاص "اللہ" نام ہے اس لیے اس کو ایسے ہی لکھنا چاہیے۔ لفظ "اللہ" کی طرح "الٰہ" بھی الف کے بغیر لکھا جاتا ہے۔ اسی سے الہٰی بنتا

ہے ان دونوں لفظوں کا یہی املا رائج ہے۔اس لیے ان کو ایسا ہی لکھنا چاہیے۔اسی طرح مولٰنا کو "مولانا" لکھنا چاہیے کیونکہ یہ جدید املا ہے۔

ب) عربی کے درج ذیل الفاظ کو اسی طرح لکھا جائے۔

زکٰوۃ، مشکٰوۃ، صلٰوۃ۔

## 2-الف لام اور عربی کے مرکبات

عربی کے ایسے مرکبات جن کے درمیان "الف لام" لکھا جاتا ہے انھیں اردو میں الف لام کے ساتھ ہی لکھا جائے مثلاً "اناالحق" اس میں ایک الف "انا" کے آخر میں ہے اور دوسرا الف "الحق" کے شروع میں ہے۔بے احتیاطی کی وجہ سے اس کو کبھی "انالحق" لکھ دیا جاتا ہے جو کہ غلط ہے۔اس میں دو الف یک جا ہوں گے ۔جیسا کہ اخترالایمان،اصل الاصول ، امیر البحر، بالترتیب، بین الاقوامی، حتی الامکان۔ حتی الوسیع، رومتہ الکبریٰ، بدرالدجیٰ، بین السطور وغیرہ

## 3-الف بجائے ہائے مختفی:

ہائے مختفی ہمیشہ لفظ کے آخر میں آتی ہے،اس کو فارسی اور عربی لفظوں سے مخصوص بتایا گیا ہے۔ جیسے کہ کعبہ، شگفتہ۔جب کہ ہندی اور انگریزی زبان کے الفاظ کے آخر میں الف آتا ہے۔ عربی اور فارسی کے ماسوا اردو میں مروج تمام زبانوں کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں "الف" کی آواز آتی ہے ان کے آخر میں "الف" ہی لکھا جائے مثلاً آرا، آریا،اڈا، اکھاڑا، باڑا، بتاشا، بگولا، تھانا، بڈا، ٹھیکا، تارا، پٹاخا، پتا، تولیا، بھروکا، چاولا، چونا، ڈراما، سمجھوتا، رکشا، راجا، میلا وغیرہ۔

عربی فارسی کے ایسے الفاظ جن کو اردو میں استعمال کیا جاتا ہے انھیں دونوں طرح لکھا جاسکتا ہے۔

| | |
|---|---|
| چغہ | چغا |
| خاکہ | خاکا |
| طلباء | طلبا |
| نقشہ | نقشا |
| صوفیاء | صوفیا |

### دانا،دانہ:

ذیل کے پہلے کالم میں درج ہر لفظ میں آخری حرف "الف" ہے اور دوسرے میں ہائے مختفی۔ یہ الگ الگ لفظ ہیں اور ان کے الگ الگ معنی ہیں۔ اس لیے ان کے املا کا تعین ان کے معنی کے اعتبار سے ہو گا۔

| | |
|---|---|
| دانا (جاننے والا، عقل مند) | دانہ (بیج، دانہ گندم) |
| پتا (درخت کا پتا) | پتہ (نشان، مقام) |
| آنا (مصدر) | آنہ (ایک سکہ) |
| پیسا (مصدر) | پیسہ (ایک سکہ) |
| نالا (بڑی نالی) | نالہ (فریاد) |

عربی کے بعض الفاظ اردو میں ہ سے لکھنے کا غلط رواج ہے انھیں "الف" سے لکھنا چاہیے۔ مثلاً

تمغا، حلوا، سقا، شوربا، عاشورا، قورما، ملغوبا، معما۔

### ت اور ط:

1- درج ذیل الفاظ "ت" کی بجائے 'ط' سے لکھے جائیں۔

طوطا، طشت، طشتری، طمانچہ، طپنچہ وغیرہ۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو 'ت' سے لکھنا بہتر ہے۔

تراوٹ، تیار، تیراک، تنبورہ وغیرہ

## 5- تنوین:

1- اردو میں عربی کے ایسے بہت سے الفاظ مستعمل ہیں۔ جن پر دو زبر لکھے جاتے ہیں اور آواز نون کی طرح ادا ہوتی ہے۔ جیسے عموماً (عمومن)۔ اردو میں ایسے الفاظ لکھتے ہوئے لفظ کے آخر میں الف کا اضافہ کر کے اس پر تنوین لگاتے ہیں، تنوین اردو املا کا حصہ بنتی چلی جا رہی ہے۔ اس وجہ سے اس کو بدلنا مناسب نہیں ہے۔ مثلاً آناً، فاناً، اتفاقاً، اندازاً، حقیقتاً، شکایتاً، ضرورتاً، عادتاً، عمداً، فطرتاً، فوراً، نسلاً، مروتاً وغیرہ۔ کچھ الفاظ میں تائے مدور "ہ" کو اسی طرح لکھتے ہیں اور لمبی "ت" نہیں بناتے۔ البتہ تنوین کے وقت صرف نقطہ دے کر زبر لکھا جائے جیسا کہ رواج چلا آرہا ہے۔ مثال کے طور پر نتیجۃً، دفعۃً، واقعۃً، اشارۃً وغیرہ۔

### 2- ذ-ز-ژ:

درج ذیل الفاظ کے املا کا ایک طریقہ نہیں ہے۔ انھیں کبھی 'ذ' اور کبھی "ز' سے لکھ دیا جاتا ہے۔ معیاری املا کے لیے ان الفاظ کو "ذ" سے لکھا جائے۔ ذ اور ز ان حرفوں میں املا کی بہت غلطیاں ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی تو لفظ کے معنی ہی بدل جاتے ہیں۔ اس لیے ان الفاظ پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر:

جذب — اسی سے "جاذب" بنا ہے جس کے معنی ہیں "سیاہی چوس" اسے انگریزی میں بلاٹنگ پیپر بھی کہا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| پذیرائی | شہرت، نام وری |
| خدمت گذار | خدمت کرنے والا |
| آذر | آگ |
| آذربائجان | ایک شہر کا نام ہے |
| راہ گذر | راستے سے گزرنے والا |
| شکر گذار | شکریہ ادا کرنے والا، عاجز |
| نذیر | ڈرسنانے والا، یہ رسول اللہ ﷺ کا صفاتی نام ہے۔ |

ناموں میں عام طور پر نذیر ہی ہوتا ہے، جیسا کہ نذیر احمد، نذیر خان، نذیر حسن وغیرہ۔ ایک دوسرا لفظ ہے "نظیر" جس کے معنی ہیں مثل، کی طرح۔ اسی سے بے نظیر بنتا ہے جس کے معنی ہیں "بے مثال"۔ تخلص کے طور پر نظیر آتا ہے جیسا کہ نظیر اکبر آبادی، نظیر لدھیانوی وغیرہ

مندرجہ ذیل الفاظ کو "ز" سے لکھا جائے۔

آزر، ازدحام، ناگزیر، گزند، زخار وغیرہ۔

مندرجہ ذیل الفاظ "ژ" سے لکھنے چاہیے۔

ارژنگ، اژور، اژدہا، پژمردگی، پژمردہ، ٹیلی ویژن، وغیرہ۔

## 6-ہائے مخلوط (ھ) اور غیر مخلوط املا میں فرق:

جب ہ کو اس کی مستقل اور منفرد آواز کے ساتھ پڑھا جائے تو اسے ہائے غیر ملفوظ یا لٹکن والی ہ کہا جاتا ہے مثال کے طور پر چہل، پہل، شہر، جہاں، کہاں، ہم وغیرہ۔ جن الفاظ میں ہائے مخلوط کی آواز ہو یعنی "ہ" کی آواز دوسرے حرف سے مل کر مرکب آواز دیتی ہو جیسے بھ، پھ، تھ، ٹھ وغیرہ ،ایسے الفاظ ہمیشہ دو چشمی ہ (ھ)

سے لکھے جائیں۔ مثلاً ابھی، تبھی، سبھی، کبھی، انھیں، جنھیں، تھیں، تمھارا، تمھاری، چولھا، دولھا، دولھن ،ننھا، بھنبھناہٹ، پھڑ پھڑانا، تھر تھرانا، چھم چھم۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں اکثر ہائے مخلوط کی تکرار ہوتی ہے مثلاً

## بھابھی، بھابی:

اردو کے وہ الفاظ جن میں دو ہائے مخلوط ہیں۔ دو طرفہ کے ہیں، ایک وہ جو کسی نہ کسی طرح کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے بھن بھناہٹ، چھن چھناہٹ اور دوسرے وہ مفرد الفاظ جن میں دوسری ہاے مخلوط زائل ہو جاتی ہے جیسے بھابھی سے بھابی، ایسے الفاظ کو صرف پہلی ایک ھ سے لکھنا مروج ہے، فرہنگ آصفیہ اور دیگر لغات نے اس کو اختیار کیا ہے۔ اس طرح کے کچھ الفاظ دوج ذیل ہیں۔

بھابی، بھبوکا، ڈھیٹ، بھبکی، بھبک، بھنبورنا، گھونگا، گھنگرو وغیرہ،

## ھے، ہے:

بعض لوگ لفظ کے وسط یا شروع میں ہائے غیر مخلوط کو لٹکن والی ہ کے بجائے دو چشمی ھ سے لکھتے ہیں، یہ املا غلط ہے۔ اس سلسلے میں قاعدہ یہ ہونا چاہیے کہ صرف ہائے مخلوط کو ہی "ھ" سے لکھنا چاہیے باقی کو خواہ کہیں بھی ہو لٹکن والی "ہا" سے لکھیں گے اور لفظ کے شروع میں "ہا" کو ہمیشہ لٹکن والی ہا سے ہی لکھی جائے گی اس کا مخلوط ہونا ممکن ہی نہیں ہے۔

## 7- نون اور نون غنہ:

عربی یا فارسی کے کسی لفظ میں "ن' کے بعد "ب" ہو تو "ن" کی آواز "م" میں بدل جاتی ہے، لکھنے میں ن ہی آتا ہے لیکن پڑھا میم جاتا ہے جیسے کہ گنبد، انبار، کنبہ، تنبولی، زنبور، سنبل، دنبہ، جنبش وغیرہ۔ بعض الفاظ میں نون غنہ کی آواز کے مقام و مخرج کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے چونکہ ان الفاظ کا املا بہ صورت ذیل رواج پا چکا ہے۔ اس لیے اسی طرح لکھا جائے۔ پاؤں۔ چھاؤں۔ گاؤں، کھڑاؤں، داؤں، بہنگی، لہنگا، مہندی، مہنگائی وغیرہ۔

مندرجہ ذیل الفاظ کا دونوں طرح لکھنا درست ہے۔

| | |
|---|---|
| پینترا | پیترا |
| چوچلہ | چونچلہ |
| جھوک | جھونک |
| موچھ | مونچھ |

کیچوا    کینچوا

جب کہ ہندی اور انگریزی کے الفاظ میں ایسے مقامات پر "م" ہی لکھا جائے گا۔ مثال کے طور پر کھمبا، ایمبولینس، ستمبر، چمپا، ممبر وغیرہ۔ یہاں دو لفظ "منبر" اور ممبر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کی املا مختلف ہے لیکن تلفظ ایک جیسا ہے۔ اسی وجہ سے ان کی املا میں غلطیاں بھی ہوتی ہیں۔ منبر کو ممبر اور ممبر کو منبر لکھ دیا جاتا ہے۔ جب کہ فارسی زبان میں "الف" میں "ن" کے بعد "ب" ہو تو لکھنے میں "ن" آئے گا اور آواز "م" کی ہو گی۔ لیکن انگریزی میں م ہی پڑھا جائے گا اور "م" ہی لکھا جائے گا۔ منبر عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے وہ بلند مقام جس پر خطبہ پڑھا جاتا ہے۔ ممبر انگریزی لفظ ہے جس کے معنی ہیں رکن۔ مثال کے طور پر کونسل کے رکن کو ممبر کہا جاتا ہے۔

## 8-واؤ

(الف) قدیم املا کے رواج کے مطابق آج بھی بعض الفاظ کو کہیں کہیں پیش (ـُ) کی بجائے "واو" سے لکھا جاتا ہے جو درست نہیں ان کو واؤ کے بغیر ہی لکھا جائے مثلاً اُدھار، بڑھاپا، چغا، دکان دار، دلاری، الاراو غیرہ۔

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ دونوں طرح یعنی واؤ کے بغیر پیش سے یا "واؤ" سے لکھنے درست ہیں

پربیا    پوربیا

جلاہا    جولاہا

دگنا دوگنا

لہار    لوہار

مٹاپا    موٹاپا

نکیلا    نوکیلا

## 9-واؤ معدولہ (و)

کچھ لفظوں میں "واو" لکھا جاتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں آتا۔ اس واو کو "واو معدولہ" کہا جاتا ہے۔ درج ذیل الفاظ میں اگرچہ "واؤ" کی آواز موجود نہیں ہے لیکن "واؤ" لکھی جاتی ہے اس لیے انھیں اسی طور لکھا جائے مثلاً

خواب، خواہش، خواہ، خودی، خود، خورشید، خوش، خوش آمد، خوش نما، خوشبو،

تنخواہ، خدانخواستہ، افسانہ خواں، درخواست

کچھ الفاظ میں "واو معدولہ" موجود نہیں ہوتی۔ لیکن غلطی سے لکھ دی جاتی ہے جیسا کہ "خورد" لکھنا غلط ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ واو کے ساتھ "خورد" ایک الگ لفظ ہے۔ "خرد و کلاں" بمعنی چھوٹا بڑا عام طور پر لکھا اور بولا جاتا ہے۔ "خوردن" مصدر سے، اس کے معنی ہیں کھانا، غذا ایسے کچھ اور خاص لفظ یہ ہیں۔ یہ بغیر واؤ کے لکھے جائیں

برخاست (نکل جانا)، خرد (چھوٹا)، خردہ گیر (عیب نکالنے والا) وغیرہ

## 10- ہمزہ اور الف

عربی کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں ہمزہ لکھا جاتا ہے لیکن اردو میں انھیں بغیر ہمزہ کے لکھا جاتا ہے انھیں ہمزہ کے بغیر ہی لکھا جائے، مثلاً ابتدا، ادبا، املا، انتہا، انشا، اولیا، ضیا، طلبا، علما، فقرا، منشا، وزرا چند الفاظ کو ہمزہ کے ساتھ لکھنا ضروری ہے جیسے انشاءاللہ بہاءالحق، بہاءالدین، بہاءاللہ، ثناءاللہ، ذکاءاللہ علاءالدین ایسے الفاظ جن پر تنوین لگ سکتی ہے، تنوین لگاتے ہوئے ان پر ہمزہ برقرار رہے گی، مثلاً ابتداًء، بناءً، جزاءً۔ عربی کے ایسے الفاظ جن کے درمیان الف کے اوپر ہمزہ لکھا جاتا ہے اردو میں انھیں اسی طرح لکھا جائے مثلاً تاثر، تاسف ،تامل، جرات، قرات

## 11- ہمزہ اور واؤ

مندرجہ ذیل عربی الفاظ کو اردو میں عربی املا کے مطابق لکھا جائے جیسا کہ مؤثر، مؤخر، مؤذن، مؤرخ، مؤلف، مؤنث۔ جب کہ اردو کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں واؤ لکھی جاتی ہے اور ہمزہ کے بغیر ان کی آواز مکمل نہیں ہوتی ان میں ہمزہ لکھا جائے مثلاً الاؤ، الجھاؤ، اُودبلاؤ، پاؤ، بچاؤ، بناؤ، بہاؤ، بھاؤ، لگاؤ، کھاؤ، گھماؤ مناؤ، جھکاؤ۔

ایسے مصادر جن کا صیغہ "الف" پر ختم ہو، ان کے تمام صیغوں میں "ہمزہ" کا ستعمال ہوگا اور جہاں ہمزہ کے بجائے کسی اور حرف پر ختم ہو وہاں "حرف واؤ" کا استعمال ہوگا جیسے کھانا سے کھا- کھاؤ اور کرنا سے کر-کرو، آؤ، اٹھاؤ، اڑاؤ، بتاؤ، بچاؤ، بہاؤ، چلاؤ، سناؤ، لاؤ، گھٹاؤ، گھماؤ وغیرہ۔

جمع کی صورت میں آنے والے الفاظ "ہمزہ اور واؤ" کے ساتھ لکھے جائیں گے۔

بہو بہوؤں

ہندو ہندؤں

بچھو      بچھوؤں

سادھو      سادھوؤں

ایسے مصادر جن کا امر 'الف' یا "واؤ" پر ختم ہو مثلاً آنا، جانا، دھونا وغیرہ ان تمام متعلقہ صیغوں میں "ہمزہ" استعمال کیا جائے مثلاً آئے، جائے، دھوئے، سنائے، گئے، آیئے، اٹھایئے، بتایئے، پکایئے، چلایئے، لایئے، گھمایئے، لایئے، ملایئے، جایئے، منگوایئے، فرمایئے وغیرہ

## 12-ہمزہ اور "ی":

ایسے مصادر جن کا صیغہ امر "الف" یا "واؤ" پر ختم نہ ہو ان کے کسی بھی صیغے میں ہمزہ استعمال نہیں ہو گا۔ انھیں "ہمزہ کے بغیر "ی" سے لکھا جائے، مثلاً جیسے، دیے، لیے، کیے، سیے، اٹھیے، بولیے، بیٹھیے، پیسے، تولیے، دیکھیے، کھولیے، لیجیے، ملیے، چاہیے وغیرہ۔

## 13-ہمزہ اور "ے"

وہ الفاظ جن میں "ے" کے ساتھ ہمزہ کی واضح آواز موجود ہو، انھیں ہمزہ اور "ے" کے ساتھ لکھا جائے جیسے، چائے، رائے، سائے، سرائے، گائے، آئے، اترائے، اٹھائے، اٹھوائے، اگائے، بجائے، بچائے، بتائے، بٹھائے، جائے، جتائے، جگائے، جلائے، جمائے، چرائے، چلائے، چھڑائے، ستائے، سجائے، سنائے، سلائے،، کمائے، کہلائے، کھلائے، نبھائے

## 14-ہمزہ اور ی (آزمائش-آزمایش)

عربی اور فارسی کے بعض الفاظ میں "ی" استعمال ہوتی ہے لیکن اردو میں ان کے تلفظ میں ہمزہ کی آواز واضح طور پر نکلتی ہے، اس لیے انھیں "ی" کی بجائے ہمزہ ہی سے لکھا جائے، مثلاً آزمائش، آسائش، نمائش، گنجائش، فرمائش، ستائش، پیدائش، آئندہ، پائندہ، نمائندہ، پائندگی، نمائندگی، سائل، قائل، مائل، ذائقہ، معائنہ، مضائقہ۔

## 15-ہمزہ اور اضافت:-

اگر مضاف کے آخر میں ہائے مختفی ہو تو اضافت کے لیے ہمزہ کا استعمال کیا جائے جیسے تشنۂ کربلا، پیمانۂ صبر، جذبۂ دل، جلوۂ مجاز، فسانۂ دل، نغمۂ فردوس۔ جو لفظ الف یا وٗ پر ختم ہوتا ہے اس کے بعد اضافت کے لیے ہمزہ اور "ے" لکھی جائے، جیسے اردوئے معلیٰ، بوئے گل، نوائے ادب، گفتگوئے خاص، کوئے یار۔

"یے""ی" اور واؤ پر ختم ہونے والے بعض الفاظ کی اضافت ہمزہ کے بغیر بہتر ہے مثلاً سعی لاحاصل، وادیِ سندھ، وحیِ آسمانی، شناسائے دیرینہ۔

## 16-امالہ:

1- ایسے الفاظ جو "ہ" یا "الف" پر ختم ہوتے ہوں یا ایسے الفاظ جن کے آخر میں "ہ" ہے لیکن وہ "الف" کی آواز دیتے ہوں اور ان کی جمع ے سے بن سکتی ہو، ایسے الفاظ کے بعد حروف مغیرہ (کو، سے، میں، پر، تک، کا، کی، کے) کے آنے کے بعد ان میں الف یا ہ بڑی "یے" میں بدل جائے گا۔ مثلاً

آگرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔آگرے کا تاج محل

اڈہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اڈے پر

افسانہ۔۔۔۔۔۔۔۔افسانے کا عنوان

دیوانہ۔۔۔۔۔۔۔۔دیوانے کی بڑ

لڑکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لڑکے نے،

معاملہ۔۔۔۔۔۔۔۔اس معاملے میں

مسئلہ۔۔۔۔۔۔۔۔اس مسئلے کو

مرغا۔۔۔۔۔۔۔۔مرغے کی ٹانگ

مکہ، مدینہ۔۔۔۔۔۔۔مکے سے مدینے تک

تاہم عربی فارسی کے الفاظ جو الف پر ختم ہوتے ہیں امالہ قبول نہیں کرتے۔ جیسے

املا، انشا، دنیا، صحرا

مکے، مدینے، کعبے، چارسدے، کوئٹے۔

بعض ایسے مرکبات ہیں جن کے پہلے لفظ کی جمع بن سکتی ہے، وہ بھی امالے کے ساتھ لکھے جائیں گے، چاہے کوئی حرف مغیرہ ان کے بعد آئے یا نہ آئے۔ جیسے: پہرے دار، تانگے والا، ذمے دار، رکشے والا، مزے دار، مقدمے باز۔ بعض ایسے الفاظ جو الف نون غنہ پر ختم ہوتے ہیں اور ان کی جمع "ی" نون غنہ سے بنتی ہے وہ بھی امالہ قبول کریں گے۔ جیسے: دھویں سے، کنویں سے۔ عربی کے ایسے الفاظ جو "ع" یا ء "ہ" پر ختم ہوتے ہیں اور ان کی آخری آواز بھی الف کی نکلتی ہے، وہ بھی امالہ قبول کریں گے جیسے برقعے میں، جمعے کو، قطعے میں، قلعے کے اندر، مصرعے، مرقعے، مقطعے، موقعے پر وغیرہ۔

## 17-اعداد:

اعداد کو لفظوں میں لکھتے ہوئے درج ذیل طریق سے لکھا جائے ایک۔

| | | |
|---|---|---|
| دو | دونوں | دوسرے |
| تین | تینوں | تیسرے |
| چار | چاروں | چوتھے |
| پانچ | پانچوں | پانچویں |
| چھ | چھیوں | چھٹے |
| سات | ساتوں | ساتویں |
| آٹھ | آٹھوں | آٹھویں |
| نو | نوؤں | نویں |
| دس | دسووں | دسویں |

2- گیارہ سے اٹھارہ تک کے الفاظ ہائے ملفوظ سے لکھے جائیں۔

گیارہ، بارہ، تیرہ، چودہ وغیرہ

3- گیارہ سے اٹھارہ تک اعداد ترتیبی اور عصری میں ہائے ملفوظ ہائے مخلوط سے بدل جاتی ہے۔ جیسے

گیارھواں، بارھواں، تیرھواں وغیرہ۔

4- اکتالیس سے اڑتالیس تک کی گنتی میں لام کے بعد "ی" کا استعمال ضروری ہے، جیسے

اکتالیس، بیالیس، تینتالیس، چوالیس وغیرہ۔

5- ذیل کے الفاظ نون غنہ کے ساتھ لکھے جائیں:

تینتیس، چونتیس، پینتیس، پینتالیس، سینتالیس وغیرہ۔

اردو املا کے ماہرین نے سطور اور جملوں کی ترتیب یا مصرعوں میں پائی جانے والی املا کی اغلاط کی نشاندہی کی ہے۔ بلاگز میں بعض اوقات تحریروں میں یہ نقائص خلافِ قاعدہ ہونے کے باوجود خوب صورت لگتے ہیں تاہم بلاگ کی زبان میں ان سے مکمل اجتناب ضروری ہے کیونکہ اس قسم کے نقائص تحریر کو ناقابل فہم بنادیتے ہیں۔

ہر زبان بول چال میں اپنے معیار کا تعین کرتی ہے اردو کا مزاج چونکہ لشکری ہے اس لیے برصغیر کی تمام زبانوں کے امتزاج سے تشکیل پاتا ہے۔اس وجہ سے بعض لفظوں کے ساتھ مہمل کا استعمال کیا جاتا ہے مثال کے طور پر آلو والو، سالن والن وغیرہ۔ان الفاظ میں مہمل الفاظ کے کوئی معانی نہیں ہیں۔ لیکن یہ الفاظ قافیہ پیمائی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر سہیل بخاری نے لسانی مقالات میں اردو بول چال کے حوالے سے جملے کی وضاحت اس طریقے سے کی ہے:

"ہر بول کچھ آوازوں کے ملنے سے بنتا ہے۔اس لیے کچھ لوگوں کو یہ دھوکا بھی ہوتا ہے
کہ بول ان آوازوں اور بول کے معنی میں کوئی ملتی ہوئی بات ہوگی۔"

اردو زبان اپنی ساخت ہیئت اور تشکیل کی بنا پر ہندوستان میں منفرد حیثیت رکھتی ہے۔اس لیے اردو زبان کی املا انفرادی حیثیت رکھتی ہے۔

## منتخب اردو بلاگز کی املا کا جائزہ:

اردو کے منتخب بلاگز (ہم سب، دانش، ایک روزن) کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ تمام بلاگز میں حروف کو ملا کر لکھنے کا رجحان عام ہے۔جب کہ حروف کو الگ الگ لکھنا چاہیے، خاص طور پر کیلئے، کریگا، حقدار، آئینگے وغیرہ۔ متن کے املائی نظام میں عام طور پر من چاہی صورت ملتی ہے۔یہ الجھن ختم ہونی چاہیے اس لیے ایسے الفاظ جو الگ لکھے جا سکتے ہیں ان کو جوڑ کر نہ لکھا جائے، جیسے ان کو۔آپ کا۔بے خوب۔بے شک،۔آج کل۔اس کا۔اس لیے، ایسے الفاظ الگ الگ لکھے جائیں۔جبکہ کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کو الگ الگ نہ لکھا جائے مثلاً چونکہ، کیونکہ، آنکہ، چنانچہ، بطریق، تاوقتیکہ ان کو ملا کر ہی لکھا جائے۔درج ذیل الفاظ میں ہمزہ کا استعمال نہ کیا جائے۔مثال کے طور پر لیے۔دیے، لکھیے، کیجیے، چاہیے، انتہا، ابتدا وغیرہ۔کچھ الفاظ ہمزہ کے ساتھ ہی لکھے جائیں جیسے آئندہ، آزمائش، وسائل، مائل، عقائد وغیرہ۔درج ذیل مقالے میں ہم نے مفرد اور مرکب دونوں طرح کے الفاظ میں املا کی غلطی کو زیر بحث لایا ہے۔جو کہ بالترتیب یہ ہیں۔

## املا کی اغلاط:

### ابتداء:

1-اردو کی ابتداء مسلمانوں کی آمد کے بعد ہوئی۔

(بلاگ؛دکن میں اردو، تحقیقی وتنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارڑہر)[11]

2-اس کا تعلق اردو کے ارتقاء سے ہے ابتداء سے نہیں۔

(بلاگ؛دکن میں اردو، تحقیقی وتنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارڑہر)

3-اردو میں مزاحیہ مضامین کی ابتداءاودھ پنچ سے ہوئی۔

(بلاگ؛اردو ادب اور صحافت، چار فروری 2020ء آصف جیلانی)[12]

4-ابتداء کے طور پر چند اداکاروں کا انتخاب کیا۔

(بلاگ؛ کیا پاکستانی ڈرامہ فنی اعتبار سے قلاش ہو رہا ہے؟ آٹھ ستمبر 2021ء، ابصار فاطمہ)[13]

5-رشتے کی ابتداء میں میاں بیوی ایک دوسرے کی سمجھوتا کرنے کی صلاحیت جانچتے ہیں۔

(بلاگ؛ عنوان شریکِ حیات سے جنسی ترجیحات پہ بات کرنا "ڈرٹی ٹاک " نہیں، بیس اگست 2021ء، ابصار فاطمہ)[14]

**ارتقاء:**

1-اس کا تعلق اردو کے ارتقاء سے ہے ابتداء سے نہیں۔

(بلاگ؛دکن میں اردو: تحقیقی وتنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارڑہر)

2-عورت اور مرد الگ الگ جزیروں میں رہ کر نسلِ انسانی کو ارتقاء دے سکیں۔

(بلاگ؛عورت اور ہمارا سماج: کچھ اہم سوالات۔۔۔ نو اپریل 2021ء یاسمین حمید)[15]

**انہیں:**

1- جب انہیں ہمارے جیسے نابغہ روزگار کا ہی کوئی خیال نہیں۔

(بلاگ؛ گوشی، خاموشی اور نموشی، انتیس نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[16]

2-ایک دوست انہیں کہنے لگے، انہیں محبوب کے جواب کا مکمل ادراک ہوتا ہے۔

(بلاگ؛سالم، بالم اور ظالم، یکم نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[17]

3-انہیں شاہی خون کا حامل تصور کیا جاتا تھا۔

(بلاگ؛فون، خون، جنون اور سکون، سات ستمبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[18]

4-منزل انہیں ملی جو شریکِ سفر نہ تھے۔

(بلاگ؛آہستہ بولیں! میرا گھوڑا ایسی باتوں کا برا مانتا ہے، چار ستمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[19]

5-ایک خیر خواہ نے انہیں مشورہ دیا۔

(بلاگ؛مر تو میرا گھوڑا بھی گیا تھا، بارہ، ستمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[20]

6--مولوی صاحب انہیں انکے انجام سے آگاہ کر رہے تھے۔

(بلاگ؛ جہنم کا ایندھن: گناہ گار عورتیں، سترہ، نومبر، 2021ء، فہمینہ ارشد)[21]

7-کتابوں پر تبصرہ کر کے انہیں ریٹ کیا جاتا ہے۔

(بلاگ؛کتاب بینی کا بڑھتا ہوا صحت مندر رجان، چوبیس مئی 2021ء، آصف منہاس)[22]

8-بیسیوں لوگ انہیں لائک کر رہے ہوتے ہیں۔

(بلاگ؛ بہاول پور کا محلہ کجل پورہ جہاں صفائی نصف ایمان ہے، انیتس اپریل 2021ء، آصف منہاس)[23]

9-عوامی مقامات پر اس کے اظہار سے کبر پیدا ہونے کا اندیشہ ہے جس سے انہیں خوف آتا ہے۔

(بلاگ؛شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔ چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)[24]

**انہوں:**

1-انہوں نے اپنی ذاتی ضرورت کے لیے دو گدھے بھی پال رکھے تھے۔

2-انہوں نے چند سال جونیئر کو کام کرنے کی دعوت دی۔

3-انہوں نے اپنی راہ لی۔

4-انہوں نے بھرپور ورزش کی۔

(بلاگ؛میں بھی کبھی سکول کے اندر داخل ہوا ہوں؟، چوبیس، دسمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[25]

5-انہوں نے متعدد بار سیلی منگوائی۔

(نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے، تین، نومبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[26]

6-انہوں نے فرمایا! "وہ کالم اپنے بالم کے لیے لکھتے ہیں"۔

7-انہوں نے کی ہوئی تھیں۔

(بلاگ؛سالم، بالم اور ظالم، یکم نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[27]

1- انہوں نے بتایا کہ ان کی بیوی لیکچرار ہے۔

2- انہوں نے موصوف کو طلب کیا۔

(بلاگ؛اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا، سات، اکتوبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[27]

3- انہوں نے نہایت رقت آمیز لہجے میں بتایا۔

(بلاگ؛ ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، پانچ، اکتوبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[28]

4-انہوں نے اپنے حبیب سے گزارش کی۔

(بلاگ؛ مر تو میرا گھوڑا بھی گیا تھا، بارہ، ستمبر، 2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

5-انہوں نے جب اپنے حالات کے بارے میں سوچا۔

(بلاگ؛آہستہ بولیں! میرا گھوڑا ایسی باتوں کا برا مانتا ہے، چار ستمبر، 2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

6-انہوں نے زندگی اپنی رفتار سے گزارنے کا فیصلہ کیا۔

(بلاگ؛ ظفر صمدانی: ایک باکمال شخصیت، تین، جولائی، 2021، آئی اے رحمان)[29]

7-انہوں نے تمہارے لئے کیا کیا۔

(بلاگ؛ میں کراچی ہوں، مجھے جینے دو، بارہ، اگست، 2021ء، فہمینہ ارشد)[30]

8-انہوں نے قواعد اور اصول ترتیب دیے۔

(بلاگ؛دکن میں اردو، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارڑہر)

9-جنہیں اس کی بھنک نہیں پڑنی چاہیے تھی، انہوں نے اپنی کامیابی سمجھی۔

(بلاگ؛اقبال کا نسخہ کیمیا، تین اکتوبر 2021ء، آشر شہزاد)[31]

10-انہوں نے سیکیورٹی پالیسی پر نظر ثانی کا فیصلہ کر لیا۔

(بلاگ؛ایک انسان دوست عورت کو سلام، اکیس مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)[32]

11-اس طرح انہوں نے ایک تارخ رقم کی۔

(بلاگ؛ایک انسان دوست عورت کو سلام، اکیس مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)

12-انہوں نے شدید تنقید کے باوجود ایک قدم پیچھے ہٹا لیا۔

(بلاگ؛ گمراہی سے گولی تک، سترہ مئی 2021ء، ابصار عالم)[33]

13-انہوں نے بساختہ فرمایا!

(بلاگ؛ پاکستان کی نظریاتی اساس کا خوف، بائیس نومبر 2016ء، پروفیسر فتح محمد ملک)[34]

**انکا:**

1-مرزا کا دن خطوط پڑھنے اور انکا جواب لکھنے میں صرف ہو جاتا ہے۔

(بلاگ؛دن عام ہوں یا وبا: ایک خط۔۔۔یکم اگست 2021ء کومل راجہ)[35]

2-اگر کسی ماحولیاتی خدا پر طنز کر بیٹھیں تو انکا ہاضمہ خراب ہو جائے۔

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔یکم اپریل 2021ء، شریف اللہ محمد)[36]

3-کہیں کچھ متعلقات وجود رکھتے بھی ہوں تو انکا تدارک اور حل نہ ہوں۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟ سترہ مارچ 2021ء چوہدری بابر عباس)[37]

## انکے:

1-مولوی صاحب انہیں انکے انجام سے آگاہ کر رہے تھے۔

(بلاگ؛جہنم کا ایندھن: گناہ گار عورتیں، سترہ، نومبر، 2021ء، فہمینہ ارشد)

2-ڈرامے کے دو عناصر المیہ اور طربیہ اور انکے سماجی اطلاق و عملداری کے متعلق سوچنا شروع کیا۔

(بلاگ؛ڈرامہ، طرب والمیہ اور مجرا کلچر، نو اکتوبر 2021ء، اقدس ہاشمی)[38]

3-انکے غصے کا انداز بہت تیز ہے۔

(بلاگ؛ابسولیوٹلی ناٹ، تین اگست 2021ء، محمد طلحہ جٹ)[39]

4- استاد جاوید احمد سے سنے انکے استاد محمد حسن عسکری کے اقوال۔

(بلاگ؛دن عام ہوں یا وبا: ایک خط. یکم اگست 2021ء رائٹر کومل راجہ)

5- انکے جیسچرز اور ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے سلوگنز کو جن کو کم از کم میرے جیسا انسان تو دیکھ کر پانی پانی ہو رہا ہے۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟۔۔سترہ مارچ 2021ء، چوہدری بابر عباس)

## انکی:

1- انکی راہ میں سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے تھے۔

(بلاگ؛ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)[40]

2-جتنے انکی تصانیف کے ایڈیشن ہیں اتنی تو شاید کتابیں بھی لوگوں نے پڑھی نہیں ہونگیں۔

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔۔یکم اپریل 2021ء، شریف اللہ محمد)

## انکو:

1- انکو پتہ ہے کہ اگر سندھ کے ڈاکوؤں کا نام لیں گے تو ایوارڈ کون دیگا۔

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔۔یکم اپریل 2021ء شریف اللہ محمد)

## اسکے:

1-اسکے بعد 2015ء میں سامنے آنے والا اصغر لغاری کیس جو ماحولیاتی قانونی چارہ جوئی کے حوالے سے اہم ہے۔

(بلاگ؛ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ،سات ستمبر 2021ء،آمنہ اختر شیخ)

2- اسکے پیچھے کون سی سوچ اور مقاصد ہیں۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟۔۔سترہ مارچ 2021ء،چوہدری بابر عباس)

3-اسکے لیے ہمارے دلوں میں نفرت پیدا ہو۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟۔۔سترہ مارچ 2021ء،چوہدری بابر عباس)

## اسکو:

1- موجودات سے جتنا اسکو بھرتے جاؤ اتنا ہی بڑھتا جاتا ہے۔

(بلاگ؛دن عام ہوں یا وبا:ایک خط۔۔۔یکم اگست 2021ء کومل راجہ)

## اسکا:

1- اس بات سے نہ فرار ممکن ہے نہ اسکا رد ہو سکتا ہے۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟۔۔سترہ مارچ 2021ء،چوہدری بابر عباس)

## اسکی:

1-آپکے گھروں تک بھی اسکی حرارت پہنچ رہی ہے۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟۔۔سترہ مارچ 2021ء،چوہدری بابر عباس)

2-اسکی آنکھیں بند پھر نیم واہوئیں۔

3-اسکی آواز میں عجب ارتعاش تھا۔

(بلاگ؛بزرگ،سترہ اپریل 2021ء،مجیب الحق حقی)[41]

4-ہمارے ان دیسی ترقی پسندوں کا حال یہ ہے کہ مسلمان اور اسکی مذہبی حساسیت کو اپنی آواز خیالی سے روندنا فرض گردانتے ہیں۔

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔یکم اپریل 2021ء،شریف اللہ محمد)

**اسمیں:**

1-ایزرا پاؤنڈ کا مضمون دیکھا اسمیں فنکاروں کے تین اقسام بتائی گئیں۔

(بلاگ؛ڈرامہ،طرب والمیہ اور مجرا کلچر،نواکتوبر 2021ء،اقدس ہاشمی)

**انشاءاللہ:**

1-انشاءاللہ قوم کے لیے یہ کام انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

(بلاگ؛کمپیوٹر پر اردو کی تدریس سائنس کیسے؟بائیس نومبر 2020ء،اشتیاق احمد)[42]

**انتہاء:**

1-انتہاء ظلم تو یہ ہے کہ ملک کی چار دیواری میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(بلاگ؛زبان ملک کی پہچان ہوتی ہے، تئیس نومبر 2020ء،آصف اقبال انصاری)[43]

2-اللہ نے انسان کو بے انتہاء صلاحیتیں دی ہیں۔

(بلاگ؛خوش رہنا ایک عادت ہے،چار جنوری 2021ء،عطامحمد تبسم)[44]

**اشیاء:**

1-لوگوں کے پاس کھانے پینے کی اشیاء کی قلت تھی۔

(بلاگ؛خوش رہنا ایک عادت ہے،چار جنوری 2021ء،عطامحمد تبسم)

**اڈہ:**

1-جھنگ میں ہمارے آبائی گھر سے تھوڑے سے ہی فاصلے پر مقامی دیہاتوں کو آنے جانے والی بسوں کا اڈہ تھا۔

(بلاگ؛آپ ہوسیس، تئیس،اگست،2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[45]

**اعلا:**

1-یہ شاعری ہے،اعلا درجے کا تخلیقی ادب ہے۔

(بلاگ: سارہ شگفتہ اور نگ چور، پانچ مئی 2020ء،آصف فرخی)[46]

**اجراء:**

1-اس فیصلے کے دور س نتائج میں 1997ء کا اجراء ہے۔

(بلاگ؛ ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

**ایمانداری:**

1-ایمانداری کا تقاضا ہے کہ یہاں پر عامر متین اور محمد مالک کا ذکر کیا جائے۔

(بلاگ؛ گمراہی سے گولی تک؛ سترہ مئی 2021ء، ابصار عالم)

**افسوسناک:**

1- کچھ افسوسناک واقعات کے شادی کے مسائل کے حوالے سے بحث نے پھر زور پکڑا ہے۔

(بلاگ؛ تاخیر سے شادی اور اداس جوڑے۔۔ جدید مسائل اور حل، ستائیس جنوری 2021ء)[47]

**اسپتال:**

1-کراچی میں سرکاری اسپتال بھی ہے۔

(بلاگ: ڈاکٹر ملک حمید اللہ: کراچی کے عظیم مسیحا کو سلام، سترہ اپریل 2020ء، آصف خان رومی)[48]

**آپکو:**

1-آپکو استادوں کے تیسرے قول سے خبر دار کرنا بھی ضروری ہے۔

(بلاگ؛ ایک خط: دن عام ہوں یا وبا، یکم اگست 2021ء رائٹر کومل راجہ)

2-آپکی پرکھ کا پیمانہ جو بھی ہو آپکو فرار حاصل نہیں ہوگا۔

(بلاگ؛ آخر کریں کیا؟۔۔ سترہ مارچ 2021ء، چوہدری بابر عباس)

**آپکی:**

1-آپکی پرکھ کا پیمانہ جو بھی ہو آپکو فرار حاصل نہیں ہوگا۔

(بلاگ؛ آخر کریں کیا؟۔۔ سترہ مارچ 2021ء، چوہدری بابر عباس)

**آپکے:**

1-آپکے گھروں تک بھی اسکی حرارت پہنچ رہی ہے۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟۔۔ سترہ مارچ 2021ء، چوہدری بابر عباس)

## آپکا:

1- آپکا بکرا کل میرے خواب میں آیا تھا۔

(بلاگ؛ابسولیوٹلی ناٹ، تین اگست 2021ء، محمد طلحہ جٹ)

2-آپکارب جانتاہے کہ مساجد کے اندر وزیر اعظم نے نماز کا گہرا اثر لیا۔

(بلاگ: ایک انسان دوست عورت کو سلام،اکیس مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)

3-جب کوئی مسئلہ آپکا مسئلہ نہ ہو۔

## آزاد:

1- آج کل عشق کاآزارزیادہ خطرناک ہے۔

(بلاگ،لوگ، جوگ، روگ اور سموگ، سات، دسمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)(49)

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟سترہ مارچ 2021ءچوہدری بابر عباس)

## بقاء:

1-زبان قومی تشخص کی بقاء کاذریعہ ہوتی ہے۔

(بلاگ: زبان ملک کی پہچان ہوتی ہے، تئیس نومبر 2020ء، آصف اقبال انصاری)

## بغلگیر:

1-مسلم خاندانوں کی خواتین سے بغلگیر ہو کر افسوس کااظہار کرتی رہی۔

(بلاگ: ایک انسان دوست عورت کو سلام،اکیس مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)

## جسکو:

1- ایسا خالی پن جسکو خارج سے بھرنا ممکن نہیں۔

(بلاگ؛دن عام ہوں یا وبا: ایک خط۔۔۔ یکم اگست 2021ء کومل راجہ)

2-آٹھ مارچ کادن جسکواب باقاعدگی سے ہمیں بھگتناپڑتاہے۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟سترہ مارچ 2021ءچوہدری بابر عباس)

## جسکے:

1- جسکے آنے سے پہلے ہی طبیعت مکدر ہو جاتی ہے۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟سترہ مارچ 2021ءچوہدری بابر عباس)

## جسکی:

1- جسکی یقینی منزل الحاد اور LGBT کی قبولیت وتوثیق ہو۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟سترہ مارچ 2021ء،چوہدری بابر عباس)

2-عورت کو ان تمام نسوانی حقوق سے محروم کر دیا گیا جسکی وہ حقدار تھی۔

(بلاگ؛حقوقِ نسواں مغرب کا لالی پاپ؛آٹھ مارچ 2021ء،مہوش خان جرمنی)[50]

## جنکی:

1-جنکی آڑ میں دراصل عزائم ومقاصد کچھ اور ہوں۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟سترہ مارچ 2021ءچوہدری بابر عباس)

## دیانتدار:

1-ان کی سربراہی مجاز اور دیانتدار لیڈر کو دینی چاہیے۔

(بلاگ؛جدید دور کی غلامی۔۔نو فروری 2021ء،نعیم صادق)[51]

## گناہگار:

1- اپنی جان بچ جانے پر مجھ گناہگار کو یقین ہی نہیں آرہا تھا۔

(بلاگ؛ملازمت اور صحافت،چھ مئی 2021ء،ابصار عالم)[52]

## دیگا:

1-انکو پتہ ہے کہ اگر سندھ کے ڈاکوؤں کا نام لیں گے تو ایوارڈ کون دیگا۔

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔۔یکم اپریل 2021ءشریف اللہ محمد)

## ہونگیں:

1-جتنے انکی تصانیف کے ایڈیشن ہیں اتنی تو شاید کتابیں بھی لوگوں نے پڑھی نہیں ہونگیں۔

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔۔یکم اپریل 2021ء، شریف اللہ محمد)

**چونکہ:**

1-بات چونکہ مناسب تھی ہمیں اثبات میں سر ہلانا پڑا۔

(بلاگ؛شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

**رہونگا:**

1-اس سعادت کیلئے اگر ناچیز کو موزوں قرار دیا جائے تو نیاز مند رہونگا۔

(بلاگ؛شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

**رہیگا:**

1- معلوم انسانی تاریخ سے لیکر آج تک یہ کام ہو رہا ہے اور ہوتا رہیگا۔

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔۔یکم اپریل 2021ء، شریف اللہ محمد)

**ہونگے:**

1-ان مسلح جتھوں کا نشانہ ہمارے پڑھے لکھے لوگ ہونگے۔

(بلاگ؛ملک بچانا ہے یا ملائیت ؟انیس اپریل 2021ء عطا محمد تبسم)[53]

**ہونگی:**

1- تمہاری یاد سے غافل نہیں ہونگی۔

(بلاگ؛عربی۔۔۔چھ جنوری 2021ء، علی عبداللہ)[54]

2-سرمایہ کاری کے حصول کے لئے نئی راہیں تلاش کرنا ہونگی۔

(بلاگ؛موسمی تغیرات اور ہماری ذمے داری، پندرہ مئی 2021ء، آمنہ اختر شیخ)[55]

3-خاندان کی وجہ سے نکاح کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرنا ہونگی۔

(بلاگ؛ویلنٹائن ، مذہبی طبقات کا ناممکن سماج اور لومیرج کے مسائل، تیرہ فروری 2021ء، طیب عثمانی)[56]

**کیلئے:**

1-ہر شخص کی زندگی میں کوئی نہ کوئی محرومی ایسی ہوتی ہے جو اسے نجومی کے پاس جانے کیلئے مجبور کر سکتی ہے۔

2-دنیا کیلئے بے کار ہوئے۔

3-لوگ اپنی محرومیوں کے حل کیلئے نجومی کے پاس جاتے ہیں۔

(محرومی، نجومی، محکومی، رومی، نو، دسمبر 2022ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

4) سکندرِ اعظم نے اپنے دورِ حکومت میں ہر شعبہ فکر کیلئے وظائف مقرر کیے۔

(بلاگ؛ شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال-- چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

5) اس سعادت کیلئے اگر ناچیز کو موزوں قرار دیا جائے تو نیاز مندر ہونگا۔

(بلاگ؛ شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال-- چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

6) کراچی میں بجلی کے استعمال کیلئے بلدیہ الیکٹرک سپلائی کرنے والی ہے۔

(بلاگ؛ کراچی روشنیوں کا شہر کیسے بنا؟ تیس، نومبر 2020، آسیہ اشرف اعوان)[57]

7) بجلی گھریلو صارفین کیلئے دو پیسے فی یونٹ۔

8) کراچی میں بجلی کے استعمال کیلئے بلدیہ الیکٹرک سپلائی کرنے والی ہے۔

(بلاگ؛ کراچی روشنیوں کا شہر کیسے بنا؟ تیس، نومبر 2020، آسیہ اشرف اعوان)

9) انسان کو تفریح کیلئے کچھ انوکھا کرنا ہے۔

(بلاگ؛ ڈرامہ، طرب و المیہ اور مجرا کلچر، نو اکتوبر 2021ء، اقدس ہاشمی)

10-عورت کو جنس کے طور پر "کارپوریٹ اٹریکشن" کیلئے متعارف کروادیا۔

(بلاگ؛ فیمینزم کا قضیہ اور ہم۔۔۔ تیرہ فروری 2021ء، ضیاء الرحمن فاروق)[58]

11-زندگی کے کرب کو کم کرنے کیلئے اس میں معنویت کے دائرے کری ایٹ کرنے کی صلاحیت ہے۔

(بلاگ؛ علم کیا ہے؟ اور کیا ایک نئی انسانی دانش کی تشکیل ناگزیر ہے؟ تیرہ فروری 2021ء، نعمان علی خان)[59]

## لئے:

1) لوگ اپنا پیٹ بھرنے کے لئے اپنے ہی ملک کے راز بیچنا شروع کر دیتے ہیں۔

2) اللہ نے انسان کی رہنمائی کے لئے اپنا دین مکمل کر دیا ہے۔

(بلاگ؛آسودگی، بے ہودگی، آلودگی اور ہماری موجودگی، بارہ، جنوری، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[60]

3) میرا قیام چند دنوں کے لئے ہوا۔

4) ان کے لئے جان لیوا ثابت ہوا۔

5) مقدمات کی سماعت کے لئے دفتر آئیں۔

6) خواتین کے لئے ہوسٹل بھی تھا۔

(بلاگ؛میوا، سیوا، جان لیوا اور بیوہ، پندرہ، نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[61]

7) خواتین کے ساتھ عمدہ برتاؤ کے لئے مشہور تھے۔

(بلاگ؛میں بھی کبھی سکول کے اندر داخل ہوا ہوں؟، چوبیس، دسمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

8) چوری کے لئے جاتے ہوئے بدن پر تیل ملنا ضروری سمجھتے تھے۔

9) پہلے کام چور کے لئے بھی نوالہ حاضر ہوتا تھا۔

(بلاگ؛ابھی بھی میں چور ہوں؟ دس، نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

10) نشتر میڈیکل کالج کے طلبہ سیر کے لئے ملتان کینٹ پیدل ہی چلے جاتے تھے۔

11) کچھ طلبہ بلیوں کا پیٹ بھرنے کے لئے قصداً بھی سموسوں کے کچھ ٹکڑے نیچے گرا دیتے تھے۔

(بلاگ؛نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے، تین، نومبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

12) پڑھنا لکھنا ان کے لئے مشکل نہیں تھا۔

13) وہ کالم اپنے بالم کے لئے لکھتے تھے۔

14) کالم تو ان کے لئے ایک بہانہ ہے۔

15) مخاطب کے لئے کالم پڑھے بغیر کوئی چارہ نہیں رہتا تھا۔

(بلاگ؛سالم، بالم اور ظالم، یکم نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

16) بعض سوال کسی کو بے حال کرنے کے لئے کیے جاتے ہیں۔

(بلاگ؛اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا، سات، اکتوبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

17) خرگوش کے بعد احترام ریکارڈ کی درستی کے لئے گزارش کی۔

18) زبانی امتحان دینے کے لئے آیا ہوں۔

(بلاگ؛ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، پانچ، اکتوبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[62]

19) وہ صاحب بچوں کی تعلیم کے لئے جھنگ منتقل ہو گئے۔

20) ایک نلکا مخلوقِ خدا کے لئے سود مند ہو۔

21) ایک جیتا جاگیتاانسان ان کے لئے باعثِ ازار ہو۔

22) بزرگوں کے لئے دعائیں کمارہا ہے۔

(بلاگ؛ نلکا اور ہلکا، چوبیس، ستمبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[63]

23) کئی لوگ ایسے بھی ہیں جو کسی چینل سے بچنے کے لئے اپنے تمام چینلز استعمال کرتے ہیں۔

24) اگرچہ یہ معاملہ ان کے لئے باعثِ فکر ہوتا ہے۔

25) ایک انسان کے لئے اتنا گناہ ہی کافی ہے۔

(بلاگ؛ کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، بائیس ستمبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[64]

26) سب کے لئے جانی پہچانی ہے۔

(بلاگ؛ فون، خون، جنون اور سکون، سات ستمبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

27) گھوڑے کے لئے وہ دوائی تجویز کریں۔

28) آپ تھوڑی اپنے دل کی سیاہی بالوں میں لگانے کے لئے مجھے بھیج دیجیے۔

(بلاگ؛ مرتو میرا گھوڑا بھی گیا تھا، بارہ، ستمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

29) اپنی سندری کی مندری پہنانے کے لئے اس کی بے چینی الفاظ میں بیان نہیں کی جاسکتی۔

30) بعض لوگ ساری زندگی اپنی مندری کے لئے روتے رہتے ہیں۔

31) یہ محبت اس کے لئے اکسیر ہے۔

32) سمندر میں اپنا گھر اس کے لئے خواب ہی رہتا ہے۔

33) وہ کسی کے آنگن میں اترنے کے لئے تیار نہیں ہوتی۔

(بلاگ؛ سندری، مندری اور سمندری۔ انتیس، اگست، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[65]

34) جب لوگ کسی کو سزا دینے کے لئے ہاتھوں میں پتھر پکڑے کھڑے تھے۔

35) انسان کو خوابِ غفلت سے جگانے کے لئے ضروری ہے۔

(بلاگ؛ آپ ہو سیس، تیئس، اگست، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

36) اس جہان فانی میں لافانی ہونے کے لئے انسان نے ان گنت کشٹ اٹھائے ہیں۔

37) اس مقصد کے حصول کے لئے وہ اپنی عزیز ترین چیز قربان کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔
(بلاگ: فنا، بقا اور حسینیت کا فلسفہ، اٹھارہ اگست، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[66]

38) سوچتا ہوں لمحے قید کر لئے جائیں۔

39) تھر کی ریت میں جنم لیتے ہوئے شاعر۔
(بلاگ: راٹا سر کی ریل سے لکھا ہوا ایک ادبی خط، پچیس، نومبر، 2021ء، بھارومل امرانی)[67]

40) آج کل کی نوجوان نسل کے لئے دیومالائی کہانی۔
(بلاگ: محلے کی ماں، تئیس، اگست، 2021ء، فہمینہ ارشد)[68]

41) انہوں نے تمہارے لئے کیا کیا۔
(بلاگ: میں کراچی ہوں، مجھے جینے دو، بارہ، اگست، 2021ء، فہمینہ ارشد)

42) اپنے بچوں کے لئے ہر ناجائز ہمارے لئے جائز بن جاتا ہے۔
(بلاگ: معاشرتی ذمہ داری سے ناآشنا ہم گندے غلیظ لوگ، پچیس، نومبر 2021ء آصف منہاس)[69]

43) انسان کے فائدے کے لئے مائیکرو آرگنزم کا استعمال کرنا ہے۔
(بلاگ: پاکستان میں بائیوٹیکنالوجی کا کردار: اکتیس مئی 2021ء، آصف منیر)[70]

44) اس ہمہ گیر ذمے داری کو پورا کرنے کے لئے عدلیہ کی جانب رجحان سامنے آیا۔
(بلاگ: ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

45) آلودگی سے بچنے کے لئے اقدامات کی ضرورت ہے۔
(بلاگ: ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

46) برطانیہ سے تعلق رکھنے والے بہت سے افراد نے شیئرز خرید لئے ہیں۔
(بلاگ: سوئز کینال، بارہ مئی 2021ء، ابن آصف)[71]

47) نجومی اپنی محرومیوں کے حل کے لئے کہاں جاتا ہے؟

48) اس کا دل ہمیشہ کے لئے ہار جاتا ہے۔
(بلاگ: محرومی، نجومی، محکومی، رومی، نو، دسمبر 2022ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

## کونسے:

1- آپ کونسے عقوبت خانے میں پابہ جولاں ہیں۔

(بلاگ؛آخر کریں کیا؟۔۔سترہ مارچ 2021ء،چوہدری بابر عباس)

**غمزدہ:**

1-دکھیاری ماں، غمزدہ سانس نکلتی ہے۔

(بلاگ؛زندگی میں سکون چاہیے ؟تو پھر الٹی گنگا بہائیے !،چوبیس،جولائی،2021ء،فہمینہ ارشد)(72)

**چمکدار:**

1-جنہوں نے چمکدار ملمعے کے نیچے اپنا ذنگ آلود چہرہ چھپایا۔

(بلاگ؛مذہب کے ٹھنڈے ملمعے اور پیچھے چھپا اصل چہرہ،چھے،جولائی،2021ء،فہمینہ ارشد)(73)

**جانفشانی:**

1-تحریک بڑی جانفشانی سے کور کی۔

(بلاگ؛کچھ ذکر فیض صاحب کا،چھ ستمبر 2020ء،آصف جیلانی)(74)

**سبکدوش:**

1-انھوں نے اپنے وفادار وزراء تک کو کابینہ سے سبکدوش کر دیا۔

(بلاگ؛گمراہی سے گولی تک؛سترہ مئی 2021ء،ابصار عالم)

**خوشنما:**

1-الگزانڈرا پیلس کا خوشنما پارک دلکش لگتا تھا۔

(بلاگ؛کچھ ذکر فیض صاحب کا،چھ ستمبر 2020ء،آصف جیلانی)

2-ماحولیاتی حوالے سے ایک خوشنما داستان لگتی ہے۔

(بلاگ؛ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ،سات ستمبر 2021ء،آمنہ اختر شیخ)

**رنگدار:**

1-آپ رنگدار سائیلیاں بھجوا سکتے ہیں۔

(بلاگ؛دن عام ہوں یا وبا:ایک خط۔۔۔یکم اگست 2021ء کومل راجہ)

**ٹیلیوژن:**

1-بی بی سی کی ٹیلیوژن نشریات شروع ہوئیں۔

(بلاگ: کچھ ذکر فیض صاحب کا، چھ ستمبر 2020ء، آصف جیلانی)

**بیہودہ:**

1. اکثریت کے دماغ نہ ہی اتنے آلودہ تھے اور نہ ہی اتنے بیہودہ تھے۔

(بلاگ، آسودگی، بے ہودگی، آلودگی اور ہماری موجودگی، بارہ، جنوری، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**خوبصورت، خوبصورتی:-**

1) صبح صادق کا منظر اتنا خوبصورت ہوتا ہے۔

(بلاگ، آسودگی، بے ہودگی، آلودگی اور ہماری موجودگی، بارہ، جنوری، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[75]

2) پرانے دور کی ایک خوبصورتی یہ بھی تھی کہ تب چور ہوتے تھے ڈاکو نہیں ہوتے تھے۔

(بلاگ؛ ابھی بھی میں چور ہوں؟ دس، نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

3) ایک نلکے کے نیچے کھڑا انتہائی خوبصورت رنگ برنگی مچھلیاں دھو رہا تھا۔

(بلاگ؛ نلکا اور ہلکا، چوبیس، ستمبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

4) یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ خوبصورتی کی پہچان ان کو ہے۔

(بلاگ؛ سندری، مندری اور سمندری۔ انیتس، اگست، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

5) بزرگ نے اپنے مرید کو خوبصورت نصیحت کی۔

6) انسان کو دوسروں کی خوبصورتی اور بھلائی پر نظر رکھنی چاہیے۔

(بلاگ، آپ ہو سیس، تیئس، اگست، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

7) جب ہر کوئی خوبصورت ہوتا ہے۔

(بلاگ؛ آہستہ بولیں! میرا گھوڑا ایسی باتوں کا برا مانتا ہے، چار ستمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**کاشتکار:**

1-ایک صاحب کاشتکار تھے۔

(بلاگ؛ میں بھی کبھی سکول کے اندر داخل ہوا ہوں؟، چوبیس، دسمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

2-وہ دن رات محنت کر کے کاشتکاری کرتے تھے۔

(بلاگ؛ نلکا اور ہلکا، چوبیس، ستمبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**دانشمندی:**

1-لاعلم انسان کو مال کا وارث بنانا دانشمندی نہیں۔

(بلاگ؛قرآن میں خواتین کا ذکر اور مرد مترجم اور مفسر، تیرہ جون 2021ء، آمنہ ظہیر)[76]

**حالانکہ:**

1-ہمارے ایک دوست کو لوگ فارغ سمجھتے تھے حالانکہ وہ بعض اوقات کام بھی کر رہے ہوتے تھے۔

(بلاگ؛سالم، بالم اور ظالم، یکم نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

2-راولاکوٹ سے انٹری ٹیسٹ ختم کر دیا گیا حالانکہ میڈیکل کالج نے بہتر نتائج دیے۔

(بلاگ؛2020 کی کشمیر ڈائری، یکم جنوری 2021ء، آصف اشرف)[77]

3-کسی ٹی وی چینل کی ملازمت نہیں کروں گا حالانکہ آئین میں اس کی ممانعت نہیں۔

(بلاگ؛ملازمت اور صحافت، چھ مئی 2021ء، ابصار عالم)

**چونکہ:**

1-انسان چونکہ آسانی چاہتا ہے۔

( بلاگ؛ قطار توڑنے والے معاشرے کو کیسے نقصان پہنچاتے ہیں؟ پچیس، مارچ، 2021ء، کفایت علی رضا)[78]

**بوقت:**

1-کئی بکرے بوقتِ ضرورت اس سے مشورہ کرتے ہوئے پائے گئے۔

(بلاگ؛اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا، سات، اکتوبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**نامور:**

1-کچھ نامور لوگوں کو اتنی آزادی بھی حاصل نہیں رہی۔

(بلاگ؛اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا، سات، اکتوبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**زمیندار:**

1-جھنگ کے ایک زمیندار نے اپنے ملازم کو کام سے بھیجا۔

(بلاگ؛ ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، پانچ، اکتوبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

2-زمیندار صاحب نے دوائی بتادی۔

3-کسی علاقے میں رہنے والے دوز میندار گہرے دوست تھے۔

(بلاگ؛مر تو میر اگھوڑا بھی گیا تھا، بارہ، ستمبر، 2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

4-یہ بظاہر ہر ایک زمیندار گھرانے کی کہانی ہے۔

(بلاگ؛کیا پاکستانی ڈرامہ اور سینما فنی اعتبار سے قلاش ہو رہا ہے؟آٹھ ستمبر 2021ء،ابصار فاطمہ)

## دانشور،دانشوروں:

1-دانشور قوم نان ایشوز پر دھیان دیں۔

(بلاگ؛کوا حلال ہے یا حرام، نو جنوری2020ء،آصف منہاس)[79]

2-شیخ ایاز ادیب و شاعر کے ساتھ دانشور تعلیمی و قانونی ماہر بھی تھے۔

(بلاگ؛سندھ کا عوامی شاعر، تیس دسمبر2020ء،آغا نیاز مگسی)[80]

3-دانشور مشرقی اقدار اور روحانیت تصوف اور مذہبی اخلاقیات کا علمدار ہے۔

(بلاگ؛راجہ گدھ کا فکری پہلو، بارہ اکتوبر 2021ء،آمنہ امین)[81]

4-ہماری گمراہی میں سب سے زیادہ بد دیانت دانشوروں میں صحافی، کالم نویس اور ملا ہیں۔

(بلاگ؛گمراہی سے گولی تک؛سترہ مئی 2021ء،ابصار عالم)

5-نظریہ پاکستان کے حوالے سے ملک سے دانشور دوٹوک موقف رکھتے ہیں۔

(بلاگ؛پاکستان کی نظریاتی اساس کا خوف؛بائیس نومبر 2021ء،پروفیسر فتح محمد ملک)

## شاہراہ:

1-مرکزی قومی شاہراہ سے کچھ فاصلے پر ہیلتھ کیئر سنٹر ہے۔

(بلاگ؛ابسولیوٹلی ناٹ، تین اگست 2021ء، محمد طلحہ جٹ)

## کاٹدار:

1-ان کی کاٹدار تحریروں کی بناں پر ان پر پابندی عائد کی گئی۔

(بلاگ؛سندھ کا عوامی شاعر، تیس دسمبر2020ء،آغا نیاز مگسی)

## دکاندار:

1-گلی محلے کے دکاندار موجود ہوتے تھے۔

(بلاگ؛ یہاں سے نہ گزریں، یہاں آپ کی عزت لٹ سکتی ہے، اٹھارہ، اگست، 2021ء، فہمینہ ارشد)[82]

**بیشک:**

1- بیشک نماز مومنوں پر مقررہ وقت کے حساب سے فرض ہے۔

(بلاگ؛ ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، پانچ، اکتوبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**مزیدار:**

1-چاہے کتنا ہی مزیدار پروگرام چل رہا ہو۔

(بلاگ؛ کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، بائیس ستمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[83]

2-بھابھی رئیسہ بھر واں کریلے بہت مزیدار بناتی تھیں۔

(بلاگ؛ محلے کی ماں، تئیس، اگست، 2021ء، فہمینہ ارشد)[84]

**عملدرآمد:**

1-اس قانون پر بھرپور عملدرآمد کرانے کے حوالے سے ہم آہنگی کا فقدان ہے۔

(بلاگ؛ ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

**عملداری:**

1-ڈرامے کے دو عناصر المیہ اور طربیہ اور انکے سماجی اطلاق و عملداری کے متعلق سوچنا شروع کیا۔

(بلاگ؛ ڈرامہ، طرب والمیہ اور مجرا کلچر، نو اکتوبر 2021ء، اقدس ہاشمی)

**سمجھدار:**

1-چند سمجھدار دوستوں نے مشورہ دیا۔

2-آدمی نہایت سمجھدار تھے۔

(بلاگ؛ مرتو میرا گھوڑا بھی گیا تھا، بارہ، ستمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**بظاہر:**

1-یہ مکالمہ پاس کھڑے ماسٹر رمضان بظاہر خاموشی سے سن رہے تھے۔

(بلاگ؛آہستہ بولیں! میرا گھوڑا ایسی باتوں کا برا مانتا ہے، چار ستمبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

2-یہ بظاہر ہر ایکز میندار گھرانے کی کہانی ہے۔

(بلاگ؛ کیا پاکستانی ڈرامہ اور سینما فنی اعتبار سے قلاش ہو رہا ہے؟ آٹھ ستمبر 2021ء، ابصار فاطمہ)

**حقدار:**

1- محسن کسی تعارف کا حقدار نہیں ہے۔

(بلاگ؛ جس کو آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ بیس دسمبر 2021ء، آصف اشرف)[85]

2- عورت کو ان تمام نسوانی حقوق سے محروم کر دیا گیا جسکی وہ حقدار تھی۔

(بلاگ؛ حقوقِ نسواں مغرب کا لالی پاپ؛ آٹھ مارچ 2021ء، مہوش خان جرمنی)

**طالبعلمانہ:**

1-ایک طالبعلمانہ گزارش ہے۔

(بلاگ؛افکار علوی: شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا، اکیس جنوری 2020ء، آصف منہاس)[86]

**نمناک:**

1-آپ کی دلفگاری نے نمناک آنکھوں سے آپ کا مونس بننا چاہا۔

(بلاگ؛شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔ چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

**قانوندان:**

1-بلوچستان کی معروف قانوندان۔۔۔۔۔۔

(بلاگ: پاکستان کی نام ور خواتین، آٹھ مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)[87]

**پیشرفت:**

1-اس پر کوئی پیشرفت ابھی نہیں ہوئی۔

(بلاگ؛ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

**علمدار:**

1-دانشور مشرقی اقدار اور روحانیت تصوف اور مذہبی اخلاقیات کا علمدار ہے۔

(بلاگ؛راجہ گدھ کا فکری پہلو، بارہ اکتوبر 2021ء، آمنہ امین)

**ٹھیکیداروں:**

1-عابد کا کردار غیرت کے ٹھیکیداروں کے منہ پر زوردار طمانچہ ہے۔

(بلاگ؛راجہ گدھ کا فکری پہلو، بارہ اکتوبر 2021ء، آمنہ امین)

**تاوقتیکہ:**

1-تاوقتیکہ خاتون مشاعرہ سے لوٹ کر نہ چلی جائے۔

(بلاگ؛ شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔ چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

**ہدایتکار:**

1-فنکار بھی مزدور رہے اور وہ ہدایتکار ہو۔۔۔۔

(بلاگ؛ کیا پاکستانی ڈرامہ اور سینما فنی اعتبار سے قلاش ہو رہا ہے؟ آٹھ ستمبر 2021ء، ابصار فاطمہ)

**برقعہ:**

1-ہم برقعہ پہنے ہوئے ہوں۔

(بلاگ؛ مومنین بنیادی باتوں سے آگے کب بڑھیں گے، چھبیس دسمبر 2020ء آصف منہاس)(88)

**میلہ:**

1-گاؤں میں میلہ لگا ہوا تھا۔

(بلاگ؛ ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، پانچ، اکتوبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**کمرہ:**

1-زندگی میں وہی لوگ آگے نکلتے ہیں جو کمرہ جماعت میں سوال کرتے ہیں

2-اچھا استاد وہ ہے جس کے تدریسی کمرہ میں مکمل خاموشی ہو۔

(بلاگ؛ اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا، سات، اکتوبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**کنوارہ:**

1-جھنگ کا شاعر کنوارہ تھا۔

(بلاگ؛سندری، مندری اور سمندری۔انیتس،اگست،2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

## مصرعہ:

1-شعر میں ایک مصرعہ اردو اور ایک مصرعہ فارسی میں تھا۔

(بلاگ؛افکارعلوی: شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا،اکیس جنوری2020ء،آصف منہاس)

2-ماضی میں کئی باران کے کسی مصرعہ پر کوئی خاتون مسکرا جاتی۔

(بلاگ؛شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔چھ نومبر 2021ء،غضنفر علی)

## موخر:

1-اپنے دل کی ملکہ کے ساتھ نکاح کی تقریب موخر کر دیتے ہیں۔

(بلاگ؛ نلکا اور ہلکا، چوبیس، ستمبر،2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

## قصائی:

1-آج کے دور میں کسی ہر جائی کو قصائی بنانا اور کسی دوست کو دیوتا بنانا مشکل نہیں ہے۔

(بلاگ؛ کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، بائیس ستمبر،2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

## موبائیل:

1- جس کا موبائیل کبھی سائلنٹ پر نہیں ہوتا۔

(بلاگ؛ڈاکٹر ملک حمید اللہ: کراچی کے عظیم مسیحا کو سلام، سترہ اپریل2020ء،آصف خان رومی)(89)

## دیکھئے:

1-دیکھئے کب راستے کھلتے ہیں، کب سبیل بنتی ہے۔

(بلاگ؛ابن ہشام بنام قراۃالعین حیدر، دس ستمبر2020ء،ابنِ انشا)(90)

## لینگے:

1- تخلص کے ساتھ ساتھ ہم خاندان، نام و نصب بھی آپ کی مرضی کا رکھ لینگے۔

(بلاگ؛شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔چھ نومبر 2021ء،غضنفر علی)

## لیکر:

1-معلوم انسانی تاریخ سے لیکر آج تک یہ کام ہو رہا ہے اور ہوتا رہیگا۔

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔۔یکم اپریل 2021ء، شریف اللہ محمد)

2- تب سے لیکر اب تک یہ لڑائی وقت کے دھارے پر مختلف صورتوں میں سر اٹھانے لگی ہے۔

(بلاگ؛فیمینزم کا قضیہ اور ہم۔۔۔ تیرہ فروری 2021ء، ضیاء الرحمن فاروق)

**ملکر:**

1-پھر وہ ملکر دھیرے دھیرے اپنے آنسوؤں سے جوڑتے ہیں۔

(بلاگ؛تاخیر سے شادی اور اداس جوڑے۔۔جدید مسائل اور حل، ستائیس جنوری 2021ء)

**مجھی:**

1-وہ لڑکی مخاطب مجھی سے تھی۔

(بلاگ؛پسِ آواز، سترہ اکتوبر 2021ء، علی عمر عمیر)[91]

**ڈگمگا:**

1-جب وزن کاندھوں پر پڑ جائے تو قدم ڈگمگا جاتے ہیں۔

(بلاگ؛جناب انجینئر بمقابلہ معنی محترم۔۔۔یوسف ابو لخیر)[92]

**عطاء:**

1-ہمیں عقل و فہم اور حکمت عطاء فرمائے۔

(بلاگ؛آپ ہو سیس، تیئس، اگست، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**تمہیں:**

1-جس کا تمہیں علم نہیں اس کے بارے میں جانو۔

(بلاگ؛اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا، سات، اکتوبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**تمہارے:**

1-انہوں نے تمہارے لئے کیا کیا۔

(بلاگ؛میں کراچی ہوں، مجھے جینے دو، بارہ، اگست، 2021ء، فہمینہ ارشد)

## تمہاری:

1-تمہاری یاد سے غافل نہیں ہو نگی۔

(بلاگ؛ عربی۔۔۔ چھ جنوری 2021ء، علی عبداللہ)

## جنہوں:

1-جنہوں نے چمکدار ملمعے کے نیچے اپنا زنگ آلود چہرہ چھپایا۔

(بلاگ: مذہب کے ٹھنڈے ملمعے اور پیچھے چھپا اصل چہرہ، چھے، جولائی، 2021ء، فہمینہ ارشد)(93)

## جنہیں:

1-اس کی بھنک نہیں پڑنی چاہیے تھی، جنہیں نے اپنی کامیابی سمجھی۔

(بلاگ؛اقبال کا نسخہ کیمیا، تین اکتوبر 2021ء، آشر شہزاد)

2-جنہیں بلاوجہ طرح طرح کے بے ہودہ زعم ہیں۔

(بلاگ؛ معاشرتی ذمہ داری سے ناآشنا ہم گندے غلیظ لوگ، پچیس، نومبر 2021ء آصف منہاس)

3-جنہیں ہر جانب بس مادہ ہی مادہ دکھائی دیتا ہے۔

(بلاگ؛ علم کیا ہے؟ اور کیا ایک نئی انسانی دانش کی تشکیل ناگزیر ہے؟ تیرہ فروری 2021ء، نعمان علی خان)(94)

4-یہ وہ حروف تھے جنہیں "مقطعات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

(بلاگ؛ عربی۔۔۔ چھ جنوری 2021ء، علی عبداللہ)

## جبکہ:

1-جبکہ یزید اور یزیدیت کفر، ظلم، لالچ اور قبیح پن کا استعارہ ہے۔

(بلاگ؛ فنا، بقا اور حسینیت کا فلسفہ، اٹھارہ اگست، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

2-جبکہ سندری کو کوئی کنگن ہو یا بندا سب بعض اوقات لگتے ہیں۔

3-جبکہ عیسیٰ خیل اتنی دور بھی نہیں تھا۔

(بلاگ؛سندری، مندری اور سمندری۔ انیتس، اگست، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

4-عالم کو ذاتی اصلاح کی فکر ہوتی ہے جبکہ انقلابی پوری دنیا کو ٹھیک کرنے کے چکر میں ہوتا ہے۔

(بلاگ؛نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے، تین،نومبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

5- کسی کا ٹکر نہ چلے تو اسے فکر ہو جاتی ہے جبکہ کسی کا ٹکر چل جائے۔

(بلاگ؛ کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، بائیس ستمبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

6- جبکہ انسان کو دوسروں کی خوبصورتی اور بھلائی پر نظر رکھنی چاہیے۔

(بلاگ؛آپ ہو سیس، تیئس،اگست، 2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

## کیونکر:

1- بڑا آرٹسٹ تضاد اور تکرار سے کیونکر پر ہے۔

(بلاگ؛راٹا سر کی ریل سے لکھا ہوا ایک ادبی خط، پچیس،نومبر، 2021ء،بھارو مل امرانی)

2- وطن سے محبت کیونکر مستقل ہو سکتی ہے۔

(بلاگ؛وطن اور حب الوطنی،چار اپریل 2020ء،آعمش حسن عسکری)[95]

## بموجب:

1- حضرت کی بموجب مسلمانوں کا فتح سندھ سے رابطہ قائم ہو چکا تھا۔

(بلاگ؛دکن میں اردو؛ تحقیقی و تنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء،حذیفہ ارڑہر)

## شاہکار:

1- اردو ادب میں شاہکار حیثیت کے حامل ہیں۔

(بلاگ؛راٹا سر کی ریل سے لکھا ہوا ایک ادبی خط، پچیس،نومبر، 2021ء،بھارو مل امرانی)

2- یہ ناول نا صرف ادبی اعتبار سے بلکہ نفسیاتی اعتبار سے بھی ایک شاہکار تخلیق ہے۔

(بلاگ؛ ناول اللہ میاں کا کارخانہ۔۔۔جس کا انتساب اللہ میاں کے نام ہے، تین ستمبر 2021ء، ابصار فاطمہ)[96]

3- قراۃ العین نے اپنی شاہکار کتاب میں حیرت انگیز گفتگو کی۔

(بلاگ؛ہمارا سماج اور عورت کی آزادی کا سوال،نو جولائی 2020ء،آصف ٹیپو)[97]

## عقلمندی:

1- عقلمندی انسان کی خصوصیت ہے۔

(بلاگ؛ نیم ملا خطرہ ایمان، نیم حکیم خطرہ جان، تین، اگست، 2021ء کفایت علی رضی)[98]

## صورتحال:

1-اس صورتحال کے بعد پاکستانی مومنوں کا ایمان تازہ ہوا۔

(بلاگ؛ دکن میں اردو، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارڑہر)

## آماجگاہ:

1-ہندوستان غیر اقوام کی آماجگاہ رہا ہے۔

(بلاگ؛ دکن میں اردو، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارڑہر)

2-روشنیوں کی آماجگاہ کو، درسگاہوں کو۔۔۔

(بلاگ؛ پاکستانی مومن اور افغان طالبان، انیتس، جولائی، 2021ء، کفایت علی رضی)[99]

## درسگاہوں:

1-روشنیوں کی آماجگاہ کو، درسگاہوں کو۔۔۔

(بلاگ؛ پاکستانی مومن اور افغان طالبان، انیتس، جولائی، 2021ء، کفایت علی رضی)

2-بغداد کی درسگاہوں اور گلیوں میں مباحثہ عروج پا گیا۔

(بلاگ؛ تعلیم کو عزت دو، چودہ مارچ 2021ء، آصف منیر)[100]

## مالدار:

1-امیر اور مالدار طبقے کی فائلوں کو تو پیے لگے ہوتے ہیں۔

(بلاگ؛ مجھے ڈر ہے کہ باغباں کو کہیں نیند آنہ جائے؛ پندرہ نومبر 2020ء، آصف منیر)[101]

## چارہ:

1-پاکستان کے پاس موسمیاتی تبدیلیوں اور گلوبل وارمنگ جیسے مسائل سے نمٹنے کا کوئی چارہ نہیں ہے۔

(بلاگ؛ موسمی تغیرات اور ہماری ذمے داری، پندرہ مئی 2021ء، آمنہ اختر شیخ)[102]

## نہی:

1-مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہی ڈسا جاتا۔

(بلاگ؛ پاکستانی مومن اور افغان طالبان، انیتس، جولائی، 2021ء، کفایت علی رضی)

**تقاضہ:**

1-ایک نئی انسانی منطق اور علمیات کا تقاضہ کر رہی ہے۔

(بلاگ؛علم کیا ہے؟اور کیاایک نئی انسانی دانش کی تشکیل نا گزیر ہے؟ تیزہ فروری 2021ء، نعمان علی خان)

**دینداری:**

1-حقوق کی آواز اٹھانادینداروں کا شیوہ ہے۔

(بلاگ؛طلبہ اور یونین، سترہ،دسمبر، 2021ء، کفایت علی رضی)[103]

**تزکرہ:**

1-حسن کی صلح پسندی کا تزکرہ کرنے والا ہے۔

(بلاگ؛طلبہ اور یونین، سترہ،دسمبر، 2021ء، کفایت علی رضی)

**موقعہ:**

1-طالبِ علم کو یہ موقعہ نہیں دیا جاتا۔

(بلاگ؛طلبہ اور یونین، سترہ،دسمبر، 2021ء، کفایت علی رضی)

**طلباء:**

1-میرے ذاتی تجربے میں اب طلباء نہیں رہے۔

(بلاگ؛طلبہ اور یونین، سترہ،دسمبر، 2021ء، کفایت علی رضی)

**سموسہ:**

1-ہمارے انقلابی صاحب کا شعور بلیوں کو سموسہ کھاتا دیکھ کر ضرورت سے زیادہ پیدا ہو گیا۔

(بلاگ؛نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے، تین،نومبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

**مورخ:**

1-شبلی مورخ، شاعر اور ادیب تھے۔

(بلاگ؛دو کوزہ گر۔ شبلی نعمانی اور ظفر علی خان، گیارہ،اکتوبر 2021ء، آغر ندیم)[104]

**مودبانہ:**

1-ویٹر نے نہایت مودبانہ لہجے میں پوچھا، آپ کس جماعت میں پڑھ رہے ہیں۔

(بلاگ؛ نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے، تین، نومبر، 2021ء ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

## کیونکہ:

1-کیونکہ مسلمانوں کی آمد یہاں سے شروع ہوئی۔

(بلاگ؛ دکن میں اردو، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارڑہر)

## ہمسفر:

1-لاکھوں لوگ اس کے ہمسفر بن چلے۔

(بلاگ؛ مریم واقعی مریم ہے۔ تین ستمبر 2020ء، آصف اشرف)[105]

## معرکہ آراء:

1-اس کی روشنی اب بھی تاریکی سے معرکہ آراء ہے۔

(بلاگ؛ کیا مارکسزم کا سورج غروب ہو گیا؟ چھ مئی 2020ء، آصف جیلانی)[106]

## فیضیاب:

1-اردو کو علاقائی زبانوں کی دولت سے فیضیاب ہونے کی راہ آسان کی جارہی ہے۔

(بلاگ؛ اردو ادب اور صحافت، چار فروری 2020ء آصف جیلانی)

## علمبردار، علمبرداری:

1-انسانی حقوق کے علمبردار بن جاتے ہیں۔

(بلاگ؛ ہمارا سماج اور عورت کی آزادی کا سوال، نو جولائی 2020ء، آصف ٹیپو)[107]

2-حقوقِ نسواں کی علمبرداری کا پرچار ہے۔

(بلاگ؛ قرآن میں خواتین کا ذکر اور مترجم اور مفسر، تیرہ جون 2021ء، آمنہ ظہیر)[108]

3-فیمینزم کے علمبردار اپنے حق میں استعمال کرتے ہوئے فلسفیانہ معاملہ کو مذہبی رنگ چڑھا دیتے ہیں-

(بلاگ؛ فیمینزم کا قضیہ اور ہم۔۔۔ تیرہ فروری 2021ء، ضیاء الرحمن فاروق)

## طاقتور:

1-طاقتور اور حکمران طبقے کا یہ رویہ ہوتا ہے۔

(بلاگ؛ ہمارا سماج اور عورت کی آزادی کا سوال، نو جولائی 2020ء، آصف ٹیپو)

2-جو طاقتور بن چکا ہے۔

(بلاگ؛ میں ادبی دنیا کی muggle ہوں؛ سات جولائی 2021ء، ابصار فاطمہ)[109]

3-56 ممالک کے سربراہ طاقتور ممالک کے سربراہ اور ڈیڑھ ارب مسلمان صلاح الدین ایوبی کا انتظار کر رہے ہیں۔

(بلاگ؛ کاش کوئی صلاح الدین زندہ ہو جائے، بارہ مئی 2021ء، ابن افراسیاب عباسی)[110]

## بیوقوف:

1-مذہب کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کر کے عوام کو بیوقوف بنایا جاتا ہے۔

(بلاگ؛ گمراہی سے گولی تک؛ سترہ مئی 2021ء، ابصار عالم)

## تشویشناک:

1-ہمارے سماج کی حالت تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔

(بلاگ؛ ہمارا سماج اور عورت کی آزادی کا سوال، نو جولائی 2020ء، آصف ٹیپو)

## شعراء:

1- کسبی شعراء میں تمام ہمعصر شعراء کا نام لیا۔

(بلاگ؛ شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔ چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

## آبیاری:

1- علی گڑھ میں قیام کے دوران کئی نسلوں کی آبیاری کی۔

(بلاگ؛ دو کوزہ گر۔ شبلی نعمانی اور ظفر علی خان، گیارہ، اکتوبر 2021ء، آغر ندیم)

## ذمے داری:

1-اس ہمہ گیر ذمے داری کو پورا کرنے کے لئے عدلیہ کی جانب رجحان سامنے آیا۔

(بلاگ؛ ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

## صحتمند:

1- سپریم کورٹ نے صاف اور صحتمند ماحول کو باقاعدہ طور پر زندگی کے حق سے منسلک کیا۔

(بلاگ؛ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

**خوشدلی:**

1-ان پر بھی خوشدلی سے خرچ کریں۔

(بلاگ؛قرآن میں خواتین کا ذکر اور مرد مترجم اور مفسر، تیرہ جون 2021ء، آمنہ ظہیر)

**خوشگوار:**

1-کیا کسی کو اس تحریر سے خوشگوار استعجاب محسوس ہوا؟

(بلاگ؛مزاحمتی معلوب۔۔یکم اپریل 2021ء، شریف اللہ محمد)

2-اس آج کو خوشگوار بنائیں۔

(بلاگ؛خوش رہنا ایک عادت ہے؛چار جنوری 2021ء، عطا محمد تبسم)[111]

**پیامبروں:**

1-یروشلم آج بھی ان عقائد کے کڑے پیامبروں کے نزدیک معتبر شہر ہے۔

(بلاگ؛اے یروشلم۔۔ تیس دسمبر 2020ء، علی عبداللہ)[112]

**شاھنامہ:**

1-مشرقی ادبیات میں فردوسی کا شاھنامہ، مولانا روم کی مثنوی کلاسک کا درجہ رکھتی ہے۔

(بلاگ؛کوئی تصنیف کلاسیک درجہ کیسے حاصل کر سکتی ہے؟سات جنوری 2021ء، آمنہ امین)[113]

**چابکدستی:**

1-پریم چند نے کردار بڑی مہارت اور فنی چابکدستی سے پیش کیے ہیں۔

(بلاگ؛پریم چند کی افسانوی خصوصیات "کفن" کی روشنی میں، چھ جنوری 2021ء، آمنہ امین)[114]

**طالبعلموں:**

1-ہمارے ہاں طالبعلموں کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہے۔

(بلاگ؛ڈاکٹر بننے کے سپنے، انیس ستمبر 2021ء، آمنہ مفتی)[115]

**ہمعصر:**

1- کبی شعراء میں تمام ہمعصر شعراء کا نام لیا۔
(بلاگ؛شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

**جانفشاں:**

1- قوموں کو صدیوں کی جانفشاں ریاضت درکار ہوتی ہے۔
(بلاگ؛آخر کریں کیا؟ سترہ مارچ 2021ء چوہدری بابر عباس)

**ذمرے:**

1- ان کو ادب کے ذمرے میں شامل کیا جائے گا۔
(بلاگ:اردو ادب اور صحافت، چار فروری 2020ء آصف جیلانی)

**شایع:**

1- بنارس میں قسط وار شایع ہوا تھا۔
(بلاگ:اردو ادب اور صحافت، چار فروری 2020ء آصف جیلانی)
2- گلوبل کلائمیٹ انڈکس نے اپنی 2020 کی شایع شدہ رپورٹ میں ماحولیاتی تغیرات کو بیان کیا۔
(بلاگ؛موسمی تغیرات اور ہماری ذمے داری، پندرہ مئی 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

**ضایع:**

1- حکومت نے ایک لمحہ بھی ضایع نہیں کیا۔
(بلاگ:ایک انسان دوست عورت کو سلام، اکیس مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)

**شائذ:**

1- جو شائذ بیوی اور شوہر جیسے رشتے میں بھی ممکن نہ ہوتا ہو۔
(بلاگ؛آخر کریں کیا؟۔۔ سترہ مارچ 2021ء، چوہدری بابر عباس)

**لائیبریری:**

1- کتاب طبع کر کے لائیبریری میں پہنچا دیتے ہیں،
(بلاگ: کتاب بینی کا بڑھتا ہوا صحت مند رجحان، چوبیس مئی 2021ء، آصف منہاس)(116)

**ڈاکہ:**

1-دولت مند تجوریاں بھرنے کے لئےان کے حق پرڈاکہ ڈالتا ہے۔

(بلاگ؛جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی؛پندرہ نومبر 2020ء،آفتاب وڑائچ،ناروے)[117]

**فوتیگی:**

1-ہمارے رشتہ داروں کے ہاں فوتیدگی ہوگئی تھی۔

(بلاگ؛وطن اور حب الوطنی،چاراپریل2020ء،آعمش حسن عسکری)

**سمجھوتہ:**

1-اخلاقیات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرتے تھے۔

**نوالہ:**

1-پہلے کام چور کے لئے بھی نوالہ حاضر ہوتا تھا۔

2-اب سارادن کام کرنے کے بعد بھی نوالہ نصیب نہیں ہوتا۔

(بلاگ؛ابھی بھی میں چور ہوں؟دس،نومبر،2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

جملے کی بنت:

بلاگز کے تحریری مواد میں جو اغلاط پائی جاتی ہیں ان میں املا کے علاوہ جملے کی بنت، حروف کی ترتیب،ٹائپنگ کی غلطیاں، حروف کا چلن، لفظوں کی بناوٹ وغیرہ شامل ہیں مثال کے طور پر

1-وہ مہمان کی ہاں ہاں میں ملاتے تھے۔( غلط)

وہ مہمان کی ہاں میں ہاں ملاتے تھے۔(درست)

(بلاگ؛میں بھی کبھی سکول کے اندر داخل ہواہوں؟،چوبیس،دسمبر،2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

2-روز جزاہر شخص کواس کی چھوٹی سی چھوٹی نیکی اور معمولی سے معمولی برائی بھی دکھادی جائے گی۔(غلط)

روزِ جزاہر شخص کواس کی چھوٹی سے چھوٹی نیکی اور معمولی سے معمولی برائی بھی دکھادی جائے گی۔(درست)

(بلاگ،نلکااور ہلکا،چوبیس،ستمبر،2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

3-ہر طرف ایک ہجوم سا ہجوم ہے۔(غلط)

ہر طرف ایک ہجوم ہی ہجوم ہے۔(درست)

(بلاگ، کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، بائیس ستمبر، 2021ءڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

4-بس کی ہارن کے علاوہ ہر چیز بجتی تھی۔(غلط)

بس کے ہارن کے علاوہ ہر چیز بجتی تھی۔(درست)

(بلاگ، آپ ہو سیس، تیئس، اگست، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

5-سکول اور مدرسہ میں بچے ٹیچرز کے بھیس میں چھپے لوگوں پر رحم کرے۔(غلط)

سکول اور مدرسے میں بچے ٹیچرز کے بھیس میں چھپے لوگوں پر رحم کرے۔(درست)

6-ان پر ظلم ڈھالنے والے اپنے سیاسی مقاصد کی تکمیل میں پھنسے رہتے ہیں۔(غلط)

ان پر ظلم ڈھانے والے اپنے سیاسی مقاصد کی تکمیل میں پھنسے رہتے ہیں۔(درست)

(بلاگ، انتہا پسندی کی جڑیں، پچیس، اپریل، 2020ء، آئی اے رحمان)

7-انھیں خود بھی بے مشکل سنائی دیا ہو گا۔(غلط)

انھیں خود بھی بامشکل سنائی دیا ہو گا۔ (درست)

(بلاگ؛ میوا، سیوا، جان لیوا اور بیوہ، پندرہ، نومبر، 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)

8- نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے۔(غلط)

نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتی ہے۔(درست)

9-اس یادگار لمحات میں۔(غلط)

اس یادگار لمحے میں۔ یا ان یادگار لمحات میں۔(درست)

10-کچھ بازوق نوجوان ساتھی۔۔۔۔۔۔(غلط)

کچھ باذوق نوجوان ساتھی۔۔۔۔۔(درست)

(بلاگ؛ راٹا سر کی ریل سے لکھا ہوا ایک ادبی خط، پچیس، نومبر، 2021ء، بھارو مل امرانی)

11-باشعور شکص آگہی تفہیم کرتا ہے۔(غلط)

باشعور شخص آگہی تفہیم کرتا ہے۔(درست)

(بلاگ؛ معاشرے میں شعور کیسے پروان چڑھتا ہے؟ چار، مارچ، 2021ء، کفایت علی رضی)[118]

12-عورت کی ہدایت کی سامان کیے جاتے ہیں۔(غلط)

عورت کی ہدایت کے سامان کیے جاتے ہیں۔(درست)

(بلاگ، جہنم کا ایندھن: گناہ گار عورتیں، سترہ، نومبر، 2021ء، فہمینہ ارشد)

13- معاشرے میں ایک خلاء محسوس کرتے ہوں گے۔(غلط)

معاشرے میں ایک خلا محسوس کرتے ہوں گے۔(درست)

(بلاگ، محلے کی ماں، تیئیس، اگست، 2021ء، فہمینہ ارشد)

14- مواد کا تجزیاتی طریقہ کار یہ ہوگا۔(غلط)

مواد کا تجزیاتی طریقہ کار یہ ہوگا۔(درست)

15- تسوید کیے درمیان کی منزل ہے مواد کا جائزہ لینا۔(غلط)

تسوید کے درمیان کی منزل ہے مواد کا جائزہ لینا۔(درست)

16- ماضی کے مواد کا صحت متعین کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے۔(غلط)

ماضی کے مواد کی صحت متعین کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے۔(درست)

(بلاگ، مذہب کے ٹھنڈے ملعے اور پیچھے چھپا اصل چہرہ، چھے، جولائی، 2021ء، فہمینہ ارشد)

17- دوآبگنگا و جمنا اور دکن کے علاقوں میں بہت فاصلہ ہے۔(غلط)

دوآب گنگا و جمنا اور دکن کے علاقوں میں بہت فاصلہ ہے۔(درست)

18- مسلمانوں کا اثر تہزی سے بڑھنے لگا۔(غلط)

مسلمانوں کا اثر تیزی سے بڑھنے لگا۔(درست)

(بلاگ، دکن میں اردو، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارڑہر)

19- لیگی رہنماء چوہدری سعید سے رابطے میں ہے۔(غلط)

لیگی رہنما چوہدری سعید سے رابطے میں ہے۔(درست)

20- بیرسٹر سلطان کی سفارش کے باوجود سیکرٹری نہیں بنے دیا۔(غلط)

بیرسٹر سلطان کی سفارش کے باوجود سیکرٹری نہیں بننے دیا۔(درست)

(بلاگ: پوٹھی مکوالاں خصوصی رپورٹ، پانچ دسمبر 2020ء، آصف اشرف)[119]

21- ہسپتال میں علاج معالجہ کے بعد گھر بھیج دیا گیا۔(غلط)

ہسپتال میں علاج معالجے کے بعد گھر بھیج دیا گیا۔(درست)

22- پورا دن کے بجائے آٹھ سے چار تک لاک ڈاؤن ہوگا۔(غلط)

پورے دن کے بجائے آٹھ سے چار تک لاک ڈاؤن وگا۔(درست)

23-زولفقار علی بھٹو کے نام سے ادارہ بنایا گیا۔(غلط)

ذولفقار علی بھٹو کے نام سے ادارہ بنایا گیا۔(درست)

(بلاگ؛کشمیری خاتون صحافی کا اعزاز، چودہ جون 2020ء، آصف اشرف)

24- عقل دھنگ اس بات پر رہ گئی کہ نسخہ کیمیا کیا ہے۔(غلط)

عقل دنگ اس باتپر رہ گئی کہ نسخہ کیمیا کیا ہے۔(درست)

(بلاگ:اقبال کا نسخہ کیمیا، تین اکتوبر 2021ء، آشر شہزاد)

25-کارل مارکس نے ڈاس کیپٹال تصنیف کی۔(غلط)

کارل مارکس نے داس کیپیٹل تصنیف کی۔(درست)

(بلاگ؛کیا مارکسزم کا سورج غروب ہو گیا؟چھ مئی 2020ء، آصف جیلانی)

26-شاعروں اور ادیبو ںکے تعارف میں اہم حصہ ادا کیا۔(غلط)

شاعروں اور ادیبوں کے تعارف میں اہم حصہ ادا کیا۔(درست)

(بلاگ:اردو ادب اور صحافت، چار فروری 2020ء آصف جیلانی)

27-غیروں کے طرز و عمل کو خیر آباد کہہ کر قومی زبان کے لیے جدوجہد کریں۔(غلط)

غیروں کے طرزِ عمل کو خیر آباد کہہ کر قومی زبان کے لیے جدوجہد کریں۔(درست)

(بلاگ؛زبان ملک کی پہچان ہوتی ہے، تئیس نومبر 2020ء، آصف اقبال انصاری)

28-اس طرح انہوں نے ایک تارخ رقم کی۔(غلط)

اس طرح انہوں نے ایک تاریخ رقم کی۔(درست)

(بلاگ:ایک انسان دوست عورت کو سلام، اکیس مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)

29-ان کی کاٹدار تحریروں کی بناں پر ان پر پابندی عائد کی گئی۔(غلط)

ان کی کاٹدار تحریروں کی بناء پر ان پر پابندی عائد کی گئی۔(درست)

(بلاگ؛سندھ کا عوامی شاعر، تیس دسمبر 2020ء آغا نیاز مگسی)

30- تعلیم جینے کا ہنر سکا دیتی ہے۔(غلط)

تعلیم جینے کا ہنر سیکھا دیتی ہے۔(درست)

(بلاگ؛ تعلیم سب کا حق ہے، تیس اگست 2020ء، آصف منیر)

31- کریم اور اوبر کے آنے کے بعد ٹیکسی شہر کی سڑکوں میں نا ہونے کے برابر ہے۔ (غلط)

کریم اور اوبر کے آنے کے بعد ٹیکسی شہر کی سڑکوں میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ (درست)

32- یوٹیوب چینلز کے ذریعے براحراست ٹیلی کاسٹ ہوتے ہیں۔ (غلط)

یوٹیوب چینلز کے ذریعے براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوتے ہیں۔ (درست)

(بلاگ؛ سوشل میڈیا کا ارتقائی سفر اور آنے والے چند سال، دو اگست 2020ء، آفتاب علی بیگ)[120]

33- اس مصرف کے لئے صرف 19٪ امداد دی گئی جو کے ناکافی ہے۔ (غلط)

اس مصرف کے لیے صرف 19 فیصد امداد دی گئی جو کہ ناکافی ہے۔ (درست)

(بلاگ؛ موسمی تغیرات اور ہماری ذمے داری، پندرہ مئی 2021ء، آمنہ اختر شیخ)

34- مادیت اور ظاہر پرستی میں دن بادن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ (غلط)

مادیت اور ظاہر پرستی میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ (درست)

(بلاگ؛ راجہ گدھ کا فکری پہلو، بارہ اکتوبر 2021ء، آمنہ امین)

35- ان کا یہ اثر شاعری پے بھی نمایاں ہے۔ (غلط)

ان کا یہ اثر شاعری پہ بھی نمایاں ہے۔ (درست)

(بلاگ؛ اردو غزل ابتدا سے بہمنی سلطنت تک، پندرہ ستمبر 2021ء، آمنہ امین)

36- یہ ناول نا صرف ادبی اعتبار سے بلکہ نفسیاتی اعتبار سے بھی ایک شاہکار تخلیق ہے۔ (غلط)

یہ ناول نہ صرف ادبی اعتبار سے بلکہ نفسیاتی اعتبار سے بھی ایک شاہکار تخلیق ہے۔ (درست)

(بلاگ؛ ناول اللہ میاں کا کارخانہ۔۔۔ جس کا انتساب اللہ میاں کے نام ہے، تین ستمبر 2021ء، ابصار فاطمہ)

37- سچ تو یہ ہیکہ انہوں نے وقت برباد کرنے کے زریں اصول دریافت کیے۔ (غلط)

سچ تو یہ ہے کہ انھوں نے وقت برباد کرنے کے زریں اصول دریافت کیے۔ (درست)

(بلاگ؛ شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔ چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

38- آپ کے بزرگ جو گذر چکے ہیں۔ (غلط)

آپ کے بزرگ جو گزر چکے ہیں۔ (درست)

(بلاگ؛ شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال۔۔ چھ نومبر 2021ء، غضنفر علی)

39-ویڈیوز دیکھ کر زہن سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔(غلط)
ویڈیوز دیکھ کر ذہن سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔(درست)
(بلاگ؛ڈرامہ،طرب والمیہ اور مجرا کلچر،نو اکتوبر 2021ء،اقدس ہاشمی)
40- گزشتہ برس بٹ صاحب سے معزرت کر لی۔(غلط)
گزشتہ برس بٹ صاحب سے معذرت کر لی۔(درست)
41-اتنا ذیادہ گوشت کھانے کی کیا ضرورت تھی۔(غلط)
اتنا زیادہ گوشت کھانے کی کیا ضرورت تھی۔(درست)
(بلاگ؛ابسولیوٹلی ناٹ، تین اگست 2021ء، محمد طلحہ جٹ)
42-مرزا نوشہ اپنے ایک خط میں تزکرہ فرماتے ہیں۔(غلط)
مرزا نوشہ اپنے ایک خط میں تذکرہ فرماتے ہیں،(درست)
(بلاگ؛دن عام ہوں یا وبا:ایک خط۔۔۔یکم اگست 2021ء کومل راجہ)
43-فیمینزم کے علمبردار پنے حق میں استعمال کرتے ہوئے فلسفیانہ معاملہ کو مذہبی رنگ چڑھا دیتے ہیں۔(غلط)
فیمینزم کے علمبردار پنے حق میں استعمال کرتے ہوئے فلسفیانہ معاملہ کو مذہبی رنگ چڑھا دیتے ہیں۔(درست)
(بلاگ، فیمینزم کا قضیہ اور ہم۔۔۔ تیرہ فروری 2021ء،ضیاءالرحمن فاروق)
44-انہوں نے بساختہ فرمایا!(غلط)
انہوں نے بے ساختہ فرمایا!(درست)
(بلاگ؛پاکستان کی نظریاتی اساس کا خوف، بائیس نومبر 2016ء،پروفیسر فتح محمد ملک)

| غلط املا | درت املا | غلط املا | درست املا |
|---|---|---|---|
| ابتداء | ابتدا | اسپتال | ہسپتال |
| ارتقاء | ارتقا | آپکو | آپ کو |
| انہیں | انھیں | آپکی | آپ کی |
| انہوں | انھوں | آپکے | آپ کے |
| انکا | ان کا | آپکا | آپ کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| انکے | ان کے | آزار | آزاد |
| انکی | ان کی | بقاء | بقا |
| انکو | ان کو | بغلگیر | بغل گیر |
| اسکے | اس کے | جسکو | جس کو |
| اسکو | اس کو | جسکے | جس کے |
| اسکا | اس کا | جسکی | جس کی |
| اسکی | اس کی | جنکی | جن کی |
| اسمیں | اس میں | دیانتدار | دیانت دار |
| انشاءاللہ | ان شاءاللہ | گناہگار | گناہ گار |
| انتہاء | انتہا | دیگا | دے گا |
| اشیاء | اشیا | ہونگیں | ہوں گیں |
| اڈہ | اڈا | چونکہ | چوں کہ |
| اعلا | اعلیٰ | رہونگا | رہوں گا |
| اجراء | اجرا | رہیگا | رہے گا |
| ایمانداری | ایمان داری | ہونگے | ہوں گے |
| افسوسناک | افسوس ناک | ہونگی | ہوں گی |
| کیلئے | کے لیے | تزکرہ | تذکرہ |
| لئے | لیے | موقعہ | موقع |
| کونسے | کون سے | طلباء | طلبا |
| غمزدہ | غم زدہ | سموسہ | سموسا |
| چمکدار | چمک دار | مورخ | مؤرخ |
| جانفشانی | جان فشانی | مودبانہ | مؤدبانہ |
| سبکدوش | سبک دوش | کیونکہ | کیوں کہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| خوشنما | خوش نما | ہمسفر | ہم سفر |
| رنگدار | رنگ دار | معرکہ آراء | معرکہ آرا |
| ٹیلیوژن | ٹیلی وژن | فیضیاب | فیض یاب |
| بموجب | بہ موجب | علمبردار | علم بردار |
| شاہکار | شاہ کار | علمبرداری | علم برداری |
| عقلمندی | عقل مندی | طاقتور | طاقت ور |
| صورتحال | صورتِ حال | بیوقوف | بے وقوف |
| آماجگاہ | آماج گاہ | تشویشناک | تشویش ناک |
| درسگاہ | درس گاہ | شعراء | شعرا |
| مالدار | مال دار | آبیاری | آب یاری |
| چارہ | چارا | ذمے داری | ذمہ داری |
| نہی | نہیں | صحتمند | صحت مند |
| تقاضہ | تقاضا | خوشدلی | خوش دلی |
| دینداری | دین داری | خوشگوار | خوش گوار |
| پیامبروں | پیام بروں | ضایع | ضائع |
| شاھنامہ | شاہ نامہ | شائد | شاید |
| چابکدستی | چابک دستی | لائیبریری | لائبریری |
| طالبعلموں | طالب علموں | ڈاکہ | ڈاکا |
| ہمعصر | ہم عصر | فوتیگی | فوتگی |
| جانفشاں | جان فشاں | سمجھوتہ | سمجھوتا |
| ذمرے | زمرے | نوالہ | نوالا |
| شایع | شائع | | |

# حوالہ جات


1. رشید حسن خان، اردو املا، نیشنل اکادمی، انصاری مارکیٹ، دریا گنج دہلی، مئی 1974ء، ص 22۔
2. رشید حسن خان، اردو املا، مجلسِ ترقی ادب لاہور، طبع سوم، اگست 2018ء، ص 21۔
3. ایضاً، ص 22
4. شازیہ آفتاب، اردو میں اصلاحِ املا کی کوششیں، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، ادارہ فروغِ قومی زبان، 2012ء، ص 43۔
5. ایضاً، ص 44۔
6. فوزیہ اسلم ڈاکٹر، اردو اخبارات کا املائی مطالعہ، مشمولہ، دریافت، شمارہ 17، نمل یونی ورسٹی اسلام آباد، جنوری تا جون 2017ء، ص 35۔
7. فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو املا اور رسم الخط (اصول و مسائل)، سنگِ میل پبلی کیشنز لاہور، مارچ 1977ء، ص 80۔
8. رشید حسن خان، اردو املا، مجلسِ ترقی ادب، لاہور، طبع سوم، اگست 2018ء، ص 32۔
9. اعجاز راہی، سفارشات املا اور موزِاو قاف، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1986ء، ص 39۔
10. شازیہ آفتاب، اردو میں اصلاحِ املا کی کوششیں، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، ادارہ فروغِ قومی زبان، 2012ء، ص 53۔
11. حذیفہ ارڑ ہڑ، بلاگ دکن میں اردو www.humsub.com بارہ مئی 2021ء۔
12. آصف جیلانی، بلاگ اردو ادب اور صحافت، ہم سب بلاگ، چار فروری 2020ء۔
13. ابصار فاطمہ، کیا پاکستانی ڈرامہ فنی اعتبار سے قلاش ہو رہا ہے؟ ہم سب بلاگ، آٹھ ستمبر 2021ء۔
14. ابصار فاطمہ، شریکِ حیات سے جنسی ترجیحات پر بات کرنا "ڈرٹی ٹاک" نہیں، ہم سب بلاگ، بیس اگست 2021ء۔
15. یاسمین حمید، عورت اور ہمارا سماج: اہم سوالات، ہم سب بلاگ، نو اپریل 2021ء۔
16. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، گوشی، خاموشی اور نموشی، ہم سب بلاگ، انیتس نومبر 2021ء۔
17. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، سالم، بالم اور ظالم، ہم سب بلاگ، یکم نومبر 2021ء۔

18. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، فون، خون، جنون اور سکون، ہم سب بلاگ، سات ستمبر 2021ء۔
19. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، آہستہ بولیں! میرا گھوڑا ایسی باتوں کا برا مانتا ہے، ہم سب بلاگ، چار ستمبر 2021ء۔
20. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، مر تو میرا گھوڑا بھی گیا تھا، ہم سب بلاگ، بارہ ستمبر 2021ء۔
21. فہمینہ ارشد، جہنم کا ایندھن: گناہ گار عورتیں، ہم سب بلاگ، سترہ نومبر 2021ء۔
22. آصف منہاس، کتاب بینی کا بڑھتا ہوا صحت مند رجحان، ہم سب بلاگ، چوبیس مئی 2021ء۔
23. آصف منہاس، بہاولپور کا محلہ کچل پورہ جہاں صفائی نصف ایمان ہے، ہم سب بلاگ، انتیس اپریل 2021ء۔
24. غضنفر علی، شاعروں کی بہتات اور مشاعروں کا احوال، دانش بلاگ، چھ نومبر 2021ء۔
25. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، میں بھی کبھی سکول کے اندر داخل ہوا ہوں؟ ہم سب بلاگ، چوبیس دسمبر 2021ء۔
26. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے، ہم سب بلاگ، تین نومبر 2021ء۔
27. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا، ہم سب بلاگ، سات اکتوبر 2021ء۔
28. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، ہم سب بلاگ، پانچ اکتوبر 2021ء۔
29. آئی اے رحمان، ظفر صدانی: ایک باکمال شخصیت، ہم سب بلاگ، تین جولائی 2021ء۔
30. فہمینہ ارشد، میں کراچی ہوں مجھے جینے دو، ہم سب بلاگ، بارہ اگست 2021ء۔
31. آشر شہزاد، اقبال کا نسخہ کیمیا، ہم سب بلاگ، تین اکتوبر 2021ء۔
32. آغا نیاز مگسی، ایک انسان دوست عورت کو سلام، ہم سب بلاگ، اکیس مارچ 2020ء۔
33. ابصار عالم، گمراہی سے گولی تک، ہم سب بلاگ، سترہ مئی 2021ء۔
34. پروفیسر فتح محمد ملک، پاکستان کی نظریاتی اساس کا خوف، ایک روزن بلاگ، بائیس نومبر 2016ء۔
35. کومل راجہ، دن عام ہوں یا وبا: ایک خط، دانش بلاگ، یکم اگست 2021ء۔
36. شریف اللہ محمد، مزاحمتی معلوب، دانش بلاگ، یکم اپریل 2021ء۔
37. چوہدری بابر عباس، آخر کریں کیا؟ دانش بلاگ، سترہ مارچ 2021ء۔

38. اقدس ہاشمی، ڈرامہ، طرب، المیہ اور مجرا کلچر، دانش بلاگ، نو اکتوبر 2021ء۔

39. محمد طلحہ جٹ، ابسولیوٹلی ناٹ، دانش بلاگ، تین اگست 2021ء۔

40. آمنہ اختر شیخ، ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، ہم سب بلاگ، سات ستمبر 2021ء۔

41. مجیب الحق حقی، بزرگ، ہم سب بلاگ، سترہ اپریل 2021ء۔

42. اشتیاق احمد، کمپیوٹر پر اردو کی تدریس سائنس کیسے؟ ایک روزن بلاگ، بائیس نومبر 2020ء۔

43. آصف اقبال انصاری، زبان ملک کی پہچان ہوتی ہے، ہم سب بلاگ، تئیس نومبر 2020ء۔

44. عطا محمد تبسم، خوش رہنا ایک عادت ہے، دانش بلاگ، چار جنوری 2021ء۔

45. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، آپ ہو سیس، ہم سب بلاگ، تئیس اگست 2021ء۔

46. آصف فرخی، سارہ شگفتہ اور نگ چور، ہم سب بلاگ، پانچ مئی 2020ء۔

47. دانش ڈیسک، تاخیر سے شادی اور اداس جوڑے۔۔ جدید مسائل اور حل، دانش بلاگ، ستائیس جنوری 2021ء۔

48. آصف خان رومی، ڈاکٹر ملک حمید اللہ: کراچی کے عظیم مسیحا کو سلام، ہم سب بلاگ، سترہ اپریل 2020ء۔

49. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، لوگ، جوگ، روگ اور سموگ، ہم سب بلاگ، سات ستمبر 2021ء۔

50. مہوش خان جرمنی، حقوقِ نسواں مغرب کا لالی پوپ، دانش بلاگ، آٹھ مارچ 2021ء۔

51. نعیم صادق، جدید دور کی غلامی، دانش بلاگ، نو فروری 2021ء۔

52. ابصار عالم، ملازمت اور صحافت، ہم سب بلاگ، چھ مئی 2021ء۔

53. عطا محمد تبسم، ملک بچانا ہے یا ملائیت؟ دانش بلاگ، انیس اپریل 2021ء۔

54. علی عبداللہ، عربی۔۔۔، دانش بلاگ، چھ جنوری 2021ء۔

55. آمنہ اختر شیخ، موسمی تغیرات اور ہماری ذمہ داری، ہم سب بلاگ، پندرہ مئی 2021ء۔

56. طیب عثمانی، ویلنٹائن، مذہبی طبقات کا ناممکن سماج اور لو میرج کے مسائل، دانش بلاگ، تیرہ فروری 2021ء۔

57. آسیہ اشرف اعوان، کراچی روشنیوں کا شہر کیسے بنا؟ ہم سب بلاگ، تیس نومبر 2020ء۔

58. ضیاءالرحمن فاروق، فیمینزم کا قضیہ اور ہم، دانش بلاگ، تیرہ فروری 2021ء۔

59. نعمان علی خان، علم کیا ہے؟ اور کیا ایک نئی انسانی دانش کی تشکیل ناگزیر ہے؟ ہم سب بلاگ، تیرہ فروری 2021ء۔

60. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، آسودگی، بے ہودگی، آلودگی اور ہماری موجودگی، ہم سب بلاگ، تیرہ فروری 2021ء۔

61. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، میوا، سیوا، جان لیوا اور بیوہ، ہم سب بلاگ، پندرہ نومبر 2021ء۔

62. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، ہم سب بلاگ، پانچ اکتوبر 2021ء۔

63. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، نکا اور ہلکا، ہم سب بلاگ، چوبیس ستمبر 2021ء۔

64. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، ہم سب بلاگ، بائیس ستمبر 2021ء۔

65. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، سندری، مندری اور سمندری، ہم سب بلاگ، انتیس اگست 2021ء۔

66. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، فنا، بقا اور حسنیت کا فلسفہ، ہم سب بلاگ، اٹھارہ اگست 2021ء۔

67. بھارومل امرانی، راٹا سر کی ریل سے لکھا ہوا ایک ادبی خط، ہم سب بلاگ، پچیس نومبر 2021ء۔

68. فہمینہ ارشد، محلے کی ماں، ہم سب بلاگ، تئیس اگست 2021ء۔

69. آصف منہاس، معاشرتی ذمہ داری سے ناآشنا ہم گندے غلیظ لوگ، ہم سب بلاگ، پچیس نومبر 2021ء۔

70. آصف منیر، پاکستان میں بائیو ٹیکنالوجی کا کردار، ہم سب بلاگ، اکتیس مئی 2021ء۔

71. ابن آصف، سوئز کینال، ہم سب بلاگ، بارہ مئی 2021ء۔

72. فہمینہ ارشد، زندگی میں سکون چاہیے؟ تو پھر الٹی گنگا بہایئے! ہم سب بلاگ، چوبیس جولائی 2021ء۔

73. فہمینہ ارشد، مذہب کے ٹھنڈے ملبے اور پیچھے چھپا اصل چہرہ، ہم سب بلاگ، چھے جولائی 2021ء۔

74. آصف جیلانی، کچھ ذکر فیض صاحب کا، ہم سب بلاگ، چھ ستمبر 2020ء۔

75. سیف اللہ بھٹی، ڈاکٹر، آسودگی، بے ہودگی، آلودگی، اور ہماری موجودگی، ہم سب بلاگ، بارہ جنوری 2021ء۔

76. آمنہ ظہیر، قرآن میں خواتین کا ذکر اور مرد مترجم اور مفسر، ہم سب بلاگ، تیرہ جون 2021ء۔

77. آصف اشرف، 2020 کی کشمیر ڈائری، ہم سب بلاگ، یکم جنوری 2021ء۔

78. کفایت علی رضا، قطار توڑنے والے معاشرے کو کیسے نقصان پہنچاتے ہیں؟ ہم سب بلاگ، پچیس مارچ 2021ء۔

79. آصف منہاس، کوا حلال ہے یا حرام، ہم سب بلاگ، نو جنوری 2020ء۔

80. آغا نیاز مگسی، سندھ کا عوامی شاعر، ہم سب بلاگ، تیس دسمبر 2020ء۔

81. آمنہ امین، راجہ گدھ کا فکری پہلو، ہم سب بلاگ، بارہ اکتوبر 2021ء۔

82. فہمینہ ارشد، یہاں آپ کی عزت لٹ سکتی ہے، ہم سب بلاگ، اٹھارہ اگست 2021ء۔

83. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، ہم سب بلاگ، بائیس ستمبر 2021ء۔

84. فہمینہ ارشد، محلے کی ماں، ہم سب بلاگ، تئیس اگست 2021ء۔

85. آصف اشرف، جس کو آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے، ہم سب بلاگ، بیس دسمبر 2021ء۔

86. آصف منہاس، افکار علوی: شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا، ہم سب بلاگ، اکیس جنوری 2020ء۔

87. آغا نیاز مگسی، پاکستان کی نامور خواتین، ہم سب بلاگ، آٹھ مارچ 2020ء۔

88. آصف منہاس، مومنین بنیادی باتوں سے آگے کب بڑھیں گے، ہم سب بلاگ، چھبیس دسمبر 2020ء۔

89. آصف خان رومی، ڈاکٹر ملک حمید اللہ: کراچی کے عظیم مسیحا کو سلام، ہم سب بلاگ، سترہ اپریل 2020ء۔

90. ابنِ انشا، ابنِ ہشام بنام قراۃ العین حیدر، ہم سب بلاگ، دس ستمبر 2020ء۔

91. علی عمر عمیر، پسِ آواز، دانش بلاگ، سترہ اکتوبر 2021ء۔

92. یوسف ابوالخیر، جناب انجینئر بمقابلہ معنی محترم۔۔۔ دانش بلاگ۔

93. فہمینہ ارشد، مذہب کے ٹھنڈے ملمعے اور پیچھے چھپا اصل چہرہ، ہم سب بلاگ، چھے جولائی 2021ء۔

94. نعمان علی خان، علم کیا ہے؟اور کیا ایک نئی انسانی دانش کی تشکیل ناگزیر ہے؟دانش بلاگ، تیرہ فروری 2021ء۔
95. آعمش حسن عسکری، وطن اور حب الوطنی، ہم سب بلاگ، چار اپریل 2020ء۔
96. ابصار فاطمہ، ناول اللہ میاں کا کارخانہ۔۔ جس کا انتساب اللہ میاں کے نام ہے، ہم سب بلاگ، تین ستمبر 2021ء۔
97. آصف ٹیپو، ہمارا سماج اور عورت کی آزادی کا سوال، ہم سب بلاگ، نو جولائی 2020ء۔
98. کفایت علی رضی، نیم ملا خطرہ ایمان، نیم حکیم خطرہ جان، ہم سب بلاگ، تین اگست 2021ء۔
99. کفایت علی رضی، پاکستانی مومن اور افغان طالبان، ہم سب بلاگ، انیتس جولائی 2021ء۔
100. آصف منیر، تعلیم کو عزت دو، ہم سب بلاگ، چودہ مارچ 2021ء۔
101. آصف منیر، مجھے ڈر ہے کہ باغباں کو کہیں نیند آنہ جائے، ہم سب بلاگ، پندرہ نومبر 2020ء۔
102. آمنہ اختر شیخ، موسمی تغیرات اور ہماری ذمہ داری، ہم سب بلاگ، پندرہ مئی 2021ء۔
103. کفایت علی رضی، طلبہ اور یونین، ہم سب بلاگ، سترہ دسمبر 2021ء۔
104. آغر ندیم، دو کوزہ گر۔ شبلی نعمانی اور ظفر علی خان، ہم سب بلاگ، گیارہ اکتوبر، 2021ء۔
105. آصف اشرف، مریم واقعی مریم ہے، ہم سب بلاگ، تین ستمبر 2020ء۔
106. آصف جیلانی، کیا مرکسزم کا سورج غروب ہو گیا ہے؟ ہم سب بلاگ، چھ مئی 2020ء۔
107. آصف ٹیپو، ہمارا سماج اور عورت کی آزادی کا سوال، ہم سب بلاگ، نو جولائی 2020ء۔
108. آمنہ ظہیر، قرآن میں خواتین کا ذکر اور مترجم اور مفسر، ہم سب بلاگ، تیرہ جون 2021ء۔
109. ابصار فاطمہ، میں ادبی دنیا کی muggle ہوں، ہم سب بلاگ، سات جولائی 2021ء۔
110. ابن افراسیاب عباسی، کاش کوئی صلاح الدین زندہ ہو جائے، ہم سب بلاگ، بارہ مئی 2021ء۔
111. عطا محمد تبسم، خوش رہنا ایک عادت ہے، دانش بلاگ، چار جنوری 2021ء۔
112. علی عبداللہ، اے یروشلم۔۔، دانش بلاگ، تیس دسمبر 2020ء۔
113. آمنہ امین، کوئی تصنیف کلاسک درجہ کیسے حاصل کر سکتی ہے؟، ہم سب بلاگ، سات جنوری 2021ء۔

114. آمنہ امین، پریم چند کی افسانوی خصوصیات "کفن" کی روشنی میں، ہم سب بلاگ، چھ جنوری 2021ء۔

115. آمنہ مفتی، ڈاکٹر بننے کے سپنے، ہم سب بلاگ، انیس ستمبر 2021ء۔

116. آصف منہاس، کتاب بینی کا بڑھتا ہوا صحت مند رجحان، ہم سب بلاگ، چوبیس مئی 2021ء۔

117. آفتاب وڑائچ، ناروے، جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی، ہم سب بلاگ، پندرہ نومبر 2020ء۔

118. کفایت علی رضی، معاشرے میں شعور کیسے پروان چڑھتا ہے؟ ہم سب بلاگ، چار مارچ 2021ء۔

119. آصف اشرف، پوٹھی مکوالاں خصوصی رپورٹ، ہم سب بلاگ، پانچ دسمبر 2020ء۔

120. آفتاب علی بیگ، سوشل میڈیا کا ارتقائی سفر اور آنے والے چند سال، ہم سب بلاگ، دو اگست 2020ء۔

# باب سوم

# اردو ادبی بلا گز کے ذولسانی مسائل

ترسیل و ابلاغ انسان کی زندگی کا اہم حصہ ہے۔ جس کے بغیر زندگی اور تہذیب و تمدن کا تصور ممکن نہیں ہے۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر، کیبل ٹی وی، ہوم ویڈیو، سیٹلائٹ اور انٹرنیٹ نے ابلاغ کو وسیع کر دیا ہے۔ کچھ وقت پہلے تک ذرائع ابلاغ میں پرنٹ میڈیا شامل تھا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سائنسی ایجادات یعنی واٹس ایپ، گوگل میٹ، زوم، ٹوئٹر، انسٹا گرام وغیرہ نے اس کا دائرہ کافی وسیع کر دیا ہے اور ابلاغ کا عمل اب بہت تیز ہو گیا ہے۔ یہ ذرائع عوام کو تفریح مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ حالات حاضرہ سے بھی باخبر رکھتے ہیں۔ ان ذرائع کے استعمال سے آپ شعبہ ہائے زندگی کے تمام پہلوؤں سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ لیکن ان ذرائع ابلاغ کا ایک منفی پہلو یہ بھی ہے کہ اس عمل میں انگریزی الفاظ، محاورات، کثرت سے استعمال ہو رہے ہیں۔ ان میں زیادہ تر انگریزی الفاظ کے اردو مترادفات ہونے کے باوجود انگریزی متبادلات کا استعمال کیا جا رہا ہے جو کہ اردو کے حق میں مہلک ہونے کا اندیشہ ہے۔ زیر نظر مقالے میں اسی تناظر میں اردو بلا گز میں استعمال ہونے والے انگریزی فقرات، الفاظ کا جائزہ لیا جائے گا جن کے اردو مترادفات روزمرہ بول چال میں ہونے کے باوجود استعمال نہیں کیے جا رہے۔ (1)

اس تحقیقی مقالے میں موجودہ دور کے چند اردو ادبی بلا گز کا جائزہ لیا جائے گا اس میں لسانی آمیزش کو دیکھا جائے گا۔ اردو بلا گز میں انگریزی الفاظ کے بے جا استعمال کے مطالعہ سے لسانی زبان کے معیار کو جاننے میں مدد ملے گی۔ زبان کے الفاظ دو طرح کے ہو سکتے ہیں ایک دیسی الفاظ اور دوسرے بدیسی الفاظ۔ دیسی الفاظ سے مراد ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو اسی زبان کے اپنے الفاظ ہوتے ہیں۔ جبکہ غیر ملکی یا بدیسی الفاظ وہ ہوتے ہیں جو دوسری زبانوں کے الفاظ ہوتے ہیں اور ان کو دیسی زبان میں شامل کر لیا جاتا ہے۔ چونکہ اردو ایک لشکری زبان ہے اس میں دوسری زبانوں کے الفاظ کثرت سے استعمال ہوئے ہیں۔ ذولسانیت میں تین طرح کے الفاظ شامل ہوتے ہیں ایک دخیل الفاظ جن کو انگریزی میں adopted words کہا جاتا ہے۔ دوسرے مستعار الفاظ جن کو barrow words کہا جاتا ہے اور تیسرا لسانی آمیزش جس کو کوڈ مکسنگ (code mixing) کہا جاتا ہے۔ (2)

ڈاکٹر عطش درانی کے مطابق:

> "پچھلے پچاس برسوں سے پاکستان میں اردو کا جو کینڈا فروغ پارہا ہے اور اس نے جس طرح زبان کے نئے نئے سر چشموں اور رنگارنگ ماخذوں سے استفادہ کیا ہے اس سے اب پاکستانی زبان کے واضح خدوخال ابھر کر سامنے آ چکے ہیں۔ آج کی پاکستانی اردو بالکل اس طرح کلاسیکی اردو سے ممتاز، جدا اور منفرد ہو چکی ہے، جس طرح انگریزی۔۔۔اگلے پچاس برسوں میں یقیناً یہ ایک جدا زبان ٹھہرے گی۔"(3)

پس اردو زبان میں انگریزی الفاظ کی تعداد اچھی خاصی ہے۔ لا تعداد الفاظ ایسے ہیں جو عوام کی زبان کا حصہ بن رہے ہیں۔ اس طرح ذرائع ابلاغ بڑی تعداد میں اردو زبان میں انگریزی کی ملاوٹ کے فروغ کا ذریعہ بن رہے ہیں جو کہ اردو کے لیے مہلک ثابت ہو سکتے ہیں۔ انگریزی زبان کے سلسلے میں افتخار عارف جو کہ مقتدرہ قومی زبان کے صدر ہیں ان کا کہنا یہ ہے:

> "میں مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشین کی حیثیت سے اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ جدید علوم کے حصول کے لیے اور بین الاقوامی کاروباری زندگی میں شرکت کے لیے انگریزی زبان پر دسترس ضرور حاصل کی جانی چاہیے۔ مگر انگریزی کی اہمیت کے اعتراف کا یہ قطعی مطلب نہیں کہ ہم قومی زبان کو یکسر نظر انداز کر دیں۔"(4)

پس ذولسانیت دو یا دو سے زیادہ زبانوں کو بولنے کا اور سمجھنے کا نام ہے۔ ذولسانیت سے مراد روزمرہ زندگی میں دو زبانیں استعمال کرنے کی صلاحیت ہے۔ دولسانی زبان عام ہے اور دنیا کے مختلف حصوں میں بولی جاتی ہے۔ ذولسانیت کے اتنے پھیلاؤ کے باوجود اس موضوع پر بہت کم تخلیق کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے 1839ء میں اوہائیو میں ذولسانی تعلیم کا قانون اپنایا گیا۔ جس نے جرمنی اور انگریزی کی تعلیم متعارف کروائی۔ پھر لوزیانا میں 1847ء میں فرانسیسی اور انگریزی زبان کے لیے یہ قانون پاس ہوا۔ نیو میکسیکو کے علاقے نے 1850ء میں ہسپانوی اور انگریزی کے لیے ایسا کیا۔

اس صورتِ حال کی تفہیم کے لیے اردو ادبی بلاگز کا انتخاب کیا گیا ہے۔ تاکہ اردو زبان کے عملی استعمال کا نمونہ سامنے لایا جا سکے۔ بلاگز چونکہ آن لائن ڈائری ہے جہاں اپنے خیالات، تجربات اور مشاہدات کا لاکھوں لوگوں کے ساتھ تبادلہ کیا جاتا ہے۔ بلاگ کا مخاطب چونکہ عوام ہے اس لیے ابلاغ کے لیے اردو زبان کا استعمال کیا جاتا ہے جو روزمرہ فقرات اور عام فہم ہو۔ یہ چونکہ غیر رسمی مزاج کے تحت لکھے جاتے ہیں۔ اس لیے ان میں

بہت سے انگریزی کے ایسے الفاظ موجود ہیں جن کے اردو مترادفات نہ صرف زبان میں موجود ہیں بلکہ عام استعمال میں بھی آتے ہیں۔

عصرِ حاضر میں کئی اردو بلاگز میں انگریزی الفاظ کا بے تحاشا استعمال کیا جارہا ہے۔ان میں ایسے الفاظ کثرت کے ساتھ موجود ہیں جن کے اردو متبادلات موجود ہیں۔اس کے باوجود انگریزی متبادلات کا استعمال کیا جارہا ہے۔ایسے الفاظ کا استعمال اردو زبان وادب کے لیے نقصان دہ ہے۔ جہاں انگریزی اور اردو دونوں الفاظ مستعمل ہوں تو وہاں اردو الفاظ کو ترجیح دینا چاہیے لیکن دور جدید میں اتنی گہما گہمی اور تیزی آچکی ہے کہ اس جانب کم توجہ دی جاتی ہے۔اردو کے بہتر متبادل موجود ہونے کے باوجود انگریزی زبان کے الفاظ کا استعمال کیا جارہا ہے جب کہ اس لحاظ سے اردو کا دامن انتہائی وسیع ہے۔اس ضمن میں ڈاکٹر فوزیہ اسلم اپنے مضمون " انگریزی آمیزی کا رجحان اور اردو اخبارات" شائع شدہ تحقیقی مجلے " تحقیق" میں لکھتی ہیں:

> "انگریزی چوں کہ حکمران طبقے کی زبان تھی اس لیے انگریزی الفاظ کا استعمال مہذب ہونے کی نشانی سمجھا جانے لگا اور آج صورتِ حال یہ ہے کہ پاکستان میں انگریزی کو اشراف کی تعلیم، امارت، شہری اور اعلیٰ طبقے کی تربیت اور بلند مرتبے کی ایک علامت خیال کیا جانے لگا ہے۔ بہت سے افراد مغربی طور اطوار کی پیروی کرتے ہیں اور اپنی برتری ظاہر کرنے کے لیے انگریزی بولتے ہیں۔انگریزی الفاظ کے کثرت سے استعمال سے کئی سوالات اٹھائے گئے ہیں جن کا جواب تلاش کرنے کی ضرورت ہے"۔(5)

## (الف) منتخب اردو ادبی بلاگز میں لسانی آمیزش (کوڈ مکسنگ):

کوڈ سے مراد زبان یا زبان کا خاص انداز ہے جبکہ مکسنگ سے مراد ملاوٹ ہے۔ایک ہی وقت میں ایک ہی متن میں دو زبانوں کا استعمال یا بیک وقت دو زبانوں کا استعمال کوڈ مکسنک کہلاتا ہے۔کوڈ مکسنگ دو یا دو سے زیادہ زبانوں یا زبان کی اقسام کو ملانا ہے۔کچھ لوگ "کوڈ مکسنگ" اور "کوڈ سوئچنگ" کی اصطلاحات کو ایک ساتھ استعمال کرتے ہیں۔کوڈ مکسنگ ایک کثیر لسانی ترتیب میں ہو سکتی ہے جہاں بولنے والے ایک سے زیادہ زبانوں کا اشتراک کرتے ہیں۔

اس وقت پاکستان کے تعلیمی میدانوں میں دو زبانوں یعنی اردو اور انگریزی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ تعلیم سے متعلق تمام حلقے کسی مخصوص زبان کی افادیت کے بارے یقین سے محروم ہیں۔ہم تیز رفتار تبدیلی اور بہاؤ

کے دور میں جی رہے ہیں۔ عالمگیریت روز کا معمول بن چکی ہے۔ زندگی کا کوئی پہلو بھی خصوصی نہیں رہا۔ زبان کو کسی بھی ثقافت کی روح کہا جاتا ہے لیکن موجودہ دور میں یہ بیرونی خطرات سے محفوظ نہیں رہی۔ اردو ایک لشکری زبان ہے اس میں اردو کے علاوہ فارسی، عربی اور کئی دوسری بولیوں کے الفاظ شامل ہیں۔ اس وقت اردو کو جس زبان سے خطرہ ہے وہ انگریزی ہے۔ ہم عام بول چال کی طرح آج اردو کی تحریروں میں بھی رومن انگریزی کے بے تحاشا الفاظ استعمال کر رہے ہیں۔ جس سے زبان کی اپنی انفرادی حیثیت متاثر ہو رہی ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ دنیا کی ہر قوم بین الاقوامی تناظر میں سبقت لے جانا چاہتی ہے۔ مستقبل کے امکانات کو بڑھانے کے لیے بین الاقوامی زبان کا علم حاصل کرنا ناگزیر ہے۔ اس لیے فرد سے لے کر قومی سطح تک، معاشرے کا ہر طبقہ انگریزی زبان میں مہارت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ والدین چاہتے ہیں کہ ان کے بچے انگریزی پر ایسے مہارت حاصل کریں جیسے اپنی مادری زبان سے واقف ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ آج اردو بھی اردو ملی انگریزی کے ساتھ بولنا پسند کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ انسان کی بود و باش، طرزِ معاشرت، طرزِ زندگی بھی انگریزوں جیسا ہوتا جا رہا ہے جس نے ان کی زبان یعنی اردو پر بھی اثر چھوڑا اور یہ ذولسانیت کے فروغ کا باعث بنا۔ نہ صرف بول چال کی حد تک بلکہ آج ذاتی ڈائری، کتب کے لکھاری، رسائل و جرائد میں آرٹیکل چھاپنے والے سب اردو کی تحریر میں انگریزی کا استعمال کر رہے ہیں۔ جس سے نہ صرف زبان اپنا وقار کھو رہی ہے بلکہ اس کا انداز، لہجہ، چاشنی، حسن سب متاثر ہو رہا ہے۔

انگریزی ثقافتی مداخلت کی زبان ہے جو ثقافتی اور سماجی گلیوں میں گھس جاتی ہے۔ اس کا تعلق معاشرے کے اعلیٰ/اوپری طبقے سے ہے، لہٰذا انگریزی زبان کا حصول کسی بھی معاشی اور سیاسی گرفت کے مترادف ہے۔ ذولسانیت نے قاری پر برے اثرات مرتب کیے ہیں۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ انگریزی چوں کہ قاری کی مادری زبان نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے متن اس کے لیے اتنا زود فہم نہیں رہتا اور غیر زبان کو سمجھنے کی صلاحیت بھی نچلی ہوتی ہے۔ اردو کا بلاگ اگر خالص اردو میں تحریر کیا جائے تو یہ زیادہ بہتر نتائج کا باعث بن سکتا ہے کیوں کہ قاری کی اپنی مادری قومی زبان سب اردو ہے وہ موضوع کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ طلبا زیادہ بات چیت کر سکتے ہیں۔ ان کی شمولیت کی سطح بلند ہوتی ہے۔ ان کے اعصاب پر سکون رہتے ہیں۔ لسانی آمیزش قاری میں تفہیم اور سیکھنے کے اعلیٰ درجے کو روکنے کا باعث بنتی ہے۔ خالص اردو کی تحریر بصیرت افروز ہوتی ہے۔[(6)]

## انگریزی الفاظ کا استعمال:-

اغلاط:

1) آج کل ہمارے گھر بیٹریوں سے، شہر فیکٹریوں سے اور فیکٹری مالکان کے دفتر پرسنل سیکرٹری سے بھرے پڑے ہیں۔

(بلاگ؛لوگ، جوگ، روگ اور سموگ؛ سترہ دسمبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)(7)

2) آج مگر آپ نے اس ضمن میں ایک نیا ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔

3) میرٹ پر یہ شعر ہمارے شاعر کا بنتا تھا۔

(بلاگ؛ گوشی، سرگوشی، خاموشی اور نموشی؛انیتس نومبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)(8)

4) باربر نے پوچھا" کیسی کٹنگ کروں"۔

5) ایک سینئر کے گھر پر ملاقات ہوئی۔

6) ایک صاحب ایک محکمہ میں انتہائی اہم پوزیشن پر فائز ہو گئے۔

7) انھوں نے چند سال جونیئر کو کام کرنے کی دعوت دی۔

8) جونیئر کا مزاج سینئر سے بالکل مختلف تھا۔

9) ایک انکوائری میں مدعی کی درخواست پر ان کو گواہ کی حیثیت سے طلب کیا۔

10)اس کیس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

(بلاگ؛میں بھی کبھی سکول کے اندر داخل ہوا ہوں؟ چوبیس نومبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)(9)

10) ڈاڑھی کٹوادوں تو سک(sick) لگتا ہوں۔

11) چار سال متواتر فیل ہوتے رہے۔

12) تاریخ خود کو دہراتی ہے مگر ہسٹری نہیں۔

13) مریض ٹانگ کی ہڈیوں کے فریکچر کے ساتھ آیا۔

14) ساتھ کھڑے ایک کلاس فیلو نے بڑی معصومیت سے کہا۔

15) وہ ایک دن ایمرجنسی کے ساتھ واقع کینٹین پر بیٹھے تھے۔

16) نشتر روڈ پر واقع بعض ہوٹل طلبہ کو میس کی سہولت بھی فراہم کرتے تھے۔

17) وہاں سالن کی سپلی دی جاتی تھی۔

18) مٹر قیمہ کھاتے ہوئے انہوں نے متعدد بار سپلی منگوائی تو ویٹر نے نہایت مودبانہ لہجے میں پوچھا سر!

جس جماعت میں آپ پڑھ رہے ہیں۔اس میں کل کتنے مضمون ہیں؟جواب ملا پانچ سبجیکٹ ہیں۔

19) آپ نے اپنی سہیلیوں کا ریکارڈ بہتر کر لیا ہے۔

(بلاگ؛نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے؛تین نومبر 2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[10]

20) ایک مقامی اخبار میں بطور رپورٹر کام کرنے لگے۔

21) بالم سے ان کی پہلی ملاقات سالم انٹر چینج پر ہوئی تھی۔

22) کچھ عرصے بعد وہ بکروں میں بطور "گیسٹر وانٹر ولوجسٹ" مشہور ہو گیا۔

23) اگر آپ مولانا ظفر علی خان کے دور میں کالم نگار ہوتے تو ہٹ لسٹ پر ہوتے۔

24) اب شاید آپ ہٹ بلکہ سپر ہٹ ہو جائیں۔

25) ان کو کارٹون بنانے پر مغزماری کرنی چاہیے۔

26) آپ کے چہرے پر اب وہی سوٹ کرتی ہے۔

(بلاگ؛سالم، بالم اور ظالم، یکم نومبر 2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[11]

27) انہوں نے بتایا کہ ان کی بیوی لیکچرار ہے۔

28) ہر بیوی لیکچرار ہوتی ہے۔

29) لیکچر تو سب کو دینا پڑتا ہے۔

(بلاگ؛اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا؛سات دسمبر 2021ء،ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[12]

30) ایک ذاتی دوست کے ساتھ باہمی دلچسپی کے امور پر گپ شپ میں مصروف ہو گئے۔

31) مہمان سوا دو بجے ہوٹل پہنچا۔

32) خرگوش نے بعد احترام ریکارڈ کی درستی کے لیے گزارش کی۔

33) بیٹی نے ایف ایس سی کا امتحان دیا ہے۔

34) اگر آپ ایم بی بی ایس کر لیں۔

35) میرا شاید ڈاکٹر کے بچوں کے کوٹے والی سیٹ پر داخلے کا چانس بن جائے۔

36) انجینئرنگ یونی ورسٹی لاہور میں دو ہم جماعت انجینئر بھی تھے۔

37) افسر نے ماتحت عملے سے رپورٹ مانگی تھی۔

38) ٹائم سات بجے شام کا طے ہوا۔

(بلاگ؛ ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، پانچ اکتوبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[13]

39) ان کا بڑا بیٹا کالج جا کر غلط صحبت کا شکار ہو گیا۔

40) وہ امتحان میں بھی فیل ہو گیا۔

(بلاگ؛ نلکا اور ہلکا؛ چوبیس ستمبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[14]

41) شہر میں ہر چینل پر ہر وقت، ہر طرف ٹکر ہی ٹکر نظر آتے ہیں۔

42) چینلز پر چلنے والے ٹکرز دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔

43) بہت سارے خود رو ٹائپ ٹکرز بھی اکثر اوقات اچھے خاصے بندے کا موڈ تباہ کر دیتے ہیں۔

44) بریکنگ نیوز کا مطلب میرے ایک دوست یہ بتاتے ہیں کہ جس نیوز کو بریکنگ نیوز کا درجہ پاتے دیکھ کر بندے کا دل بریک ہو جائے۔

45) تمام الیکٹرانک آلات اور سر بیک وقت بریک کرنے کو دل کرے دراصل وہی بریکنگ نیوز ہوتی ہے۔

46) کئی لوگ ایسے بھی ہیں جو کسی چینل سے بچنے کے لئے اپنے تمام چینلز استعمال کرتے ہیں۔

47) سوشل میڈیا کی بدولت جھوٹ کو ہر لحظہ بڑھوتری مل رہی ہے۔

48) گالم گلوچ کبھی بھی ہمارے کلچر کا حصہ نہیں رہا۔

49) آج کل مینیجنگ ڈائریکٹر، چولستان ترقیاتی ادارہ کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

(بلاگ؛ کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، بائیس ستمبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[15]

50) آپ بھلے جتنے سمارٹ ہوں۔

51) آپ کو زندہ رہنے کا آرٹ نہیں ہے۔

52) ایک انٹرویو کے دوران انٹرویو لینے والے صاحب کھڑے ہو گئے۔

53) امیدوار کو سلوٹ مار کر کہنے لگے۔

54) خون کی گردش فون کے سگنل سے منسلک ہوتی جا رہی ہے۔

55) جہاں وائی فائی میسر نہ ہو۔

56) ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر آئی فون یا اینڈرائڈ کے نئے ماڈل کا انتظام کرتے ہیں۔

(بلاگ؛فون، خون، جنون اور سکون؛ سترہ ستمبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[16]

57) جب نیا نیا سی این جی کا زمانہ آیا۔

58) سی این جی سلینڈر لگوانے کے معاملے میں ہچکچاہٹ کا شکار تھے۔

59) آپ فلاں کمپنی کا سلینڈر لگوا لیں۔

60) کمپنی والے عمر بھر کی وارنٹی دیتے ہیں۔

61) ہمارے ایک دوست ولایت سے کافی پیسے کما کر وطن واپس آئے تو ان کو الیکشن لڑنے کا شوق ہوا۔

(بلاگ؛مر تو میرا گھوڑا بھی گیا تھا، بارہ ستمبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[7]

62) ہمارے ہر دل عزیز چاچا کا واسطہ سوٹڈ بوٹڈ چینی سے پڑ گیا۔

63) یہ مکالمہ پاس کھڑے ماسٹر رمضان خاموشی سے سن رہے تھے۔

64) ماسٹر صاحب سیلف میڈ آدمی تھے۔

65) چاچا میر و خود بھی مائنڈ کرتا ہے۔

66) مجھے یقین ہے مائنڈ تو اس نے کیا ہو گا۔

(بلاگ؛آہستہ بولیں! میرا گھوڑا ایسی باتوں کا برا مانتا ہے؛ چار ستمبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[18]

67) ایک دن پروفیسر صاحب ٹیوشن پڑھا رہے تھے۔

(بلاگ؛آپ ہو سیں؛ تیئس اگست 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)[19]

68) بجلی گھریلو صارفین کے لیے دو پیسے فی یونٹ۔

69) کراچی میں بجلی کے استعمال کے لیے بلدیہ الیکٹرک سپلائی کرنے والی پرائیویٹ کمپنیوں کو 35000 روپے ماہوار ادا کیا کرتی تھی۔

70) بجلی کے بلوں کے ساتھ تیل اور پیٹرول سے جلنے والے لیمپ استعمال ہوتے رہے۔

71) بلب، گیس، لالٹین روشن کیے جاتے ہیں۔

72) پونا بائی کے نام سے ایک واچ ٹاور بنایا گیا۔

(بلاگ؛ کراچی روشنیوں کا شہر کیسے بنا؟ تیس نومبر 2020ء، آسیہ اشرف اعوان)[20]

73) دوسرے لوگوں کے طبقات، مذہب، کلچر کا نام ہے۔

74) پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹس آف ویمن کے تعاون سے یونائیٹڈ نیشنز پاپولیشن فنڈ کے سروے کی ایک رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔

75) عورتوں کے ہیئر سٹائل بنائے جاتے ہیں۔

76) ریاست کی طرف سے شیڈول کاسٹ ذاتوں کے طور پر شناخت کیے جاتے ہیں۔

77) سٹریٹ چلڈرن کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

78) احمدی لگاتار ٹارگٹ کلنگ کا شکار ہوتے ہیں۔

79) بچوں پر جسمانی سزا کے ضمن میں ٹارچر آئے روز ہوتے ہیں۔

80) جاگیردرانہ کلچر، خواتین کے خلاف مذہبی تعلمات کی تشریح کرتا ہے۔

81) انٹرنیشنل سطح پر شہرت رکھنے والے سکالر۔۔۔

82) کونسل آف اسلامک آئیڈیالوجی کے سابق چیئرمین۔

83) ڈاکٹر خالد مسعود نے بتایا۔

84) اگر سکول اور مدرسے میں بچے ٹیچرز کے بھیس میں چھپے لوگوں پر رحم کرے۔

85) ریاست نے آئی ایل او کنوینشن سائن کیا۔

86) چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے کوئی ایکشن لیا۔

87) انسانی حقوق اور پلورلزم کے سخت خلاف ہے۔

88) حکومت نے مذہبی لابی کو خوش کرنے کے لیے لوگوں کو تقسیم کیا۔

(بلاگ: انتہا پسندی کی جڑیں، پچیس جولائی 2020ء، آئی اے رحمان)[21]

89) ظفر صمدانی پاکستان کی رپورٹنگ ٹیم میں شامل ہے۔

90) جاوید اختر انفارمیشن سروس میں چلے گئے۔

91) میو ہسپتال کے وارڈ میں لیٹے ہوئے تھے۔

92) چاچا چودھری کی رننگ کمنٹری سے پتہ چلا۔

93) ٹی وی کی نیوز سروس کو پروان چڑھایا۔

94) ٹی وی نے 1970ء میں الیکشن سے پہلے کروائی تھی۔

95) سکرپٹ لکھنے کے معاملات پر بات چیت ہوئی۔

96) وہ فرینٹئر پوسٹ کے ایڈیٹر تھے۔

97) میری ٹیبل ڈائری پر ایک شعر لکھ دیا۔

(بلاگ؛ ظفر صمدانی: ایک باکمال شخصیت، تین جولائی 2021ء، آئی اے رحمان)(22)

3)سپرنٹنڈنٹ صاحب سے پوچھا گیا۔

98) ایک خاتون کی اپیل عدالت میں زیر کارروائی ہے۔

99) میری فرینڈز بھی آپ کے منصبہ کے لیے ترس رہی ہیں۔

100) عزت کے ساتھ ریٹائر ہونا۔

101) ان کی زندگی کو آئیڈیل سمجھتی تھیں۔

102) خواتین کے لیے ہوسٹل بھی تھا۔

(بلاگ؛ میوا، سیوا، جان لیوا اور بیوہ، پندرہ نومبر 2021ء، ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی)(23)

103) عالمی نشریاتی ادارے کی وڈیو پروڈیوسر ہیں۔

104) صوفی ازم پر بنی ڈاکومینٹری بنائی گئی۔

105) اپنے دور کی آرٹسٹک دیوتاؤں سے واقف ہیں۔

106) کیکٹس کے پودے کی طرح بنجر۔

(بلاگ؛ راٹا سر کی ریل سے لکھا ہوا ایک ادبی خط؛ پچیس نومبر 2021ء، بھارو مل امرانی)(24)

107) اسلام کی آئیڈیالوجی بیان کی گئی ہے۔

108) اکثر میڈیا چینل انتہائی معترف نظر آئے۔

(بلاگ؛ پاکستانی مومن اور افغان طالبان؛ انیتس جولائی 2021ء، کفایت علی رضی)(25)

109) ایک لڑکا اور لڑکی کا بریک اپ ہوا۔

(بلاگ؛ عزت مآب نوجوان، دو اپریل 2021ء، کفایت علی رضی)(26)

110) طلباء کے پاس لیڈر شپ پیدا کرنے کے ذرائع ہیں۔

111) ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کی مدد سے لیڈر شپ سامنے لا سکتے ہیں۔

(بلاگ؛ طلبہ اور یونین، سترہ دسمبر 2021ء، کفایت علی راضی)(27)

112) یہ سرٹیفکیٹ انہیں آخرت میں بھی کلین چٹ دلوادے گا۔

113) لبرل آنٹی ٹائپ قسم کے القابات سے نوازیں گے۔

(بلاگ؛ یہاں سے نہ گزریں، یہاں آپ کی عزت لٹ سکتی ہے، اٹھارہ اگست 2021ء، فہمینہ ارشد)[28]

114) گاڑی میں بیٹھی مشاہداتی مشن پورا کرنے لگی۔

(بلاگ؛ خدا کی قدرت، حسنِ فطرت؛ دس اگست 2021ء، فہمینہ ارشد)[29]

115) ان کے ریڈیو اسی سگنل کو پکڑتے ہیں۔

(بلاگ؛ غریب اور غریب کی بیٹی کی شادی، یکم اگست 2021ء، فہمینہ ارشد)[30]

116) ہر میڈیم پر علاج، مشورے، وجوہات دی جاتی ہیں۔

117) بچے ڈپریشن کا شکار ہو رہے ہیں۔

(بلاگ؛ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی بے حیا بکریاں، اٹھائیس جولائی 2021ء، فہمینہ ارشد)[31]

118) لوگ پہلے سے زیادہ مینٹل ہیلتھ کے بارے میں جانتے ہیں۔

119) اس نئے سسٹم میں سب سکھ کا سانس لیں گے۔

(بلاگ؛ زندگی میں سکون چاہیے؟ تو پھر الٹی گنگا بہائیے! چوبیس جولائی 2021ء)[32]

120) تحقیقی کار حصولِ مواد کی غرض سے کارڈ کیٹلاگ کی رہنمائی کی۔

121) کسی مصنف کے منتشر کاغذات، ڈائریاں، میونسپل رجسٹرڈ، اسکول رجسٹرڈ وغیرہ۔

122) سمعی مواد میں رکارڈ یعنی کیسیٹ "cassette" ریڈیو کے ادبی پروگرام شامل ہیں۔

123) مائیکرو فلم جس مواد کو Micro Graphics کہا جاتا ہے۔

124) محقق نے مختلف کارڈز یا فائلوں میں کی ہے۔

(بلاگ؛ تحقیقی عمل کا طریقہ کار، دس جون 2021ء، حذیفہ ارژہر)[33]

125) مستقل ملازمت سنٹرل رکارڈ آفس سے شروع ہوئی۔

126) حیدر آباد، اکیڈمی، اردو مجلس خدمات سر انجام دے رہی ہے۔

(بلاگ؛ دکن میں اردو: تحقیقی و تنقیدی جائزہ، بارہ مئی 2021ء، حذیفہ ارژہر)[34]

127) بھارت نے بلدیاتی الیکشن کروائے۔

128) جس میں کانگریس نیشنل کانفرنس پی ڈی پی نے اتحاد کیا۔

129) کشمیر کی دو بچیاں سیز فائر لائن کراس کر کے وادی میں چلی گئیں۔

130) پولیس کو بلا کر گیسٹ ہاؤس میں رہائش اختیار کی گئی۔

131) یاسین ملک کی تنظیم کبریشن فرنٹ میں وجود میں آئی۔

132) ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر انتقال کر گئے۔

133) گلف امپائر کے چیئرمین بھی انتقال کر گئے۔

134) قبر کشائی سے پوسٹ مارٹم کے بعد نتائج اخذ کیے گئے۔

135) بھارتی شہریوں کو آباد کر کے ڈومیسائل جاری کیے گئے۔

136) علی گیلانی حریت کانفرنس کی چیئرمین شپ سے الگ ہو گئے۔

137) راولا کوٹ سے انٹری ٹیسٹ ختم کر دیا گیا حالاں کہ میڈیکل کالج نے بہتر نتائج دیے۔

138) سپریم کورٹ نے چوہدری کو واپس اہل کر دیا۔

139) انجمن تاجران چھبیس سو سے زائد ووٹوں سے الیکشن ہار گئے۔

(بلاگ؛2020 کی کشمیری ڈائری، یکم جنوری 2021ء، آصف اشرف)(35)

140) اسلام آباد میں لانگ مارچ کی تیاریاں تھیں۔

141) وہ راولا کوٹ کیمپ میں آ کر بیٹھا رہا۔

142) حکومتی ایڈجسمنٹ اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔

(بلاگ؛ جس کو آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے، بیس دسمبر 2021ء، آصف اشرف)(36)

143) انکل اسمبلی کا الیکشن لڑیں گے۔

144) سرمایہ دار آٹھ ارب روپیہ پارٹی فنڈ میں عطیہ کریں گے۔

145) جہانگیر ترین کی ڈیوٹی دیے جانے کا منصوبہ بنایا گیا۔

146) بیرسٹر سلطان کو سیٹ سے ہٹانے کا امکان ختم ہو گیا ہے۔

147) چیئرمین انوسٹمنٹ بورڈ حکومت پنجاب کردار ادا کرے۔

148) بیرسٹر سلطان کو فائر کیا جائے گا۔

149) بیرسٹر سلطان کی سفارش کے باوجود سیکرٹری نہیں بنے دیا۔

150) ایسا شخص سلیکٹ کر لیا گیا جس نے پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔

151) ڈیکنگ ابھی تک جاری ہے۔

(بلاگ؛ پوٹھی مکوالاں خصوصی رپورٹ، پانچ دسمبر 2020ء، آصف اشرف)[37]

152) وہ آکسفورڈ سے تعلیم یافتہ ہے۔

153) مارشل لاء کا دور تھا۔

154) اس کا ریموٹ کنڑول اپنے ہاتھ میں لے چکی تھی۔

155) فہمیدہ مرزا نے کرپشن کی۔

(بلاگ؛ مریم واقعی مریم ہے، تین ستمبر 2020ء، آصف اشرف)[38]

156) کشمیری خاتون صحافی نے اعلی ترین فوٹو جرنلسٹ کا ایوارڈ حاصل کر لیا۔

157) انٹر نیشنل ویمن میڈیا فاؤنڈیشن کی جیوری میں ہوا۔

158) انجالڈرنگوس کریج ایوارڈ کی نامزدگی میں ہوا۔

159) یونائیٹڈ کشمیر جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے کنوئیر نے مبارک باد دی۔

160) کراچی چمبرز آف کامرس کے سابق صدر شامل ہے۔

161) تمام افراد نے ماسک پہنے ہوئے تھے۔

162) مریض کو بچانے کے مشن پر تھے۔

163) گزشتہ ہفتہ لاک ڈاؤن میں نرمی کی گئی اور پبلک ٹرانسپورٹ بھی چلائی گئی۔

164) لوگوں کو ایس او پیز پر عمل درآمد کا کہا گیا۔

165) پورے دن کے بجائے آٹھ سے چار تک لاک ڈاؤن ہو گا۔

166) کریانہ شاپس اور میڈیکل سٹورز کھولے جائیں گے۔

167) ہارٹ ہاسپٹل کو نواز شریف سے منسوب کر کے نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا۔

168) انتخابات پونچھ ڈویژن میں ہوئے۔

169) ہسپتال کے صدر بار ڈسٹرک ایسوسی ایشن طارق مسعود ایڈوکیٹ ہیں۔

170) ہسپتال کا بجٹ پیش کیا گیا۔

171) آفیسرز کلب باغ کی عمارت کو ہسپتال کا نام دیا گیا۔

(بلاگ؛ کشمیری خاتون صحافی کا اعزاز، چودہ جون 2020ء، آصف اشرف)[39]

172) ٹی وی سکرین پر ایسی فوٹیج چل رہی ہو۔

173) پانامہ اور پینڈورا لیکس میں محافظوں کے نام سامنے آجاتے ہیں۔

174) بچوں کے ساتھ ریپ کی خبریں چلتی نظر آتی ہیں۔

175) کنٹینر پر چڑھ کر نعرہ لگانے سے تبدیلی نہیں آجاتی۔

176) ٹی وی اور سوشل میڈیا پر رہنما سادگی کا درس دیتے دکھائی دیتے ہیں۔

177) عوام مسلسل ٹیکس دے رہی ہے۔

178) صنعتی انقلاب نے سپر پاور کے سامنے لا کھڑا کیا۔

179) ایسے رول ماڈلز جو کہ بھونڈی تقریروں سے پرہیز کریں۔

180) عظیم رہنما پوزیشن بچانے کے لیے جدوجہد نہیں کرتے۔

(بلاگ؛ بھونڈی تقریریں، چھبیس اکتوبر 2021ء، آشر شہزاد)[40]

181) کالج کے زمانے میں کتابوں سے استفادہ کیا۔

(بلاگ؛ اقبال کا نسخہ کیمیا، تین اکتوبر 2021ء، آشر شہزاد)[41]

182) پاکستان کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ کو گرفتار کر لیا گیا۔

183) اخبار کا واحد رپورٹر جس پر سٹی کورٹ سندھ چیف کورٹ کے ساتھ پارلیمنٹکی کوریج کی ذمہ داری عائد تھی۔

184) فیض احمد فیض نے کہا آپ کو کنوینس الاؤنس نہیں ملنا۔

185) ایڈیٹر اور رپورٹر کی تنخواہ کا اسکیل دو سو دس روپے تھا۔

186) تحریک بڑی جانفشانی سے کور کی ہے۔

187) یونی ورسٹی میں طلبا کی سرگرمی کا ذکر کیا۔

188) دفتری میٹنگ شعری محفل میں بدل گئی۔

189) فیض احمد فیض کو لیفٹیننٹ کرنل کا عہدہ بھی ملا۔

190) فیض احمد فیض چیف ایڈیٹر ہاتھ سے کھو بیٹھے۔

191) الگزانڈرا پیلس کا خوشنما پارک دلکش لگتا ہے۔

192) بی بی سی کی ٹیلوژن نشریات شروع ہوئیں۔

193) انڈین آرمی میں لیفٹیننٹ کرنل تھے۔

(بلاگ؛ کچھ ذکر فیض صاحب کا؛ چھ ستمبر 2020ء، آصف جیلانی)[42]

194) فرسٹ انٹرنیشنل کے روح رواں نے عوام کو شعور بخشا۔

195) مارکس کو سوشلزم کے نام پر سیکولر مذہب کا پیغمبر بنا کر پیش کیا۔

196) کارل مارکس برٹش میوزیم جایا کرتے تھے۔

197) دنیا بھر کی کمیونسٹ پارٹیز نے مارکس کے فلسفہ کا تجزیہ نہیں کیا۔

(بلاگ؛ کیا مارکسزم کا سورج غروب ہو گیا؟ چھ مئی 2020ء، آصف جیلانی)[43]

198) فلسفے کے بارے میں مضامین، تجارت کی رپورٹ نثر میں لکھی جاتی ہے۔

199) افسانہ نگاری میں نمایاں رول ادا کیا۔

(بلاگ؛ اردو ادب اور صحافت، چار فروری 2020ء، آصف جیلانی)[44]

200) سائن بورڈ پر انگلش میڈیم لکھنے والے اپنے نہیں۔

201) بچہ تھینک یو بول سکتا ہے۔

(بلاگ؛ زبان ملک کی پہچان ہوتی ہے، تیئس نومبر 2020ء، آصف اقبال انصاری)[45]

202) پبلک واش روم کی صفائی اور پلاسٹک کے لفافوں پر پابندی ہے۔

203) کچھ سٹور بائیو ڈی گریڈ ایبل استعمال کر بھی رہے ہیں۔

204) یہ دنیا کی بڑی ائیر لائن ہے۔

205) جہاز کے بجائے ڈسٹ بن لگ رہا ہے۔

206) تصویر میں ان سٹیوں کو دیکھیں کس طرح غلیظ نظر آتے ہیں۔

207) آپ کے پبلک واش روم استعمال کریں گے۔

208) آپ کی حماقتوں سے ٹریفک میں ایک گھنٹے کا سفر مکمل کریں۔

(بلاگ؛ معاشرتی ذمہ داری سے آشنا گندے غلیظ لوگ، پچیس نومبر 2021ء، آصف منہاس)[46]

209) اس میں پبلشرز کی بے ایمانی کی داستانیں بھی سنی جاتی رہی ہیں۔

210) ایسے میں انٹرنیٹ، سوشل میڈیا، ویب سریز اور دوسری کئی قسم کی تفریحات شامل ہیں۔

211) پبلشر نئے مارکیٹ میں آئے ہیں۔

212) کتاب طبع کر کے لائبریری میں پہنچا دیتے ہیں۔

213) عمیرہ احمد ٹائپ سطحی ناول بھی موجود ہیں۔
214) کتابوں پر تبصرہ کر کے انہیں ریٹ کیا جاتا ہے۔
(بلاگ؛ کتاب بینی کا بڑھتا ہوا صحت مند رجحان، چوبیس مئی 2021ء، آصف منہاس)[47]
215) پلاسٹک کی بوتلیں، چپس کے پیکٹ، آئس کریم کے کپ وغیرہ۔
216) بیسیوں لوگ انہیں لائک کر رہے ہیں۔
(بلاگ؛ بہاولپور کا محلہ کچل پورہ جہاں صفائی نصف ایمان ہے، چوبیس اپریل 2021ء، آصف منہاس)[48]
217) اب ہم بیٹھے سوشل میڈیا پر ویڈیو شیئر کریں گے۔
218) غصے اور غم کے ریکشن پر کلک کریں گے۔
219) ماڈرن شہروں میں خواتین کا ایکسرے کر جانے والے لوگ۔
220) کوئی اینٹی ریپ موومنٹ کوئی پی ڈی ایم۔۔۔۔
(بلاگ؛ منٹو کا افسانہ جو کشمور میں تجسیم ہو گیا۔ چودہ نومبر 2020ء، آصف منہاس)[49]
221) بھارتی فوج بارڈر کراس کر رہی ہے۔
222) ٹرین میں بیٹھ کر صدیوں کی مسافت طے کر کے گاؤں پہنچے۔
223) ٹرانسپورٹ کے محدود ذرائع ہے۔
224) اسلام آباد آنے کے لیے اپنا بیگ تیار کیا۔
225) اپنے بیڈ روم میں انٹر ہوئیں۔
(بلاگ؛ وہی چراغ بجھا جس کی لو قیامت تھی، دس نومبر 2020ء، آصف منہاس)[50]
226) اس ملک میں لوگ ٹریفک قوانین کی پابندی نہیں کرتے۔
227) بنکوں اور سرکاری دفاتر میں ٹوکن سسٹم کے باوجود کام نہیں کرتے۔
(بلاگ؛ انفرادی اور قومی تنزلی کی ایک بنیادی وجہ، پچیس ستمبر 2020ء، آصف منہاس)[51]
228) کس کو سزا اور کس کو اسٹیبلشمنٹ دی جا رہی ہے۔
229) سکول، کالج، یونی ورسٹیاں مصروف ہیں۔
230) ہمارے نزدیک لبرل، سیکولر، کافر اور جہنمی ہیں۔
(بلاگ؛ علم و کمال آپ کی میراث، کیا کہا، انیتس دسمبر 2020ء، آصف منہاس)[52]

231) اسلام آباد میں نائنتھ ایونیو جیسی بڑی اور مصروف سڑکوں پر بھی نالا پکڑے۔

232) سب کچھ ہمارے ڈی این اے میں شامل ہے۔

233) مارکیٹ یا پبلک پلیس پر آپ پردے کی پابندی نہیں کرتیں۔

(بلاگ؛ مومنین بنیادی باتوں سے آگے کب بڑھیں گے، چھبیس دسمبر 2020ء، آصف منہاس)[53]

234) قوموں کے علماء نان ایشوز پر دھیان دیں۔

235) دانشور قوم نان ایشوز پر ساری انرجی لگا دیتی ہے۔

236) نیلا کارپٹ، گاڑی کا ڈرائیور ساری دانش دھواں ہو جاتی ہے۔

(بلاگ؛ کوا حلال ہے یا حرام، نو جنوری 2020ء آصف منہاس)[54]

237) سارا جدید شاعری کی muse ہے جو مجسم ہو کر سامنے آئی۔

238) سارا کا تعلق جدید شاعری سے ہے جسے confessional poetry کہا گیا ہے۔

239) یہ سطر اس نے اپنی نوٹ بک کے حاشیے میں لکھ دی تھی۔

240) سارا کے کیس کو نقصان پہنچاتی ہے۔

241) اسے سپر یوٹیس یا کوئن آف یوتھکس قرار دیا۔

242) اسے کسی لیبل کی ضرورت نہیں۔

243) چالیس کروڑ بندر دن رات ٹائپ کرتے ہیں۔

244) یہ پیشہ Mortician کہلاتا ہے۔

245) لوگ سارا کو respectable بنانے کی کوشش کرتے رہے۔

246) اسے ٹیلی وژن کی منی سکرین پر لانے کی کوشش کریں۔

(بلاگ؛ سارا شگفتہ اور نگ چور، پانچ جون 2020ء، آصف فرخی)[55]

247) دل کا علاج مکمل طور پر فری ہے۔

248) کسی بھی اچھے پرائیویٹ ہسپتال سے بہتر سہولیات ہیں۔

249) سیٹلائیٹ سنٹر سندھ کے دوسرے شہروں میں چیسٹ پین یونٹ رکھے گئے ہیں۔

250) مریضوں کو ایمرجنسی کی صورت میں علاج مہیا کیا جاتا ہے۔

251) جس کا موبائیل کبھی سائلنٹ پر نہیں ہوتا۔

252) ایڈمنسٹر ہوتے ہوئے بھی ان کے روم کے آگے بڑی لائن موجود ہوتی ہے۔

253) ایمرجنسی کے انچارج کے طور پر تعینات ہوئے۔

254) رات کو کال کرے تو فوراً آجاتے ہیں۔

255) وہ وزٹنگ کے کوئی پیسے نہیں لیتے اپنی کنوینس لے کر چلے جاتے ہیں۔

(بلاگ؛ ڈاکٹر ملک حمید اللہ: کراچی کے عظیم مسیحا کو سلام۔۔ سترہ اپریل 2020ء، آصف خان رومی)[56]

256) دنیا بھر میں ورلڈ نرس ڈے 12 مئی کو منایا جاتا ہے۔

257) نرسز کا عالمی دن انٹرنیشنل کونسل آف نرسز کے زیرِ اہتمام منایا جاتا ہے۔

258) 1949ء میں سینٹرل نرسنگ ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا۔

259) پاکستان میں ابھی تک مڈوائف تیار نہیں کر سکے ہیں۔

260) صحت کے چیلنجز کا مقابلہ ہے۔

261) پاکستان نرسنگ کونسل میں 80 ہزار نرسیں رجسٹرڈ ہیں۔

262) بنا تصدیق کے ایڈیٹر کو سٹاف نرس بنا دیا۔

263) عوام کے دل میں نرس کا منفی امیج بنتا ہے۔

(بلاگ؛ بارہ مئی نرسوں کا دن، تیرہ مئی 2020ء، آصف خان رومی)[57]

264) 149 ممالک کا سروے کیا گیا۔

265) پارلیمنٹ میں خواتین کو 17 فیصد دیا گیا۔

266) مشرف کے دور میں لیڈیز فرسٹ کا نعرہ لگایا گیا۔

267) بیگم نصرت کو پہلی سینئر خاتون قرار دیا گیا۔

268) وہ گورنمنٹ گرلز کالج کی پرنسپل کے عہدے پر بھی فائز ہیں۔

269) ڈاکٹر شہناز محکمہ صحت سے ریٹائر ہو چکی ہیں۔

270) بلوچستان میں نیشنل پارٹی کی رکن قومی اسمبلی ہیں۔

271) طاہرہ صفدر کی میڈیا کوریج کا اعزاز حاصل ہوا۔

272) طاہرہ نے ایک جوڈیشری کانفرنس میں شرکت کی۔

273) صوبائی اسمبلی کی حیثیت سے بڑا بولڈ کردار ادا کیا۔

274) جہل مکسی کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر تھیں۔

(بلاگ؛ پاکستان کی نامور خواتین، آٹھ مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)[58]

275) پی ایس ایل نامی ایک کرکٹ ایونٹ ہو رہا تھا۔

276) 17 مارچ کو اس ایونٹ کا فائنل میچ کھیلا گیا۔

277) وزیر اعظم نے دو بار پریس کانفرنس کی۔

278) پی ایس ایل کے ایونٹس بھرپور طریقے سے انجوائے کرتے رہے۔

279) مغرب کے وقت ہونے والی اذان کی ریکارڈنگ بجادی۔

280) انہوں نے سیکورٹی پالیسی پر نظر ثانی کا فیصلہ کر لیا ہے۔

281) اس سے ان کی مسلم فرینڈ شپ کا ثبوت ملتا ہے۔

282) اس کے بعد گن کنٹرول فرینڈ شپ بنائی گئی تھی۔

283) یہ عظیم خاتون وزیر اعظم ایک رول ماڈل کے طور پر سامنے آئی۔

284) اس سے ایوارڈ کی اہمیت میں بھی اضافہ ہو گا۔

(بلاگ؛ ایک انسان دوست عورت کو سلام، اکیس مارچ 2020ء، آغا نیاز مگسی)[59]

285) رائٹرز کلب سے ایوارڈ بھی دیا گیا۔

(بلاگ؛ سندھ کا عوامی شاعر؛ تیس دسمبر 2020ء، آغا نیاز مگسی)[60]

286) وطن، نیشن یا ان سے جڑے دیگر تصورات ریلیٹو ہوتے ہیں۔

287) جدید نیشن سٹیٹ کا ڈھانچہ تیار کیا گیا۔

(بلاگ؛ وطن اور حب الوطنی، چار اپریل 2020ء، حسن عسکری)[61]

288) صبح ہوتے ہی اپنے لیکچر کو ترتیب دیتا ہوں۔

289) طالب علم کیسے ری ایکٹ کرے گا۔

(بلاگ؛ تاریخ پڑھاؤ یا اپنی جان بچاؤ؟ تئیس مارچ 2020ء، آعمش حسن عسکری)[62]

290) آٹھ مارچ کے دن ہم فیمینسٹ بن جاتے ہیں۔

(بلاگ؛ ہمارا سماج اور عورت کی آزادی کا سوال، نو جولائی 2020ء، آصف ٹھیو)[63]

291) انسان کے فائدے کے لیے مائیکرو آرگنزم کا استعمال کرنا ہے۔

292) بائیو ٹیکنٹلوجی ایک وسیع مضمون ہے۔

293) زراعت، ماحولیات اور انڈسٹری کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

294) اینٹی بائیو ٹکس، سٹیرائڈز اور اینزائم تیار کیے جا رہے ہیں۔

295) انسولین کی تیاری بائیو ٹیکنالوجی کی مرہونِ منت ہے۔

296) کینسر کے علاج کے لیے جین تھراپی متعارف کرائی گئی ہے۔

297) کروناوائرس کی ٹیسٹنگ کٹ اور ویکسین بائیو ٹیکنالوجی کی قابل قدر پراڈکٹس ہیں۔

298) کیڑے مار ادویات کا سپرے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

299) ماحولیات کے شعبے میں بائیو فلٹر متعارف کرائے گئے ہیں۔

300) فوڈ انڈسٹری کی بہتری کے اقدامات کیے گئے ہیں۔

301) اس کی وجہ وسائل اور فنڈز کی عدم دستیابی ہے۔

302) پاکستان بھی چینی کمپنی سے مدد لے گا۔

303) فارماسیوٹیکل انڈسٹری، فوڈ انڈسٹری سے منسلک سٹیٹ ہولڈر کی توجہ کی ضرورت ہے۔

(بلاگ: پاکستان میں بائیو ٹیکنالوجی کا کردار، اکتیس مئی 2021ء، آصف منیر)(64)

304) طلبہ کو بغیر امتحان کے پروموٹ کر دیا۔

305) اپنے سیاسی سرکل کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔

(بلاگ: تعلیم کو عزت دو، چودہ مارچ 2021ء، آصف منیر)(65)

306) کرپشن، سود کا بازار گرم ہے۔

307) امریکہ اور یورپ سپر پاور ہیں۔

(بلاگ: مجھے ڈر ہے باغباں کو کہیں نیند آنہ جائے، پندرہ نومبر 2020ء، آصف منیر)(66)

308) وفاقی دارلحکومت میں 23 یونی ورسٹیز ہیں۔

309) پرائیویٹ سکولوں میں پڑھنے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔

310) آرمی نے سکول کالج اور ہسپتال قائم کیے ہیں۔

311) لوگوں کو میچور ہونا پڑے گا۔

(بلاگ: تعلیم سب کا حق ہے، تیس اگست 2020ء، آصف منیر)(67)

312) شوبز سے وابستہ افراد ڈاکٹر، اسٹوڈنٹس، ٹیچرز سب آپ کو سوشل میڈیا پر دکھائی دیں گے۔
313) سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم سے خود کو منسلک کیا۔
314) فیس بک، انسٹا گرام پر وفائل بنا کر ورچوئل دنیا کا حصہ بن گیا ہے۔
315) اسمارٹ فون، انٹرنیٹ اور دوسری گیجٹ سے رسائی ہے۔
316) ڈیٹا کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے۔
317) کریم اور اوبر کے آنے کے بعد ٹیکسی شہر کی سڑکوں میں نہ ہونے کے برابر ہے۔
318) سورس آف انکم کا باعث بنے گا۔
319) آپ اپنی سکل کو فری لانس مارکیٹ میں پیش کرتے ہیں۔
320) دنیا میں بے تحاشا جابز دستیاب ہیں۔
321) یوٹیوب چینلز کے ذریعے براہِ راست ٹیلی کاسٹ ہوتے ہیں۔
(بلاگ؛ سوشل میڈیا کا ارتقائی سفر اور آنے والے چند سال، دو اگست 2020ء، آفتاب علی بیگ)[68]
322) ساری امداد کا آڈٹ ہونا چاہیے۔
323) قومی ہیروز کا بھرپور نوازا گیا۔
324) کتاب کا کلچر ختم ہو گیا ہے۔
325) ادیب مارکیٹنگ بھی خود کرے۔
326) تحریک کی ممبر شپ کے لیے رابطہ کریں۔
(بلاگ؛ ادیب، ناشر اور سائبان تحریک، بائیس نومبر 2021ء، آغر ندیم سحر)[69]
327) استاد اور شاگرد کے ایک آئیڈل تعلق کے بارے میں جان سکیں۔
(بلاگ؛ دو کوزہ گر۔ شبلی نعمانی اور ظفر علی خان، گیارہ اکتوبر 2021ء، آغر ندیم سحر)[70]
328) اس شخص کو ابھی ڈیوٹی جوائن کیے ایک ماہ بھی نہیں ہوا کہ اس کا ایکسڈنٹ ہو گیا۔
329) اسکالرز مجلس کی لائبریری جاتے ہیں۔
(بلاگ؛ مجلسِ ترقی ادب: منصور آفاق کا اصل مسئلہ کیا ہے، چار مئی 2021ء، آغر ندیم سحر)[71]
330) تقریب کے مقررین میں وائس چانسلر بھی ہے۔
331) سمینار اور شعبہ کی تازہ مطبوعات پر بھی گفتگو فرمائی۔

332) جن میں کلاسز کا ریگولر ہونا۔
333) یہ کریڈٹ اورینٹل کالج کو جاتا ہے۔
334) اہم ترین موضوعات پر لیکچرز بھی ہوئے۔
(بلاگ؛اورئنٹل کالج شعبہ اردو اور ارمغان جمیل، تئیس ستمبر 2021ء، آغر ندیم سحر)(72)
335) میں بطور "انچارج انٹرویوز سیکشن" کے کام کر رہا ہوں۔
336) کوئی واضح روڈمیپ سامنے لایا جاسکے۔
337) یہ ظلم ان آرگنائزیشنز نے کیا ہے۔
338) بچوں کا رزلٹ اوکے ہونا چاہیے۔
339) جب استاد کو فسیلیٹیٹ کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔
340) عادل خلیل میرے سینئر دوستوں میں سے ہیں۔
341) یہ سب ہم نے خود ڈویلپ کیا ہے۔
342) ڈیمو، انٹرویو اور پھر تین ماہ کا ٹرینگ سیشن۔
(بلاگ؛استاد کو عزت دو، ستائیس جنوری 2020ء، آغر ندیم سحر)(73)
343) درجنوں تنظیمیں جو کسی نہ کسی سنیئر آدمی کے قبضے میں ہیں۔
344) یہ سینئرز مجھے سٹیج تک پہنچانے میں اپنا مخلصانہ کردار ادا کریں گے۔
345) ایسے بڑے ادبی پلیٹ فارمز کو اپنے ذاتی مقصد اور ذاتی تشہیر کے لیے استعمال کیا۔
346) مختلف تنظیموں اور مختلف این جی اوز کے ڈسے ہوئے تھے۔
347) وقاص عزیز کو سیلوٹ پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اس ادارے کو بھی ٹریپ نہ ہونے دیا۔
(بلاگ؛ادارہ سخن اور نسلِ نو کا قافلہ، یکم جنوری 2020ء، آغر ندیم سحر)(74)
348) ان کے فیصلے پبلک ٹرسٹ ڈاکٹرائن پر مبنی نظر آئے۔
349) جس کا عکاس سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے۔
(بلاگ؛ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، سات ستمبر 2021ء، آمنہ اختر شیخ)(75)
350) گلوبل کلائمیٹ انڈکس نے اپنی 2020 کی شائع شدہ رپورٹ میں ماحولیاتی تغیرات کو بیان کیا۔
351) پاکستان کے پاس موسمیاتی تبدیلیوں اور گلوبل وارمنگ جیسے مسائل سے نمٹنے کا کوئی چارہ نہیں ہے۔

352) فوسل فیول جس میں کوئلہ اور تیل شامل ہے۔
353) ٹرانسپورٹ کی بھی منتقلی کے عمل کو مکمل کرنے کے لئے نیشنل الیکٹرک وہیکل پالیسی پر کام جاری ہے۔
354) پاکستان کی جانب سے کیے گئے اقدامات میں گرین بینکنگ جیسے منصوبے شامل ہیں۔
355) ترقی یافتہ ممالک نے امدادی فنڈ بنانے کا عزم کیا ہے۔
356) ماحولیاتی فنڈز سے ملنے والی رقم کا ایک حصہ گرین ہاؤس گیسز کے اخراج کو کم کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
(بلاگ؛ موسمی تغیرات اور ہماری ذمے داری، پندرہ جون 2021ء، آمنہ اختر شیخ)[76]
357) زرعی ریسرچ سینٹرز کو فعال بنایا جائے۔
(بلاگ؛ جس کھیت سے دہکاں کو میسر نہیں روزی، پندرہ نومبر 2020ء، آفتاب وڑائچ، ناورے)[77]
358) عورت کو اپنے کیریئر یا نوکری کے واقعات میں تبدیلی کی قربانی دینا پڑتی ہے۔
359) عورتوں کی اس کارپوریٹ ماحول میں موجودگی کو کوئی خلافِ شریعت عمل قرار دے رہا ہے۔
360) ہاورڈ سے لے کر آکسفورڈ تک کی ریسرچز کے حوالے دیے جاتے ہیں۔
361) قرآن کے مزاج میں کنفرنٹیشن نہیں ہے۔
(بلاگ؛ قرآن میں خواتین کا ذکر اور مرد مترجم اور مفسر، تیرہ جون 2021ء، آمنہ ظہیر)[78]
362) ایک ویک اینڈ ہی بچتا ہے جب بچوں کو مکمل وقت دیا جا سکے۔
363) اس کے ساتھ ساتھ پارک اور تفریح گاہیں بھی بند ہو گئیں۔
364) بچوں کے ہوم ورک کرنے میں ارتکاز کی کمی محسوس ہوئی۔
365) کلاس کا پوزیشن ہولڈر بچہ سادہ سی بات سمجھنے میں وقت لینے لگا۔
366) اسکرین انڈکشن؛ بالخصوص سمارٹ فون کا استعمال حد سے تجاوز کر گیا ہے۔
367) غیر ضروری گیمز جو ڈاؤن لوڈ کی گئی تھیں انھیں ڈیلیٹ کر دیا۔
368) گوگل پیرنٹ کنٹرول اس سلسلے میں کافی مددگار ثابت ہوا۔
(بلاگ؛ سمارٹ فون کا نشہ اور ہمارے بچے، تئیس اکتوبر 2021ء، آمنہ سویرا)[79]
369) زمانہ قدیم میں یونان کو سپر پاور حاصل تھی۔

(بلاگ؛ کوئی تصنیف کلاسک درجہ کیسے حاصل کر سکتی ہے؟ سات جنوری 2021ء، آمنہ امین)[80]

370) اس کی روشنی میں کیس زوردار طریقے سے پیش کیا جائے۔

371) سپیکر کی اونچی کرسی پر براجمان حمید الحق نے وفد کے لیڈر کو تقریر کی دعوت دی۔

372) جنٹلمین اب میں آپ کو افغان خطرہ سے آشنا کراؤں گا۔

(بلاگ؛ میجر کے ہاتھوں دھڑن تختہ، انیتس اگست 2021ء، ائیر مارشل اصغر خان)[81]

373) بچوں کو ڈر کے اظہار کے نارمل طریقے اپنانے چاہیے۔

374) میڈیا کہنے کو انڈسٹری ہے لیکن آئے روز اس قسم کی خبریں سنتے رہتے ہیں۔

(بلاگ؛ صحافت کا پیشہ، اٹھائیس نومبر 2021ء، آمنہ مفتی)[82]

375) ایف ایس سی یا اے لیولز کے بعد اکیڈمیز کو لاکھوں روپے جاتے ہیں۔

(بلاگ؛ ڈاکٹر بننے کے سپنے؛ انیس ستمبر 2021ء، آمنہ مفتی)[83]

376) نپولین کے دور میں فرانسیسی ماہرین تعمیرات اور انجینئرز نے سروے کیا۔

377) اس نے مصری حکمران محمد سعید سے سروے کرنے کی رضامندی حاصل کی۔

378) برطانیہ سے تعلق رکھنے والے بہت سے افراد نے شئیرز خرید لیے۔

379) نہر کی ملکیت زیادہ تر فرانسیسی کمپنی سوئز سوسائٹی کے پاس تھی۔

(بلاگ؛ سوئز کینال، بارہ مئی 2021ء، ابنِ آصف)[84]

380) کئی گھرانوں میں ناظرین صرف انڈین ڈراموں کے ہو کر رہ گئے۔

381) ڈراموں کے معیار پر ایک طرح سے کمپرومائز کر چکے ہیں۔

382) ڈراموں میں آپ مین لیڈ کرداروں میں سے کسی کو بھی اپنی عام شخصیت سے ریلیٹ نہیں کر پاتے۔

383) پبلک گراؤنڈ میوزک پر محنت کرنا اب فضول سمجھا جاتا ہے۔

384) اسے نفسیاتی اصطلاح میں انٹیلکچول ڈس ایبلٹی یا مینٹل ریٹارڈیشن کہا جاتا ہے۔

385) کیک مووی عاصم عباسی کی تحریر اور ڈائریکشن ہے۔

386) سب گاڑی میں ایک سگنل پر موجود ہیں۔

(بلاگ؛ کیا پاکستانی ڈرامہ اور سینما فنی اعتبار سے قلاش ہو رہا ہے؟ آٹھ ستمبر 2021ء، ابصار فاطمہ)[85]

387) صنفِ مخالف کو دیکھ کر یا چھو کر قدرتی طور پر کیمیکلز جسم میں بنتے ہیں۔

388) یہ سب سے پہلا نون وربل پیغام ہے۔
389) نفسیات سے آگہی کے لیے ٹرینگز بھی دیتی ہیں۔
(بلاگ؛ شریکِ حیات سے جنسی ترجیحات پر بات کرنا "ڈرٹی ٹاک" نہیں، بیس اگست 2021ء، ابصار فاطمہ)[86]
390) معاشرتی مسائل پہ ڈسکس کرتے تھے۔
391) تعلیمی زندگی ختم ہوئی پروفیشنل لائف شروع ہوگئی۔
392) صرف اپنی نمائش کر کے فالورز بٹورنے والی عورتیں ہی باہر ہوتی ہیں۔
393) ہم ہر معاملے میں ڈیفنس ایڈوکیٹ بن جاتے ہیں۔
394) یہ ہماری چوائس ہے۔
(بلاگ؛ چودہ اگست کے دن آپ کے گھر کے مرد کہاں تھے، انیس اگست 2021ء، ابصار فاطمہ)[87]
395) جن لوگوں نے ہیری پورٹر دیکھی ہے۔
396) ایسی تحریریں جو ایکسٹرا میریٹل ریلیشن پہ لکھی جاتی ہیں۔
397) اس نے انھی منفی رویوں سے سروائیو کرنے کا یہ طریقہ سیکھا۔
398) اس طرح یہ ٹرامیٹک کریٹیسزم کا رویہ کسی حد تک کم ہو سکتا ہے۔
399) سائنٹیفک سوسائٹیز ایسے دلائل کو خاطر میں نہیں لاتیں۔
400) ادب میں بھی ایم فل پر اپنا تھیسز پیش کرتے ہوئے اپنایا جاتا ہے۔
(بلاگ؛ میں ادبی دنیا کی Muggle ہوں، سات جولائی 2021ء، ابصار فاطمہ)[88]
401) شگفتہ پھپھو کے پورشن میں بھی جانے کی اجازت نہیں ملتی۔
402) نہ خود عید انجوائے کرتی ہیں نہ ہمیں کرنے دیتی ہیں۔
403) جس نے مجھے اپنی پرانی ڈائریز نکال کر عید والے دن کی ڈائری پڑھنے پر مجبور کر دیا۔
(بلاگ؛ ماں کے ہاتھ کا شیر خرماں۔ایک عام لڑکی کی ڈائری، بائیس مئی 2021ء، ابصار فاطمہ)[89]
404) اگر پریشان رہنا، ڈپریشن یا انزائٹی ابنارمل ہے تو خوش رہنا نارمل ہے۔
(بلاگ؛ ہمیشہ خوش رہنا بھی نارمل نہیں، چھ اپریل 2021ء، ابصار فاطمہ)[90]
405) ماجد شاہ کے افسانے پڑھ کر مجھے اس غلطی نے کئی بار بریک لگانے پر مجبور کیا۔

406) ماجد شاہ نے ہر افسانہ اپنے پیروں تلے "انکیوبیٹ" کیا ہے۔

(بلاگ؛سید ماجد شاہ کی کتاب "ق": ایک طلسم نگری، اکتیس جنوری 2021ء، ابصار فاطمہ)[91]

407) کس طرح جج، جرنل، جرنلسٹ، ملا اور الیکٹیبل سیاستدانوں پر مشتمل اسٹبلشمنٹ اپنی انٹلیکچوئل کرپشن کا کھیل جاری رکھتی ہے۔

408) 1977ء شہر لائلپور کو نوجوان بھائیوں کی لاشیں گھر پہنچ گئیں۔

409) انہی انٹلیکچول کرپٹ لوگوں کے پروپیگنڈا کے زیر اثر جہاد پر روانہ ہو گیا۔

(بلاگ؛ گمراہی سے گولی تک، سترہ مئی 2021ء، ابصار عالم)[92]

410) اس طرح لوگوں تک میرا پوائنٹ آف ویو بھی پہنچے۔

(بلاگ؛ ملازمت اور صحافت، چھ مئی 2021ء، ابصار عالم)[93]

411) معصوم خط و کتابت انڈر گریجویٹ لڑکے لڑکیوں میں ہوتی ہے۔

412) اب باہر جاؤ تو immigration والے حلف لیتے ہیں کہ آکر سفر نامہ نہیں لکھوں گا۔

413) ہر بار مسافر کے طور دلی کے ٹرانزٹ میں اترتا ہوں۔

414) وہ بزبان انگریزی آپ کے پرچے کی سرکولیشن گھٹانے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

(بلاگ؛ ابنِ انشا بنام قراۃ العین حیدر، دس ستمبر 2020ء، ابنِ انشا)[94]

415) 70 عیسوی میں یہودی ٹیمپل مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔

(بلاگ؛ کاش کوئی صلاح الدین زندہ ہو جائے، بارہ مئی 2021ء، ابن افرااسیاب عباسی)[95]

416) یورپی کمیونٹی میں تین ملین افراد ایسے ہیں جو اردو بولتے ہیں۔

417) اردو کی کل وقتی لیکچرار شپ ایک لمبے عرصے سے قائم کر رکھی ہے۔

418) اس انسٹی ٹیوٹ میں حکومت پاکستان نے "اقبال چیئر" بھی قائم کر رکھی ہے۔

(بلاگ؛ اردو ایک بین الاقوامی زبان ہے، ستائیس اکتوبر 2021ء، فاطمہ قمر)[96]

419) عبدالحق اور عائشہ بولی کا ترجمہ بھی اس کٹیگری میں شامل ہے۔

(بلاگ؛ انگریزی تراجم قرآن میں خواتین کی خدمات۔۔ بائیس اکتوبر 2021ء، مجتبیٰ فاروق)[97]

420) غیر مسلم سینٹری ورکرز کو سیوریج گٹروں میں داخل کرنے پر اعتراض ہو۔

421) ایک سروے سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں سیوریج کے لیے غیر مسلم ہیں۔

422) ان سینٹری ورکرز کو عارضی کنٹریکٹ پر رکھا جاتا ہے۔

423) ہر سینیٹری ورکر کو رجسٹر کیا جائے۔

(بلاگ؛ صرف غیر مسلموں کے لیے، اکیس اکتوبر 2021ء، نعیم صادق)[98]

424) بانسری کاردھم لنگڑا نہیں تھا۔

(بلاگ؛ پسِ آواز۔۔ سترہ اکتوبر 2021ء، علی عمر عمیر)[99]

425) ابدی جنت کے نواحی علاقوں میں ایک عالمی کاٹیج الاٹ ہوا ہے۔

426) ڈاکٹرز نے لیب ٹیسٹوں کی ہدایت دی۔

(بلاگ؛ جہنم میں قرنطینہ، بارہ اکتوبر 2021ء، نعیم صادق)[100]

427) دنیا بھر سے ڈرا دینے والی خبریں، ویڈیوز ان تک لگاتار پہنچ رہی ہیں۔

428) قرنطینہ کے فیصلے نے ڈاکٹرز کے پتے پانی کیے ہوئے تھے،

429) ایک شفٹ کی دی گئی ذمہ داری وہ کئی کئی شفٹوں نبھاتا رہا۔

430) ہمارے بھی پلانز ہوتے ہیں کہ ہم اپنی فیلڈ میں کام لازمی کریں۔

431) ہم کمزور لوگ ساری زندگی ایسے کام ڈھونڈتے ہیں جو ہمیں سپیشل بنا دیں۔

(بلاگ؛ جھاڑو اور مائیکل اینجلو کا برش ایک ہو سکتے ہیں اگر۔۔ گیارہ اکتوبر 2021ء، خبیب کیانی)[101]

432) ہر فنکار محض بھونڈی نقالی کر کے دن رات اپنے فالورز کی تعداد میں اضافہ کر رہا ہے۔

433) انسان نے بھی خود کو انہی خطوط پر قیبر یکیٹ کرنا شروع کر دیا ہے۔

434) جب سوال کیا جاتا ہے تب جواب ملتا ہے کہ پبلک کی ڈیمانڈ ہی یہی ہے۔

(بلاگ؛ ڈرامہ، طرب والمیہ اور مجرا کلچر۔۔ نو اکتوبر 2021ء، اقدس ہاشمی)[102]

435) والدین کو چاہیے کہ بچوں کی پیدائش کے کوائف رجسٹر کرائیں۔

436) یہ سب کوئی دوسرا فارم جمع کرانے یا دفتر میں جائے بغیر مطلوبہ ادائیگی کے بعد ڈاؤن لوڈ کیے جانے کی سہولت ہونی چاہیے۔

(بلاگ؛ زندگی کے واقعات کو پہچاننا۔۔ انیس اگست 2021ء، نعیم صادق)[103]

437) بٹ صاحب کافی لبرل ہیں۔

(بلاگ؛ ابسولیوٹلی ناٹ۔۔ تین اگست 2021ء،، محمد طلحہ جٹ)[104]

438) مرکزی قومی شاہراہ سے کچھ فاصلے پر ہیلتھ کیئر سنٹر ہے۔

439) وہ سکرین پر فریم کے اندر اپنا چہرہ ایڈجسٹ کرے۔

440) اس کے 30 لاکھ لوگوں کو فول پروف اور پریشانی سے پاک سسٹم فراہم کیا جا سکے۔

(بلاگ: زندہ ہونے کا ثبوت۔۔ تین اگست 2021ء، نعیم صادق)[105]

441) آپ رنگدار سائیلیاں بھجوا سکتے ہیں۔

(بلاگ: دن عام ہوں یا و باکے: ایک خط۔۔ یکم اگست 2021ء، کومل راجہ)[106]

442) اسلامی بننے کے فیشن میں ان کو سپورٹ بھی کرتے ہیں۔

(بلاگ: ملک بچانا ہے یا ملائیت؟ انیس اپریل 2021ء، عطا محمد تبسم)[107]

443) پاکستانی ٹیم پوائنٹ ٹیبل پر بہت خوش تھی۔

444) اس صنعت کے بارے میں مشہور موٹیویشنل اسپیکر جاوید اقبال نے گفتگو کی۔

445) عمران خان کے انٹرویوز توجہ سے دیکھے جائیں تو بڑی حیرت ہوتی ہے۔

446) قائد اعظم نے اپنی خوشیوں کی قربانی کے علاوہ اپنے کیریئر کی بھی قربانی دی۔

447) دنیا میں پاکستان کا امیج بڑا منفی ہے۔

448) لڑکا ملک میں اچھا بزنس کر رہا ہے۔

(بلاگ: پاکیزہ خاتون، دو اپریل 2021ء، حسن غزالی)[108]

449) اس نئے ٹرینڈ کا بنیادی مقصد توجہ حاصل کرنا ہے۔

(بلاگ: مزاحمتی معلوب، یکم اپریل 2021ء، شریف اللہ محمد)[109]

450) انھوں نے بہت سے ماہرین اقبال کے خصوصی لیکچرز کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔

451) وہ نوجوان اقبال سکالرز کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کر رہی ہیں۔

452) ڈاکٹر صاحبہ انھیں نئے نئے پراجیکٹس کی ترغیب دلاتی رہتی ہیں۔

453) اقبالیات اور دیگر موضوعات پر بہت سا بلند پایہ کام ان کے کریڈٹ پہ ہے۔

(بلاگ: ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور اقبال اکادمی۔۔ بیس مارچ 2021ء، اعجاز الحق اعجاز)[110]

454) ایڈیٹنگ کی دنیا میں اتنا انقلاب آیا کہ فرانزک کے منصوبوں نے بھی اعلان کر دیا۔

(بلاگ: روشنی اور چراغ، انیس مارچ 2021ء، سعدیہ بشیر)[111]

455) انکے جیسچرز اور ہاتھوں میں اٹھائے سلوگنز کو جن کو کم از کم میرے جیسا اجڈ اور روایت پسند انسان تو دیکھ کر پانی پانی ہو رہا ہے۔

(بلاگ، آخر کریں کیا؟ سترہ مارچ 2021ء، چوہدری بابر عباس)[112]

456) ویلینٹائن ڈے، فادرز ڈے، مدرز ڈے اور وومنز ڈے کے مغرب کی طرف سے لولی پوپ ہے۔

(بلاگ؛ حقوقِ نسواں مغرب کا لولی پاپ۔۔ آٹھ مارچ 2021ء، مہوش خان، جرمنی)[113]

457) وہ لوگ جو امیجز اور تصاویر کا ایک فیصد بھی پا لیتے ہیں۔

(بلاگ؛ تنہائی، اضطراب اور تخلیق، چودہ فروری 2021ء، ظہور احمد)[114]

458) عورت کو جنس کے طور "کارپوریٹ اٹریکشن" کے لیے متعارف کروایا۔

459) مذہبی عقائد عملاً سوسائٹی میں کسی نہ کسی صورت موجود ہیں۔

(بلاگ؛ فیمینزم کا قضیہ اور ہم۔۔ تیرہ فروری 2021ء، ضیاء الرحمن فاروق)[115]

460) زندگی کے کرب کو کم کرنے کے لیے اس میں معنویت کے دائرے کری ایٹ کرنے کی صلاحیت ہے۔

461) عظیم کے او ٹک امکانیت بھی چوائس کا مسئلہ ہے۔

462) یہ ہماری فطرت ہے کہ جب بھی ہمارا تعقلی عمل اور یہ انکاؤنٹر ہوتے ہیں۔

463) جہاں موضوع اور معروض کے تمام معقول کنسٹرکٹس اس کے غلبے میں آتے جاتے ہیں۔

(بلاگ؛ علم کیا ہے؟ اور کیا ایک نئی انسانی دانش کی تشکیل ناگزیر ہے؟ تیرہ فروری 2021ء، نعمان علی خان)[116]

464) پروٹسٹنٹ فرقہ میں پادری اور مذہبی کو شادی کرنے کی اجازت دی گئی۔

465) ٹریننگ شیئرز ہوں کیوں کہ بہترین محبت وہ ہے جس کا مقصد ہی نکاح ہو۔

466) ہمارے ہاں کہا جاتا ہے کہ لو میرجز نہیں چلتی۔

467) ان کا فیملی سیٹ اپ قانونی لحاظ سے مضبوط ہو گا۔

468) سماجی سپورٹ کی وجہ سے باقی رہنا تو اصل مسئلہ سماجی جبر کا ہے۔

469) لوگوں اور ان کے بچوں کو ایجوکیٹ کرنا ہو گا۔

(بلاگ: ویلنٹائن ، مذہبی طبقات کا ناممکن سماج اور لو میرج کے مسائل ، تیرہ فروری 2021ء، طیب عثمانی)[117]

470) اس کی ڈیوٹی 12 گھنٹے کی ہے۔

471) وہ نہ تو سوشل سیکیورٹی میں رجسٹرڈ ہے۔

472) ملازمین کے اولڈ ایج بیسٹ انسی ٹیوشن میں اس کا اندراج ہے۔

473) سوشل سیکورٹی میں کنٹری بیوشن ادا کرتے ہیں۔

474) ان کی سربراہی مجاز اور دیانتدار لیڈر کو دینی چاہیے۔

(جدید دور کی غلامی۔۔نو فروری 2021ء، نعیم صادق)[118]

475) برصغیر کے انڈسٹری پلانز ہونے والے اولین شہروں میں ٹھہرا۔

476) برصغیر کی اعلیٰ کوالٹی کے آلات موسیقی بھی یہاں بنتے ہیں۔

477) برانڈز کی پراڈکشن سیالکوٹ میں ہے۔

(باوا جی سیالکوٹ؛ یکم فروری 2021ء، عبدالرحمن قدیر)[119]

478) تجزیاتی اینالیسز اور رپورٹس اور لاکھوں روپے مالیت کے پروسیجرز اور ادویات ہیں۔

479) ایک فریق گھر سے دور ہو تو پھر سٹریس لیول کس قدر بڑھ جاتا ہے۔

480) برسوں انڈرسٹینڈنگ رکھنے والے یہ اوور ایج والدین ایک دوسرے سے باتیں کرنا بھول جاتے ہیں۔

481) والدین سارے موبائل پیکیجز استعمال کر چکے ہوں۔

482) ایسی مصنوعی باتیں، پروفیشنل موٹیویشنل سپیکرز کی تلقین اور اداسی لانے والی باتیں ہیں۔

483) شادی کا واحد تصور ارینج میرج کا ہی تھا۔

484) ہم اتنی بڑی تبدیلی افورڈ نہیں کر سکتے۔

485) معاشی نظام نے ہمیں کمفرٹ زون میں بیٹھا رکھا ہے۔

(بلاگ: بتاخیر سے شادی اور اداس جوڑے۔۔جدید مسائل و حل، ستائیس جنوری 2021ء)[120]

486) بہت سی شادیاں اٹینڈ کرتے میری نند نے کہا کہ آپ تو اتنی اچھی ڈبیٹر ہیں۔

487) ہر وقت کی کچھ ریکوائر منٹس ہوا کرتی ہیں۔

488) انھوں نے ایگزیمنیشن حال ترتیب دے رکھا ہے۔

(بلاگ؛شادی،انقلاب اور فیمینزم۔اکیس جنوری 2021ء، سحر ش عثمانی)[121]

489) ہماری سوسائٹی میں دولت ہی معیار بن گئی ہے۔

490) وہ اپنی فیملی کے ساتھ چھوٹے سے فلیٹ میں رہتا تھا۔

491) چرند پرند بلڈنگز اور جائیداد نہیں بناتے۔

(بلاگ؛خوش رہنا بھی ایک عادت ہے، چار جنوری 2021ء، عطاء محمد تبسم)[122]

492) گیراج یا ورک شاپ جہاں ہر طرح کی پبلک اپنی گاڑی صحیح کروانے آتے ہیں۔

493) خواتین پرائیویٹ کوچز میں گراؤنڈ ہوسٹس کے فرائض ادا کر رہی ہیں۔

(بلاگ؛معاشی حالات اور خواتین کی مزدوری۔ تین جنوری 2021ء، اسرار احمد یوسفزئی)[123]

494) ویڈیو اور فلموں کو اپنی مرضی سے اردو میں لیبل کیا جا سکتا ہے۔

495) اپنے کمپیوٹر میں اس کی انسٹالیشن کر لیجیے۔

496) کمپیوٹر بعد میں خود ہی سٹارٹ ہو جائے گا۔

497) ویڈیوز کی تراش خراش بآسانی کی جا سکتی ہے۔

(بلاگ؛کمپیوٹر پر اردو میں تدریس سائنس کیسے؟ بائیس نومبر 2020ء، اشتیاق احمد)[124]

498) میں نے اپنا مشن مکمل کر لیا ہے۔

(بلاگ؛پاکستان کی نظریاتی اساس کا خوف، بائیس نومبر 2020ء، پروفیسر فتح محمد ملک)[125]

| انگریزی آمیزی | اردو متبادلات | انگریزی آمیزی | اردو متبادلات |
|---|---|---|---|
| ورلڈ ریکارڈ | عالمی ریکارڈ | سبجیکٹ | مضامین |
| میرٹ | انعام یا اعزاز کی مستحق خوبی، اہلیت، قدر و قیمت | ریکارڈ | قلم بند کرنا، محفوظ کر لینا |
| باربر | حجام | رپورٹر | عامل صحافی، روداد نویس |
| کٹنگ | کاٹنا، چھیلن | انٹر چینج | تبادل کرنا، مبادلہ کرنا |
| سینئر | بڑا | گیسٹر وانٹر ولوجسٹ | معدے کے ماہر |
| پوزیشن | حالت، صورت | ہٹ لسٹ | سرِ فہرست |
| جونیئر | چھوٹا، اصغر، درجے میں | سر | محترم، جناب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | کم | | |
| انکوائری | تفتیش | سوٹ | جچنا |
| کیس | معاملہ، حالت، وقوعہ | لیکچرار | مدرس، کالج کا استاد |
| سک | بیمار | لیکچر | سبق، درس ، تقریر ، خطبہ |
| فیل | ناکام ہونا، زوال پانا، معدوم ہونا | چانس | موقع، اتفاق، قسمت |
| ہسٹری | تاریخ | یونی ورسٹی | جامعہ |
| فریکچر | شکستگی، ٹوٹنے کا عمل | رپورٹ | خبر نامہ، روداد بیان کرنا، بتانا |
| کلاس فیلو | ہم جماعت | ٹائم | وقت |
| ایمر جنسی | ہنگامی حالت | کالج | مدرسۃ العلوم، جمعیت |
| ہوٹل | مسافر خانہ، سرائے | موڈ | کیفیت، حالت، عارضی حالت |
| میس | طعام گاہ | ہیئر سٹائل | بالوں کا انداز |
| ویٹر | ملازم ، خدمت گزار، نوکر | لالٹین | قندیل، چراغ، شمع |
| بریکنگ نیوز | تازہ ترین خبر | واچ ٹاور | گھنٹہ گھر |
| بریک | ٹوٹ جانا | سروے | دورہ |
| کلچر | تہذیب/ثقافت | سٹریٹ چلڈرن | گلی کے بچے |
| آرٹ | فن | ٹارچر | تشدد، اذیت، تعذیب |
| انٹرویو | گفتگو، مصاحبہ، مواجہہ | انٹرنیشنل | بین الاقوامی |
| سلوٹ | سلامی دینا، سرِ خم کرنا | سکالر | فاضل، محقق، عالم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سگنل | اشارہ، برقی لہر | چیئرمین | صدر نشین، میرِ مجلس |
| کمپنی | رفاقت، سنگت، صحبت | ڈاکٹر | طبیب، حکیم، معالج |
| وارنٹی | عہد نامہ، ضمانت، گارنٹی | ٹیچرز | اساتذہ |
| الیکشن | انتخابات | چائلڈ لیبر | طفل مزدوری |
| ماسٹر | ماہرِ فن، حاکم، استاد | ایکشن | کارروائی |
| سیلف میڈ | خود ساختہ، خود پرداختہ | انفارمیشن سروس | معلوماتی سروس |
| مائنڈ | بیزار یا ناراض ہونا | اپیل | درخواست |
| ٹیوشن | اتالیقی، معلمی | فرینڈز | دوستیں |
| یونٹ | واحدہ، چیزوں کا اشخاص کا مجموعہ | سائن بورڈ | تختہ رہنمائی |
| الیکٹرک سپلائی | بجلی کی فراہمی | آئیڈیل | مثالی |
| پرائیوٹ | نجی | ڈاکومینٹری | دستاویزی فلم |
| لیمپ | چراغ، دیا، مشعل | آرٹسٹک | فنکارانہ |
| بریک اپ | علیحدگی | آئیڈیالوجی | نظریہ |
| لیڈرشپ | قیادت، رہنمائی، رہبری | سپریم کورٹ | عدالتِ عالیہ، عدالتِ عظمیٰ |
| پلیٹ فارم | چبوترا، منبر، کرسی، مچان | کیمپ | خیمہ، چھاؤنی، پڑاؤ |
| سرٹیفکیٹ | سند، تصدیق، صداقت نامہ | ایڈجسمنٹ | تسویہ، ضرورت کے مطابق ڈھل جانا |
| لبرل | آزاد خیال | پارٹی فنڈ | جماعت کا عطیہ |
| ٹائپ | قسم | ڈیوٹی | فرض، فرض منصبی |
| مشن | مہم | بیرسٹر | وکیل، قانون دان |
| سگنل | اشارے | سیٹ | کرسی، نشست |

| | | | |
|---|---|---|---|
| میڈیم | درمیانہ | انوسٹمنٹ بورڈ | سرمایہ کاری بورڈ |
| ڈپریشن | ذہنی دباؤ | سیکرٹری | متعمد، کسی عہدے کے کام سرانجام دینے والا |
| مینٹل ہیلتھ | دماغی صحت | سلیکٹ | منتخب |
| سسٹم | نظام | ڈیلنگ | معاملت، کاروباری لین دین |
| کارڈ کیٹلاگ | تفصیلی فہرست، کارڈ فہرست | مارشل لاء | فوجی قانون، عسکری قانون، عارضی فوجی حکومت |
| میونسپل رجسٹرڈ | بلدیاتی/شہری رجسٹرڈ | کرپشن | خرابی، فساد، بگاڑ، بدچلنی |
| کارڈز | تاش، پتا، سخت کاغذ کا ٹکڑا | ایوارڈ | انعام |
| اکیڈمی | جامعہ | ماسک | نقاب، برقعہ، پوشہ |
| گیسٹ ہاؤس | مہمان خانہ | مشن | خاص مقصد، مہم |
| گلف امپائر | خلیجی سلطنت | لاک ڈاؤن | ہڑتال |
| چیئرمین | صدر | پبلک ٹرانسپورٹ | عوامی آمدورفت |
| انٹری ٹیسٹ | داخلے کا امتحان | شاپس | دکانیں |
| میڈیکل سٹور | دواخانہ | انڈین آرمی | بھارتی فوج |
| ہارٹ ہاسپٹل | دل کا ہسپتال | فرسٹ انٹرنیشنل | پہلی بین الاقوامی |
| نوٹیفکیشن | اعلان، اطلاع | سوشلزم | اجتماعیت |
| ڈویژن | تقسیم | برٹش میوزیم | برطانوی میوزیم |
| ایڈووکیٹ | وکیل | پارٹیز | جماعتیں |
| ریپ | عصمت دری، آبروریزی | رول | کردار |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رول ماڈلز | مثالی شخصیت | تھینک یو | شکریہ |
| پوزیشن | اوقات | پبلک واش روم | عوامی بیت الخلا |
| کمیونسٹ | اشتراکی | ڈسٹ بن | کوڑے دان |
| پارٹی | جماعت | ٹریفک | راہ روی، آمد ورفت |
| رپورٹر | اخباری نمائندہ | پبلشرز | ناشر |
| اسکیل | پیمانہ، درجہ | مارکیٹ | بازار |
| کور | ڈھکن، دھانپنا | لائبریری | کتب خانہ |
| یونی ورسٹی | جامعہ | ٹائپ | قسم، انداز |
| میٹنگ | ملاقات، ملاپ | ریٹ | شرع، بھاؤ، نرخ |
| ٹیلیوژن | ٹی وی | لائک | پسند |
| شیئر | بانٹنا | ری ایکشن | ردِ عمل |
| ماڈرن | جدید | مومنٹ | لمحہ |
| ٹرین | ریل گاڑی | ایمر جنسی | ہنگامی حالت |
| ٹرانسپورٹ | نقل وحمل | سائلنٹ | خاموشی |
| بیگ | بستہ | ایڈمنسٹریٹر | منتظم |
| اسٹیبلشمنٹ | استحکام | روم | کمرا |
| نان ایشوز | غیر مسائل | لائن | قطار |
| انرجی | طاقت | انچارج | ذمہ دار |
| کارپٹ | قالین | وزیٹنگ | دورہ |
| ڈرائیور | گاڑی چلانے والا | کنوینس | قائل کرنا، آمادہ کرنا |
| Muse | موسیقی | ورلڈ نرسز ڈے | نرسوں کا عالمی دن |
| Confessional poetry | اعترافی شاعری | انٹر نیشنل کونسل آف نرسز | نرسوں کی بین الاقوامی کونسل |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نوٹ بک | کاپی | مڈوائف | دائی |
| کیس | معاملہ، مقدمہ | امیج | عکس |
| انجوائے | لطف اٹھانا | سروے | دورہ |
| ٹائپ | قسم | پارلیمنٹ | مجلس قانون ساز |
| Respectable | قابل احترام | لیڈیز فرسٹ | سب سے پہلے خواتین |
| منی | چھوٹا | سینئرز | بزرگ، عہدے میں بڑا |
| اسکرین | پردہ، جالی | پرنسپل | سربراہ |
| فری | مفت | نیشنل پارٹی | قومی جماعت |
| چسٹ پین یونٹ | سینے میں درد کی اکائی | جوڈیشری کانفرنس | عدلیہ کانفرنس |
| بولڈ | نڈر، بہادر | میچور | بالغ |
| ڈسٹرکٹ ہیلتھ | ضلعی صحت | کینسر | سرطان |
| فرینڈشپ | دوستی | فوڈانڈسٹری | کھانے کی صنعت |
| رول ماڈل | مثالی نمونہ | فنڈز | عطیات |
| نیشن | قوم | فارماسیوٹیکل انڈسٹری | ادویات کی صنعت |
| ریلیٹو | عزیز، رشتے دار | اسٹوڈنٹس | طالبِ علم |
| سٹیٹ | ریاست | کنٹرول | اختیار |
| لیکچر | درس | کرپشن | بدعنوانی، خرابی |
| ری ایکٹ | ردِ عمل | پرائیوٹ | نجی |
| انڈسٹری | صنعت | آرمی | فوج |
| ٹیچرز | اساتذہ | ایکسیڈنٹ | حادثہ |
| ڈیٹا | اعداد و شمار | ریگولر | باقاعدہ |
| سورس آف انکم | ذریعہ معاش، ذرائع | انچارج | ذمہ دار |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | آمدنی | | |
| سکل | مہارت | روڈمیپ | سڑک کا نقشا |
| جابز | نوکریاں | آرگنائزیشن | تنظیم |
| آڈٹ | جانچ،،پڑتال | رزلٹ | نتیجہ |
| ممبرشپ | رکنیت | اوکے | ٹھیک ہے |
| آئیڈل | مثالی | فسیلٹیٹ | سہولت فراہم کرنا |
| ڈیوٹی | فرض | سینئرز | تجربہ کار |
| جوائن | شمولیت | ڈویلپ | ترقی کرنا |
| سٹیج | چبوترا | ٹریپ | جال میں پھنسانا |
| پبلک ٹرسٹ | عوام کا اعتماد | اکیڈمیز | اکیڈمیاں |
| گلوبل کلائمیٹ | عالمی آب و ہوا | سوسائٹی | معاشرہ |
| انڈکس | فہرست | انڈین | بھارتی |
| فوسل فیول | جیواشیم ایندھن | کلاسک | روایتی لحاظ سے معنی خیز |
| ٹرانسپورٹ | نقل مکانی | کمپرومائز | سمجھوتا |
| پالیسی | حکمتِ عملی | انڈراسٹمیٹ | کم سمجھنا، ہیچ سمجھنا |
| ریسرچ سینٹر | تحقیقی مرکز | ریلیٹ | تعلق |
| کیرئیر | بیماری بردار | پبلک گراؤنڈ میوزک | عوامی سطح کی موسیقی |
| ریسرچ | تحقیق | انٹیلکچول ڈس ایبلٹی | ذہنی معذوری |
| کنفرنٹیشن | محاذ آرائی، مقابلہ | مینٹل ریٹارڈیشن | ذہنی مندتا |
| ویک اینڈ | ہفتے کا آخر | ڈائریکشن | سمت، راستہ |
| ہوم ورک | گھر کا کام | سگنل | نشان |
| اسکرین ایڈکشن | سکرین کی لت | نون وربل | غیر زبانی |
| گمز | کھیل | ٹریننگ | تربیت، سدھانا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ڈیلیٹ | حذف کرنا | ڈسکس | بحث کرنا |
| پیرنٹ | والدین | پروفیشنل لائف | پیشہ ورانہ زندگی |
| کنڑول | اختیار | فالورز | پیروکار |
| کیس | معاملہ | ڈیفینس | دفاع |
| سپیکر | متکلم | ایڈوکیٹ | وکیل |
| لیڈر | سربراہ | چوائس | انتخاب، پسند |
| جنٹلمین | شریف آدمی | ایکسٹرا میریٹل ریلیشن | اضافی میرٹ رشتہ |
| انڈسٹری | صنعت | سائنٹفک سوسائٹی | سائنسی معاشرہ |
| تھیسز | مقالہ | پوزیشن | حصہ |
| انجوائے | لطف اندوز | ڈپریشن | ذہنی دباؤ |
| انزائٹی | بے چینی، تشویش | ابنارمل | غیر معمولی، معمول سے انحراف |
| بریک | توڑنا، وقفہ | جرنلسٹ | صحافی |
| اشٹبلشمنٹ | استحکام | انٹلیکچوئل کرپشن | فکری خرابی |
| امیگریشن | ہجرت | سرکولیشن | گردش |
| ٹیمپل | مندر | کمیونٹی | برادری |
| انسٹی ٹیوٹ | قائم کرنا، عمل میں لانا | کیٹیگری | زمرہ، قسم |
| سنیٹری ورکرز | سنیٹری کارکنان | کنٹریکٹ | معاہدہ، عہد |
| رجسٹر | اندراج | ردھم | ترنم، تالیں |
| پلانز | منصوبے | سپیشل | خاص |
| فالورز | پیروکار | پبلک | عوام |
| ڈیمانڈ | مطالبہ | فارم | کھیت |
| ہیلتھ کیئر سنٹر | صحت کی دیکھ بھال کا | فول پروف | مکمل ثبوت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | مرکز | | |
| سپورٹ | حمایت | پوائنٹ | نقطہ، جانب، اشارہ |
| موٹیویشنل اسپیکر | حوصلہ افزائی کرنے والا خطیب | بزنس | کاروبار |
| کیریئر | بیماری بردار | ٹرینڈ | رجحان |
| امیج | عکس | ایوارڈ | انعام |
| پوائنٹ | نقطہ، جانب | فادرز ڈے | باپ کا دن |
| مدرز ڈے | ماں کا دن | وومنز ڈے | عورتوں کا دن |
| امیجز | عکس | سوسائٹی | معاشرہ |
| کری ایٹ | پیدا کرنا، بنانا | چوائس | انتخاب، پسند |
| انکاؤنٹر | مقابلہ | پروٹسٹ | احتجاج |
| لو میرجز | محبت کی شادیاں | سپورٹ | حمایت |
| ایجوکیٹ | تعلیم یافتہ | سوشل سیکیورٹی | معاشرتی تحفظ |
| کنڑی | تعلیم | لیڈر | حکمران |
| انڈسٹریلائز | صنعتی بنانا | کوالٹی | معیار |
| پراڈکشن | پیداوار | اینالیس | تجزیہ |
| سٹریس لیول | تناؤ کی سطح | اوور ایج | عمر سے زیادہ |
| پروفیشنل | پیشہ ورانہ | ارینج میرج | شادی کا اہتمام |
| افورڈ | برداشت | کمفرٹ زون | پر آسائش علاقہ |
| اٹینڈ | حاضری | ڈبیٹر | بحث کرنے والا |
| رکوائرمنٹس | ضرورت، حاجت | اگیزیمینیشن | امتحانات |
| فیملی | خاندان | فلیٹ | ہموار |
| بلڈنگز | عمارتیں | پبلک | عوامی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| پرائیویٹ کوچز | نجی گاڑیاں | گراؤنڈ ہوسٹس | زمینی میزبان |
| لیبل | عنوان | انسٹالیشن | تنصیب |
| سٹارٹ | شروعات | مشن | مہم، کار |
| سپرے | چھڑکاؤ | گیجٹ | آلہ |
| ٹیکس | محصول | پروفائل | خاکہ، ناک نقشہ |
| سکول | مدرسہ | سیکولر | لادینی، غیر مذہبی |
| چیلنجز | مشکلات | فائنل میچ | آخری مقابلہ |
| فیمینسٹ | عورتوں کے حقوق | الگزانڈرا پیلس | ایگزانڈرا کا محل |
| کریڈٹ | ہیرا، آبرو | نارمل | عام |
| بارڈر کراس | سرحد کے پار | نیشنل | قومی |
| الیکٹرک | بجلی | وہیکل | گاڑی |
| ٹرامیٹک کریٹیسزم | تکلیف دہ تنقید | الیکٹمیل | انتخابی |
| ایڈجسٹ | ہم آہنگ کرنا، موافق کرنا، ڈھالنا، | انڈرسٹینڈ نگ | سمجھنا، عاقل ہونا |
| جیسچرز | اشارے | سلوگنز | نعرے |
| پارک | سیر گاہ | کنسنٹریشن | ارتکاز، توجہ مرکوز کرنا |
| گپ شپ | ہنسی مزاح | ایس او پیز | احتیاطی تدابیر |

## غیر مترادف الفاظ

انگریزی کے کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے اردو متبادلات موجود نہیں ہیں۔ جو کہ مکمل طور پر اردو میں رواج پا گئے ہیں۔ ان الفاظ کو اہلِ زبان نے جدید تقاضوں کے مطابق تسلیم کر لیا ہے۔ اس لیے ان الفاظ کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مثال کے طور پر امپائر، سمارٹ، فون، گیس، ڈاکٹر، کالج، ہوسٹل، رپورٹ، کمیٹی، الاؤنس، رجسٹر، ایجنڈا وغیرہ۔ اس کے علاوہ کچھ انگریزی الفاظ ایسے ہیں جو اب اردو کے الفاظ بن چکے ہیں۔ اس لیے ان الفاظ کی جمع بھی اردو قاعدے کے مطابق بنائی جائے گی مثال کے طور پر یونی ورسٹی کی

جمع یونیورسٹیوں، چیلنج کی جمع چیلنجوں، اسکول کی جمع اسکولوں، پروگرام کی جمع پروگراموں درست ہوگی۔ جب کہ انگریزی کے قاعدے کے مطابق یونیورسیٹیز، چیلنجز، کالجز، پروگرامز، اسکولز اردو میں جمع تصور نہیں کیے جائیں گے۔

| | |
|---|---|
| Personal Secretary | پرسنل سیکرٹری |
| Suppli | سپلی |
| Super Hit | سپر ہٹ |
| FSC | ایف ایس سی |
| MBBS | ایم بی بی ایس |
| Engineers | انجینئرز |
| Channel, Channels | چینل، چینلز |
| Tikkers | ٹکرز |
| Type Tikkers | ٹائپ ٹکرز |
| Smart | سمارٹ |
| Managing Director | مینجنگ ڈائریکٹر |
| Phone | فون |
| Wi-Fi | وائی فائی |
| Android | اینڈرائڈ |
| CNG | سی این جی |
| Cylinder | سیلنڈر |
| Suited Booted | سوٹڈ بوٹڈ |
| Gas | گیس |
| Panjab commission on the state of women | پنجاب کمیشن آن دی سٹیٹ آف ویمن |

| | |
|---|---|
| Schedule cast | شیڈول کاسٹ |
| Target killing | ٹارگٹ کلنگ |
| Council of Islamic ideology | کونسل آف اسلامک آئیڈیالوجی |
| Pluralism | پلورلزم |
| Lobby | لابی |
| Reporting Team | رپورٹنگ ٹیم |
| Mayo Hospital Ward | میو ہسپتال وارڈ |
| Running Commentary | رننگ کمنٹری |
| News Service | نیوز سروس |
| Script | سکرپٹ |
| Frontier Post | فرنٹیئر پوسٹ |
| Editor | ایڈیٹر |
| Table Diary | ٹیبل ڈائری |
| Superintendent | سپرنٹنڈنٹ |
| Hostel | ہوسٹل |
| Video Producer | وڈیو پروڈیوسر |
| Cactus | کیکٹس |
| Media Channel | میڈیا چینل |
| Clean Chit | کلین چٹ |
| Central Card Office | سنٹرل کارڈ آفس |
| Congress National Conference | کانگریس نیشنل کانفرنس |
| Cease Fire Line | سیز فائر لائن |

| | |
|---|---|
| Retired Headmaster | ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر |
| Post Mortem | پوسٹ مارٹم |
| Domicile | ڈومیسائل |
| Long March | لانگ مارچ |
| Oxford | آکسفورڈ |
| Remote Control | ریموٹ کنٹرول |
| Photo Journalist | فوٹو جرنلسٹ |
| International Women Media Foundation | انٹرنیشنل ویمن میڈیا فاؤنڈیشن |
| United | یونائیٹڈ |
| Association | ایسوسی ایشن |
| Chambers of Commerce | چیمبرز آف کامرس |
| Budget | بجٹ |
| Officer's Club | آفیسرز کلب |
| TV Screen | ٹی وی سکرین |
| Footage | فوٹیج |
| Panama | پانامہ |
| Pandora Leaks | پینڈورا لیکس |
| Cantanier | کینٹینر |
| Super Power | سپر پاور |
| College | کالج |
| Technology | ٹیکنالوجی |
| Anti- Biotics | اینٹی بائیوٹکس |

| | |
|---|---|
| Steroids | سٹیرائڈز |
| Enzyme | اینزائم |
| Insulin | انسولین |
| Bio technology | بائیوٹیکنالوجی |
| Gene Therapy | جین تھراپی |
| Corona Virus | کروناوائرس |
| Testing kit | ٹیسٹنگ کٹ |
| Bio Filter | بائیوفلٹر |
| Company | کمپنی |
| Stake Holders | سٹیک ہولڈرز |
| Lieutenant Colonel | لیفٹیننٹ کرنل |
| Chief Editor | چیف ایڈیٹر |
| Report | رپورٹ |
| English Medium | انگلش میڈیم |
| Plastic | پلاسٹک |
| Store | سٹور |
| Bio Degradable | بائیوڈی گریڈایبل |
| Airline | ائیرلائن |
| Showbiz | شوبز |
| Facebook | فیس بک |
| Instagram | انسٹاگرام |
| Smart Phone | اسمارٹ فون |
| Internet | انٹرنیٹ |

| | |
|---|---|
| Careem | کریم |
| Uber | اوبر |
| Taxi | ٹیکسی |
| Freelancing | فری لانسنگ |
| Channel | چینل |
| Telecast | ٹیلی کاسٹ |
| Web Series | ویب سیریز |
| Packet | پیکٹ |
| Cup | کپ |
| Video | ویڈیو |
| Click | کلک |
| X-ray | ایکسرے |
| PDM | پی ڈی ایم |
| Token System | ٹوکن سسٹم |
| 9th Avenue | نائنتھ ایونیو |
| DNA | ڈی این اے |
| Super Units | سپر یونٹس |
| Satellite | سیٹیلائٹ |
| Call | کال |
| Central Nursing Association | سینٹرل نرسنگ ایسوسی ایشن |
| Counsel | کونسل |
| Registered | رجسٹرڈ |
| Head Nurse | ہیڈ نرس |

| | |
|---|---|
| Staff Nurse | سٹاف نرس |
| Cricket Event | کرکٹ ایونٹ |
| Final Match | فائنل میچ |
| Press Conference | پریس کانفرنس |
| Recording | ریکارڈنگ |
| Security Policy | سیکیورٹی پالیسی |
| Gun Control Policy | گن کنٹرول پالیسی |
| Writer's Club | رائٹرز کلب |
| Micro Organism | مائیکرو آرگنزم |
| Marketing | مارکیٹنگ |
| Vice Chancellor | وائس چانسلر |
| Seminar | سیمنار |
| Interview Section | انٹرویو سیکشن |
| Damo | ڈیمو |
| Training Session | ٹریننگ سیشن |
| Salute | سیلیوٹ |
| Supreme Court | سپریم کورٹ |
| Global Warming | گلوبل وارمنگ |
| Banking | بنیکنگ |
| Green House Gases | گرین ہاؤس گیسز |
| Dollar | ڈالر |
| Corporate | کارپوریٹ |
| Howard | ہاورڈ |

| | |
|---|---|
| Position Holder | پوزیشن ہولڈرز |
| Download | ڈاؤن لوڈ |
| Google | گوگل |
| Media | میڈیا |
| Engineer | انجینئرز |
| Shares | شیئرز |
| French | فرانسیسی |
| Chemical | کیمیکل |
| Harry Potter | ہیری پورٹر |
| Diary | ڈائری |
| Incubator | انکیوبیٹ |
| Judge | جج |
| Lyallpur | لائلپور |
| Propaganda | پروپیگنڈا |
| Under Graduate | انڈر گریجویٹ |
| Lecturer ship | لیکچرارشپ |
| Sewerage | سیوریج |
| Lab Test | لیب ٹیسٹ |
| Shift | شفٹ |
| Register | رجسٹر |
| System | سسٹم |
| Team | ٹیم |
| Table | ٹیبل |

| | |
|---|---|
| Interview | انٹرویو |
| Scholars | سکالرز |
| Project | پراجیکٹ |
| Credit | کریڈٹ |
| Training Center | ٹریننگ سنٹر |
| Family Set Up | فیملی سیٹ اپ |
| Brands | برانڈز |
| Reports | رپورٹس |
| Packages | پیکجز |
| Workshop | ورک شاپ |
| Computer | کمپیوٹر |
| Battery | بیٹری |
| Cartoon | کارٹون |
| Blub | بلب |
| Electronic | الیکٹرانک |
| Retire | ریٹائر |
| Social Media | سوشل میڈیا |
| Labal | لیبل |
| Corrupt | کرپٹ |
| Valentine's Day | ویلنٹائن ڈے |
| Vaccine | ویکسین |

# حوالہ جات


1. عوامی ذرائع ابلاغ، ترسیل و تعمیر و ترقی، مترجم شاہد پرویز، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان نئی دہلی، دسمبر2002ء، ص28۔
2. https;//m.fb.com/linguistic.
3. عطش درانی،ڈاکٹر، پاکستانی اردو کے خدو خال، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، 1997ء، ص218۔
4. رؤف پاریکھ، پروفیسر ڈاکٹر،انگریزی مرکبات کے بامحاورہ اردو مترادفات،ماہنامہ اخبارِ اردو، شمارہ10 اکتوبر2018ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص40۔
5. فوزیہ اسلم،ڈاکٹر،انگریزی آمیزی کا رحجان اور اردو اخبارات، مشمولہ تحقیقی مجلہ "تحقیق" جام شورو یونی ورسٹی، جولائی تا دسمبر2016ء۔
6. SadafShamim,Effect of Medium of Instruction on Students'conceptCarity in science,thesis,Allama Iqbal open UNIversityIslamabad,November, 2018.
7. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی،لوگ، جوگ، روگ اور سموگ، ہم سب بلاگ، سترہ دسمبر2021ء۔
8. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، گوشی، سرگوشی، خاموشی اور نموشی، ہم سب بلاگ، انیتس نومبر2020ء۔
9. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، میں بھی کبھی سکول کے اندر داخل ہوا ہوں؟ ہم سب بلاگ، چوبیس نومبر 2021ء۔
10. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، نشتر میں بلی بھی سموسہ کھاتا ہے، ہم سب بلاگ، تین نومبر2021ء۔
11. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، سالم، بالم اور ظالم، ہم سب بلاگ، یکم نومبر2021ء۔
12. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی،اب بندہ گھر بیٹھے بات بھی نہیں کر سکتا، ہم سب بلاگ، سات دسمبر2021ء۔
13. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، ہمیں تو لوگوں کی عجلت مار گئی، ہم سب بلاگ، پانچ اکتوبر2021ء۔
14. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، نلکا اور ہلکا، ہم سب بلاگ، چوبیس ستمبر2021ء۔
15. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، کیکر، ٹکر، ذکر اور فکر، ہم سب بلاگ، بائیس ستمبر2021ء۔
16. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، فون، خون، جنون اور سکون، ہم سب بلاگ، سترہ ستمبر2021ء۔

17. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، مر تو میرا گھوڑا بھی گیا تھا، ہم سب بلاگ، بارہ ستمبر 2021ء۔
18. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، آہستہ بولیں! میرا گھوڑا ایسی باتوں کا برا مانتا ہے، ہم سب بلاگ، چار ستمبر 2021ء۔
19. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، آپ ہو سیں، ہم سب بلاگ، تئیس اگست 2021ء۔
20. آسیہ اشرف اعوان، کراچی روشنیوں کا شہر کیسے بنا؟، ہم سب بلاگ، تیس نومبر 2020ء۔
21. آئی اے رحمان، انتہا پسندی کی جڑیں، ہم سب بلاگ، پچیس جولائی 2020ء۔
22. آئی اے رحمان، ظفر صمدانی: ایک باکمال شخصیت، ہم سب بلاگ، تین جولائی 2021ء۔
23. ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی، میوا، سیوا، جان لیوا اور بیوہ، ہم سب بلاگ، پندرہ نومبر 2021ء۔
24. بھارو مل امرانی، راٹا سر کی ریل سے لکھا ہوا ایک ادبی خط، ہم سب بلاگ، پچیس نومبر 2021ء۔
25. کفایت علی رضی، پاکستانی مومن اور افغان طالبان، ہم سب بلاگ، انتیس جولائی 2021ء۔
26. کفایت علی رضی، عزت مآب نوجوان، ہم سب بلاگ، دو اپریل 2021ء۔
27. کفایت علی رضی، طلبہ اور یونین، ہم سب بلاگ، سترہ دسمبر 2021ء۔
28. فہمینہ ارشد، یہاں سے نہ گزریں، یہاں آپ کی عزت لٹ سکتی ہے، ہم سب بلاگ، اٹھارہ اگست 2021ء۔
29. فہمینہ ارشد، خدا کی قدرت، حسنِ فطرت، ہم سب بلاگ، دس اگست 2021ء۔
30. فہمینہ ارشد، غریب اور غریب کی بیٹی کی شادی، ہم سب بلاگ، یکم اگست 2021ء۔
31. فہمینہ ارشد، اسلامی جمہوریہ پاکستان کی بے حیا بکریاں، ہم سب بلاگ، اٹھائیس جولائی 2021ء
32. ایضاً، زندگی میں سکون چاہیے؟ تو پھر الٹی گنگا بہایئے!، ہم سب بلاگ، چوبیس جولائی 2021ء۔
33. حذیفہ ارژہر، تحقیقی عمل کا طریقہ کار، ہم سب بلاگ، دس جون 2021ء۔
34. حذیفہ ارژہر، دکن میں اردو، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، ہم سب بلاگ، بارہ مئی 2021ء۔
35. آصف اشرف، 2020 کی کشمیری ڈائری، ہم سب بلاگ، یکم جنوری 2021ء۔
36. آصف اشرف، جس کو آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے، ہم سب بلاگ، بیس دسمبر 2021ء۔
37. آصف اشرف، پو ٹھی مکوالاں خصوصی رپورٹ، ہم سب بلاگ، پانچ دسمبر 2020ء۔
38. آصف اشرف، مریم واقعی مریم ہے، ہم سب بلاگ، تین ستمبر 2020ء۔

39. آصف اشرف، کشمیری خاتون صحافی کا اعزاز، ہم سب بلاگ، چودہ جون 2020ء۔
40. آشر شہزاد، بھونڈی تقریریں، ہم سب بلاگ، چھبیس اکتوبر 2021ء۔
41. آشر شہزاد، اقبال کا نسخہ کیمیا، ہم سب بلاگ، تین اکتوبر 2021ء۔
42. آصف جیلانی، کچھ ذکر فیض صاحب کا، ہم سب بلاگ، چھ ستمبر 2020ء۔
43. آصف جیلانی، کیا مرکسزم کا سورج غروب ہو گیا ہے؟ ہم سب بلاگ، چھ مئی 2020ء۔
44. آصف جیلانی، اردو ادب اور صحافت، ہم سب بلاگ، چار فروری 2020ء۔
45. آصف اقبال انصاری، زبان ملک کی پہچان ہوتی ہے، ہم سب بلاگ، تئیس نومبر 2020ء۔
46. آصف منہاس، معاشرتی ذمہ داری سے ناآشنا گندے غلیظ لوگ، ہم سب بلاگ، پچیس نومبر 2021ء۔
47. آصف منہاس، کتاب بینی کا بڑھتا ہوا صحت مند رجحان، ہم سب بلاگ، چابیس مئی 2021ء۔
48. آصف منہاس، بہاولپور کا محلہ کجل پورہ جہاں صفائی نصف ایمان ہے، ہم سب بلاگ، چوبیس اپریل 2021ء۔
49. آصف منہاس، منٹو کا افسانہ جو کشمور میں تجسیم ہو گیا، ہم سب بلاگ، چودہ نومبر 2020ء۔
50. آصف منہاس، وہی چراغ بجھا جس کی لو قیامت تھی، ہم سب بلاگ، دس نومبر 2020ء۔
51. آصف منہاس، انفرادی اور قومی تنزلی کی ایک بنیادی وجہ، ہم سب بلاگ، پچیس ستمبر 2020ء۔
52. آصف منہاس، علم و کمال آپ کی میراث کیا کہا، ہم سب بلاگ، انتیس دسمبر 2020ء۔
53. آصف منہاس، مومنین بنیادی باتوں سے آگے کب بڑھیں گے، ہم سب بلاگ، چھبیس دسمبر 2020ء۔
54. آصف منہاس، کوا حلال ہے یا حرام، ہم سب بلاگ، نو جنوری 2020ء۔
55. آصف فرخی، سارا شگفتہ اور نگ چور، ہم سب بلاگ، پانچ جون 2020ء۔
56. آصف خان رومی، ڈاکٹر ملک حمید اللہ: کراچی کے عظیم مسیحا کو سلام، ہم سب بلاگ، سترہ اپریل 2020ء۔
57. آصف خان رومی، بارہ مئی نرسوں کا دن، ہم سب بلاگ، تیرہ مئی 2020ء۔
58. آغا نیاز مگسی، پاکستان کی نام ور خواتین، ہم سب بلاگ، آٹھ مارچ 2020ء۔

59. آغا نیاز مگسی، ایک انسان دوست عورت کو سلام، ہم سب بلاگ، اکیس مارچ 2020ء۔
60. آغا نیاز مگسی، سندھ کا عوامی شاعر، ہم سب بلاگ، تیس دسمبر 2020ء۔
61. حسن عسکری، وطن اور حب الوطنی، ہم سب بلاگ، چار اپریل 2020ء۔
62. آعمش حسن عسکری، تاریخ پڑھاؤ یا اپنی جان بچاؤ؟ ہم سب بلاگ، تئیس مارچ 2020ء۔
63. آصف ٹھیو، ہمارا سماج اور عورت کی آزادی سوال، ہم سب بلاگ، نو جولائی 2020ء۔
64. آصف منیر، پاکستان میں بائیو ٹیکنالوجی کا کردار، ہم سب بلاگ، اکتیس مئی 2021ء۔
65. آصف منیر، تعلیم کو عزت دو، ہم سب بلاگ، چودہ مارچ 2021ء۔
66. آصف منیر، مجھے ڈر ہے کہ باغباں کو کہیں نیند آنہ جائے، ہم سب بلاگ، پندرہ نومبر 2020ء۔
67. آصف منیر، تعلیم سب کا حق ہے، ہم سب بلاگ، تیس اگست 2020ء۔
68. آفتاب علی بیگ، سوشل میڈیا کا ارتقائی سفر اور آنے والے چند سال، دانش بلاگ، دو اگست 2020ء۔
69. آغر ندیم سحر، ادیب، ناشر اور سائبان تحریک، ہم سب بلاگ، بائیس نومبر 2021ء۔
70. آغر ندیم سحر، دو کوزہ گر۔ شبلی نعمانی اور ظفر علی خان، ہم سب بلاگ، گیارہ اکتوبر 2021ء۔
71. آغر ندیم سحر، مجلسِ ترقی ادب: منصور آفاق کا اصل مسئلہ کیا ہے، ہم سب بلاگ، چار مئی 2021ء۔
72. آغر ندیم سحر، اور ئنٹل کالج شعبہ اردو ار مغان جمیل، ہم سب بلاگ، تئیس ستمبر 2021ء۔
73. آغر ندیم سحر، استاد کو عزت دو، ہم سب بلاگ، ستائیس جنوری 2020ء۔
74. آغر ندیم سحر، ادارہ سخن اور نسلِ نو کا قافلہ، ہم سب بلاگ، یکم جنوری 2020ء۔
75. آمنہ اختر شیخ، ہماری عدلیہ اور ماحولیاتی تحفظ، ہم سب بلاگ، سات ستمبر 2021ء۔
76. آمنہ اختر شیخ، موسمی تغیرات اور ہماری ذمے داری، ہم سب بلاگ، پندرہ جون 2021ء۔
77. آفتاب وڑائچ، ناروے، جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی، ہم سب بلاگ، پندرہ نومبر 2020ء۔
78. آمنہ ظہیر، قرآن میں خواتین کا ذکر اور مرد مترجم اور مفسر، دانش بلاگ، تیرہ جون 2021ء۔
79. آمنہ سویرا، سمارٹ فون کا نشہ اور ہمارے بچے، ہم سب بلاگ، تئیس اکتوبر 2021ء۔
80. آمنہ امین، کوئی تصنیف کلاسک کا درجہ کیسے حاصل کر سکتی ہے، ہم سب بلاگ، سات جنوری 2021ء۔

81. ائیر مارشل اصغر خان، میجر کے ہاتھوں دھڑن تختہ، ہم سب بلاگ، انیتس اگست 2021ء۔
82. آمنہ مفتی، صحافت کا پیشہ، دانش بلاگ، اٹھائیس نومبر 2021ء۔
83. آمنہ مفتی، ڈاکٹر بننے کے سپنے، دانش بلاگ، انیس ستمبر 2021ء۔
84. ابنِ آصف، سوئز کینال، ہم سب بلاگ، بارہ مئی 2021ء۔
85. ابصار فاطمہ، کیا پاکستانی ڈرامہ اور سینما فنی اعتبار سے قلاش ہو رہا ہے؟ ہم سب بلاگ، آٹھ ستمبر 2021ء۔
86. ابصار فاطمہ، شریکِ حیات سے جنسی ترجیحات پر بات کرنا "ڈرٹی ٹاک" نہیں، ہم سب بلاگ، بیس اگست 2021ء۔
87. ابصار فاطمہ، چودہ اگست کے دن آپ کے گھر کے مرد کہاں تھے، ہم سب بلاگ، انیس اگست 2021ء۔
88. ابصار فاطمہ، میں ادبی دنیا کی muggle ہوں، ہم سب بلاگ، سات جولائی 2021ء۔
89. ابصار فاطمہ، ماں کے ہاتھ کا شیر خرماں۔ ایک عام لڑکی کی ڈائری، ہم سب بلاگ، بائیس مئی 2021ء۔
90. ابصار فاطمہ، ہمیشہ خوش رہنا بھی نارمل نہیں، ہم سب بلاگ، چھ اپریل 2021ء۔
91. ابصار فاطمہ، سید ماجد شاہ کی کتاب "ق": ایک طلسم نگری، ہم سب بلاگ اکتیس جنوری 2021ء۔
92. ابصار عالم، گمراہی سے گولی تک، دانش بلاگ، سترہ مئی 2021ء۔
93. ابصار عالم، ملازمت اور صحافت، دانش بلاگ، چھ مئی 2021ء۔
94. ابنِ انشا، ابنِ انشا بنام قراۃ العین حیدر، ہم سب بلاگ، دس ستمبر 2020ء۔
95. ابنِ افراسیاب عباسی، کاش کوئی صلاح الدین زندہ ہو جائے، ہم سب بلاگ بارہ مئی 2021ء۔
96. فاطمہ قمر، اردو ایک بین الاقوامی زبان ہے، دانش بلاگ، ستائیس اکتوبر 2021ء۔
97. مجتبیٰ فاروق، انگریزی تراجم قرآن میں خواتین کی خدمات، ہم سب بلاگ، بائیس اکتوبر 2021ء۔
98. نعیم صادق، صرف غیر مسلموں کے لیے، دانش بلاگ، اکیس اکتوبر 2021ء۔
99. علی عمر عمیر، پسِ آواز۔۔۔ دانش بلاگ، سترہ اکتوبر 2021ء۔
100. نعیم صادق، جہنم میں قرنطینہ، دانش بلاگ، بارہ اکتوبر 2021ء۔

101. خبیب کیانی، جھاڑو اور مائیکل اینجلو کا برش ایک ہو سکتے ہیں اگر۔۔، دانش بلاگ، گیارہ اکتوبر 2021ء۔

102. اقدس ہاشمی، ڈرامہ، طرب والمیہ اور مجرا کلچر۔۔، دانش بلاگ، نو اکتوبر 2021ء۔

103. نعیم صادق، زندگی کے واقعات کو پہچاننا۔۔، دانش بلاگ، انیس اگست 2021ء۔

104. محمد طلحہ جٹ، ابسولیوٹلی ناٹ۔۔، دانش بلاگ، تین اگست 2020ء۔

105. نعیم صادق، زندہ ہونے کا ثبوت، دانش بلاگ، تین اگست 2021ء۔

106. کومل راجہ، دن عام ہوں یا وبا کے: ایک خط۔۔، دانش بلاگ، یکم اگست 2021ء۔

107. عطا محمد تبسم، ملک بچانا ہے یا ملائیت؟ دانش بلاگ، انیس اپریل 2021ء۔

108. حسنِ غزالی، پاکیزہ خاتون، دانش بلاگ، دو اپریل 2021ء۔

109. شریف اللہ محمد، مزاحمتی معلوب، دانش بلاگ، یکم اپریل 2021ء۔

110. اعجاز الحق اعجاز، ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور اقبال اکادمی، دانش بلاگ، بیس مارچ 2021ء۔

111. سعدیہ بشیر، روشنی اور چراغ، دانش بلاگ، انیس مارچ 2021ء۔

112. چوہدری بابر عباس، آخر کریں کیا؟ دانش بلاگ، سترہ مارچ 2021ء۔

113. مہوش خان، جرمنی، حقوقِ نسواں مغرب کا لولی پاپ۔۔ دانش بلاگ، آٹھ مارچ 2021ء۔

114. ظہور احمد، تنہائی اور اضطراب اور تخلیق، دانش بلاگ، چودہ فروری 2021ء۔

115. ضیاء الرحمن فاروق، فیمینزم کا قضیہ اور ہم۔۔۔ دانش بلاگ، تیرہ فروری 2021ء۔

116. نعمان علی خان، علم کیا ہے؟ اور کیا ایک نئی انسانی دانش کی تشکیل ناگزیر ہے؟ دانش بلاگ، تیرہ فروری 2021ء۔

117. طیب عثمانی، ویلنٹائن، مذہبی طبقات کا ناممکن سماج اور لو میرج لے مسائل، دانش بلاگ، تیرہ فروری 2021ء۔

118. نعیم صادق، جدید دور کی غلامی، دانش بلاگ، نو فروری 2021ء۔

119. عبدالرحمن قدیر، باواجی سیالکوٹی، دانش بلاگ، یکم فروری 2021ء۔

120. ایضاً، تاخیر سے شادی اور اداس جوڑے۔۔ جدید مسائل اور حل، دانش بلاگ، ستائیس جنوری 2021ء۔

121. سحر ش عثمانی، شادی، انقلاب اور فیمینزم۔۔دانش بلاگ، اکیس جنوری 2021ء۔
122. عطا محمد تبسم، خوش رہنا بھی ایک عادت ہے، دانش بلاگ، چار جنوری 2021ء۔
123. اسرار احمد یوسف زئی، معاشی حالات اور خواتین کی مزدوری، دانش بلاگ، تین جنوری 2021ء۔
124. اشتیاق احمد، کمپیوٹر پر اردو میں تدریس سائنس کیسے؟ایک روزن بلاگ، بائیس نومبر 2020ء۔
125. پروفیسر فتح محمد ملک، پاکستان کی نظریاتی اساس کا خوف، ایک روزن بلاگ، بائیس نومبر 2020ء۔

## باب چہارم

# مجموعی جائزہ، تحقیقی نتائج اور سفارشات

### (الف) مجموعی جائزہ:

گزشتہ ابواب میں تحقیق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ہمیں معلوم ہو گا کہ اردو زبان بنیادی طور پر خالص زبان کی صورت میں وجود میں نہیں آئی۔ یہ ایک لشکری زبان ہے جس میں فارسی اور عربی کے الفاظ شامل ہیں۔ دراصل زبان ایک سماجی ضرورت ہے۔ یہ سماج کو جوڑتی ہے۔ یہ رابطے کا ایک ذریعہ ہے جس کو معلومات کا تبادلہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس مقالے کا موضوع "سوشل میڈیا اور اردو زبان: منتخب اردو ادبی بلاگرز کا املا اور ذولسانیت کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ "پر مبنی ہے۔ بلاگ ویب لاگ کا مخفف ہے جس کا مطلب ہے آپ آن لائن کوئی ڈائری مرتب کرتے ہیں یا انٹرنیٹ کے ذریعے ویب سائٹ پر لاگ ان ہو کر کچھ لکھتے ہیں۔ بلاگ انٹرنیٹ کے ذریعے ایک قسم کا ذاتی جذبات، محسوسات اور مشاہدات کا تحریری اظہار ہے۔ ایسی ویب سائٹس جہاں گفتگو یا معلومات ترتیب وار ہوتیں ہیں۔ اسے ڈیجیٹل ڈائری بھی کہا جاتا ہے۔ جہاں تک بلاگرز کے حوالے سے بات ہے تو بلاگز ہماری آنے والی زندگی میں اہمیت حاصل کر چکے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سب کچھ آن لائن منتقل ہو رہا ہے۔ اس کی بدولت عام آدمی اس قابل ہو گیا ہے کہ معاشرے میں ہونے والے کسی بھی تشدد، ظلم، ناانصافی کے خلاف بڑی آسانی سے آواز اٹھا سکتا ہے۔ یوں سوشل میڈیا بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب کسی بھی موضوع کے بارے میں بلاگز سے مدد لی جا سکتی ہے۔ اس کی وجہ سے معلومات تک رسائی آسان ہو گئی ہے۔ اس وقت دن کے ہر گھنٹے میں بلاگز تحریر ہو رہے ہیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ ہے کہ متعلقہ موضوع کے بلاگ پر تبصرہ جات بھی موجود ہوتے ہیں اور قاری بھی اپنی مرضی سے اس بلاگ سے متعلق رائے تبصرہ میں دے سکتا ہے۔

تحقیقی مقالے کے پہلے باب میں بلاگ اور اس کی زبان پر بات کی گئی ہے۔ چوں کہ زبان زندگی کے ہر شعبہ سے منسلک ہے اس وجہ سے ہم بلاگ اور اس کے معیار کو زبان کی بدولت دیکھتے ہیں۔ اس وجہ سے زبان ایک اہم ہتھیار ہے۔ ایک مسئلہ جو بلاگز کے اندر کثرت سے پایا جاتا ہے وہ ان کے اندر زبان و املا کی اغلاط کا مسئلہ ہے۔

اردو زبان کے معیار کو جانچنے کے لیے بلاگنگ کی تاریخ دیکھنا ضروری ہے۔ اس لیے مقالے کے باب اول میں صفحہ نمبر سترہ، اٹھارہ، انیس پر بلاگنگ کی تاریخ کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جس سے واضح ہوتا ہے کہ سوشل میڈیا پر پہلے

انگریزی بلاگ لکھے گئے اور بعد میں اردو بلاگ کا چلن ہوا۔اس طرح اردو بلاگنگ کی شروعات ہوئی۔ رفتہ رفتہ بلاگرز نئے نئے موضوعات کا انتخاب کرنے لگے۔اب مذہب، فلسفہ، سیاست، معیشت، معاشرت، ثقافت ہر موضوع پر بلاگ تحریر کیا جارہا ہے۔

اس کے بعد منتخب اردو بلاگز کا اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔ جس میں اردو بلاگنگ کی شرعات میں تین ویب سائٹس کا کردار بیان کیا گیا ہے۔اردو پوائنٹ بلاگز،اردو ہوم بلاگز اور اردو ٹیک بلاگز۔اردو گاہ پہلی ویب سائٹ ہے جس کا پتا اردو میں لکھا جاتا ہے۔اس کے بعد وہ منتخب بلاگز جن کا اس مقالے کی روشنی میں جائزہ لیا گیا ہے ان پر بات کی گئی ہے۔ "ہم سب بلاگ،دانش بلاگ، اور ایک روزن بلاگ" اس مقالے میں ان بلاگز کے تحت املا ور ذولسانیت کو دیکھا گیا ہے۔اس کے بعد سوشل میڈیا اور اردو زبان پر بات کی گئی ہے۔ جس میں نہ صرف اردو زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے بلکہ سوشل میڈیا پر اردو زبان کو درپیش مسائل کا بھی تفصیلی ذکر موجود ہے سوشل میڈیا کسی بھی زبان کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے۔آج گلوبلائزیشن کا دور ہے اس کا انحصار سرمایہ درانہ نظام پر ہے۔ سوشل میڈیا نے کلچر، زبان اور اس کے ہر ہر مرحلے کو تبدیل کیا ہے۔آج کی جنریشن سوشل میڈیا کی دل دادہ ہے لیکن سوشل میڈیا سے ہمیں اور ہماری اردو زبان کو کچھ خطرات بھی لاحق ہوئے ہیں۔ جس میں پہلا خطرہ رسم الخط کا ہے۔ دوسرا عبارت مکمل لکھنے کا مسئلہ ہے۔ تیسرا مخفف کا ہے۔ چوتھا مسئلہ Signs کا ہے۔Emoji نے انسان سے لفظوں کا اظہار چھین لیا ہے۔جو تاثیر الفاظ میں ہے وہ علامتوں میں نہیں ہے۔ پانچواں مسئلہ سوشل میڈیا نے انسان سے کتاب کا رابطہ توڑ دیا ہے۔آج نئی نسل اس وجہ سے اپنے کلچر سے دور ہو گئی ہے۔

تحقیقی مقالے کا دوسرا باب اردو بلاگز کے املائی جائزہ پر مشتمل ہے۔ جس کے لیے ضروری ہے یہ سمجھا جائے کہ املا کیا ہے؟اس کا مقصد کیا ہے؟اس کے ساتھ ساتھ اس کی اہمیت اور ضرورت کس حد تک ہے۔دراصل املا یہ ہے کہ کسی لفظ کو اس میں شامل حروف کے مطابق لکھا جائے یعنی حروف اپنے اپنے مقام پر درست شکل میں اس طرح لکھے جائیں کہ لفظ درست طور پر پڑھا جائے۔آج بھی ہم بلاگز کا مطالعہ کریں تو اس کے اندر بے شمار املا کی اغلاط پائی جاتیں ہیں۔اس کی بنیادی وجہ غیر تعلیم یافتہ طبقے کا بلاگز لکھنا ہے جو کہ سوشل میڈیا کے بہت زیادہ استعمال کی وجہ سے یا شوق کی وجہ سے کسی موضوع سے متعلق ذاتی خیال کو ڈیجیٹل ڈائری پر منتقل کر رہے ہیں۔جب اردو زبان لکھنے والوں کو اردو کے قواعد، املا وانشا سے واقفیت نہیں ہو گی تو اس میں لازماً املا کی اغلاط موجود ہوں گی۔اس کے علاوہ ہر گھنٹے میں سیاسی، سماجی، تعلیمی، اقتصادی، ثقافتی، دینی موضوعات پر کئی کئی بلاگز

لکھے جارہے ہیں۔ جن کی پروف خوانی اس انداز سے نہیں کی جاتی اور جب دوسرے دن لوگ اس کا مطالعہ کرتے ہیں تب جاکر احساس ہوتا ہے کہ اس کے اندر املا کی کتنی اغلاط موجود ہیں۔اس لیے اردو بلاگرز کو اردو کے قواعد اور املا و انشا ضرور پڑھائیں جائیں۔ پھر ان کو سوشل میڈیا پر آن لائن لکھنے کی اجازت ہو۔

اردو کے منتخب بلاگز (ہم سب، دانش، ایک روزن) کا جب مطالعہ کیا گیا تو یہ بات بھی سامنے آئی کہ تمام بلاگز کے اندر حروف کو ملا کر ایک ساتھ لکھنے کا جو رجحان موجود ہے۔اس میں خاص طور پر کیلیئے، کیونکر، آپکا، آپکے، جسکے، جنکی، جسکی، آنیوالی، کونسے، غمزدہ، چمکدار، خوبصورت اس کے علاوہ بے شمار الفاظ ہیں جن کی املا غلط طور پر لکھی جارہی ہے۔اس انداز میں لکھنے کا رواج عام ہو گیا ہے۔اردو میں املا کے بعض مسائل وہ ہیں جو مستعار الفاظ کی وجہ سے پیدا ہو گئے ہیں۔مسئلہ یہ ہے کہ جہاں مستعار الفاظ کا طریق املا سے مختلف ہے وہاں اردو کے قاعدے سے لکھنا چاہیے یا نہیں؟ادارہ فروغ قومی زبان نے بھی املا کے امور پر مسلسل اپنی توجہ مرکوز رکھی ہے متعدد علمی مباحث کے بعد 1985ء میں ایک سیمینار "املا اور رموزِ اوقاف" منعقد کیا گیا۔اس میں ماہرینِ لسانیات کی ایک کمیٹی تشکیل پائی۔اس کمیٹی نے اپنے اجلاس میں املا کی سفارشات منظور کیں۔اردو بلاگز میں املا کے مسائل اہمیت کے حامل ہیں۔اگر ان کا سدِباب نہ کیا گیا تو اردو زبان اپنی اصل کھو بیٹھے گی۔اس لیے یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ ہم جس لفظ کو لکھنا چاہتے ہیں اس کی صحیح صورت کیا ہے۔دراصل ایک لفظ کے ایک سے زیادہ معنی ہوتے ہیں۔اس کثرت کی جلوہ گری کی وجہ سے املا کے مسائل پیش آتے ہیں۔

اس کے علاوہ باب سوم میں اردو ادبی بلاگز کے ذولسانی مسائل پر مفصل بحث کی گئی ہے۔سوشل میڈیا اور اس کی بدولت آنے والی اردو زبان کا ایک منفی پہلو یہ بھی ہے کہ اس عمل کے دوران انگریزی الفاظ کا کثرت سے استعمال ہو رہا ہے۔ان میں اکثر الفاظ کے اردو مترادف ہونے کے باوجود انگریزی متبادلات کے استعمال کا رجحان ہے۔اس مقالے میں اسی تناظر میں انگریزی الفاظ کا جائزہ لیا گیا ہے۔اردو زبان میں مستعار اور دخیل دونوں قسم کے الفاظ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔یہ الفاظ عوام کی زبان کا حصہ بنتے جارہے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ انگریزی جمع کا استعمال بھی کیا جارہا ہے۔ذولسانیت میں تین طرح کے الفاظ شامل ہیں۔ایک دخیل الفاظ جن کو Adopted words کہا جاتا ہے۔دوسرے مستعار الفاظ جن کو Barrow Words کہا جاتا ہے۔ تیسر السانی آمیزش جس کو کوڈمکسنگ Code mixing کہا جاتا ہے۔اس کے لیے ضروری ہے کہ جس جگہ اردو اور انگریزی الفاظ استعمال ہوتے ہوں۔وہاں اردو کے الفاظ کے استعمال کو ترجیح دینی چاہیے۔اس کی بنیادی وجہ بلاگرز کے ذخیرہ الفاظ میں کمی ہے۔وقت کی کمی کے باعث ہم اس لفظ کا اردو معنی لغت سے تلاش

نہیں کرتے اور اس کی جگہ انگریزی زبان کا لفظ آسانی سے استعمال کر لیتے ہیں۔ان میں جو الفاظ زیادہ چلن میں ہیں۔ ان میں آن لائن ، فری ہوم ڈیلیوری، کیش، سینئر، جونیئر، میرٹ، انفارمیشن، ہیلپ، ہوٹل، میس، پوزیشن، گپ شپ، سیٹ، چانس، سپلائی، فنڈز، یونیورسٹی اور اس کے علاوہ بے شمار ایسے الفاظ ہیں جو کثرت سے استعمال ہو رہے ہیں۔ حالاں کہ ان کے اردو مترادف موجود ہیں۔اس کے علاوہ ایسے الفاظ جن کا اردو میں متبادل نہیں ہے ان کو انگریزی میں ہی استعمال کیا جائے تو مضائقہ نہیں ہے۔ان میں زیادہ تر سپر ہٹ، سمارٹ، وائی فائی، گیس، لابی، میڈیا چینل، ریموٹ کنٹرول، بجٹ، فوٹیج، کالج، کمپنی، رپورٹ، پلاسٹک، کپ وغیرہ۔

ذولسانیت سے ایک اور مسئلہ یہ پیدا ہوا ہے کہ انگریزی ایک ثانوی زبان ہے۔ثانوی زبان کو سیکھنے والا ثانوی زبان میں لکھے ہوئے ادب کی تحسین کس طرح کرے؟ وہ اس کی موسیقی سے بے ساختہ ہم آہنگ نہیں۔اس کے حوالوں کے لیے تعلیم و تربیت یافتہ نہیں۔اس کے اہم موضوعات سے براہِ راست متعلق نہیں اور نہ ہی اس زبان کے کلچر سے قریبی اثر پذیری رکھتا ہے۔

آخر میں اتنا عرض کر دوں کہ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ہم اس وقت سائنسی عروج کے وسطی اور انتہائی تیز رفتار دور سے گزر رہے ہیں۔ ہمارے پاس وقت طلب تجربوں اور علمی مباحثوں کے لیے گنجائش نہیں ہے اس لیے اگر ہم زبان کی ترقی اور املا کی اصلاح کی رفتار کو وقت کے تقاضوں، ضروریات اور رفتار سے ہم آہنگ نہیں کر سکتے تو ہماری ساری کوشش محض ذہنی مشق ہو کر رہ جائے گی۔

## (ب) نتائج:

1. دور حاضر میں اردو بلاگز میں آسان اور سادہ الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے جسے کم پڑھا لکھا قاری بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ سماجی ابلاغ کے اس دور میں زبان کی معیار بندی کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔
2. اردو بلاگز میں استعمال ہونے والے انگریزی الفاظ کی تعداد 50-60 فیصد تک ہے۔اس کی بڑی وجہ اردو لکھاریوں کا عام بول چال میں بھی انگریزی کے استعمال کا رجحان ہے۔اس لیے لکھاری اردو متبادل سے ناآشنا ہونے کی وجہ سے اپنی آسانی کے لیے انگریزی متبادل کا استعمال کرتا ہے۔
3. عصرِ حاضر میں کئی اردو بلاگز میں انگریزی الفاظ کا بے تحاشا استعمال کیا جا رہا ہے اور ان میں ایسے الفاظ بکثرت موجود ہیں جس کا عام فہم اردو متبادل موجود ہے مثال کے طور پر

سپلائی ترسیل

| | |
|---|---|
| ٹرینڈ | رجحان |
| پارٹی | جماعت |
| ٹیچر | استاد |
| پلانز | منصوبے |
| جابز | نوکریاں |

4. اس تحقیقی مقالے میں ان بلاگز میں زبان، املا اور انگریزی الفاظ کے استعمال کے لحاظ سے پائے جانے والے اشتراکات و اختلافات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

## (ج) سفارشات:

گزشتہ ابواب میں کی گئی بحث اور نتائج کی روشنی میں درج ذیل سفارشات پیش کی جاتی ہیں۔

1) اس مقالے کا دائرہ کار اردو کے بلاگز ہم سب، دانش، اور ایک روزن تک محدود ہے کوئی بھی محقق ان بلاگز کے علاوہ دیگر بلاگز پر تحقیقی کام کئی دہائیوں تک پھیلا سکتا ہے۔

2) زیر نظر مقالے میں اردو کے بلاگز کے لسانی جائزے کو زیر غور رکھتے ہوئے اردو زبان کی املا اور ذولسانیت کو زیر بحث لایا گیا ہے جب کہ اس کے علاوہ بھی اس میں مزید کام کرنے کی گنجائش ہو سکتی ہے۔

3) یہ بات بھی سفارشات میں موجود ہے کہ اردو بلاگز میں زبان و املا کے مسائل کے علاوہ کوڈ سیوئچنگ، متروک الفاظ۔۔۔۔۔کا بھی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

4) سوشل میڈیا پر اردو زبان میں بچوں کے لیے کہانیاں ہونی چاہئیں تاکہ بچوں کے وجود میں کلچرل پسِ منظر پہنچے۔ بچے سوشل میڈیا دیکھتے ہیں تو اس طرح وہ اردو سے جڑ سکیں گے۔

5) بلاگ لکھتے ہوئے مشین کو اپنی زبان کے مطابق بنائیں نہ کہ مشین کے مطابق اپنی زبان کو ڈھالیں۔ بلاگز میں خاص طور پر اس امر کا خیال رکھا جائے کہ املا کے نظام کو قومی سطح پر باقاعدہ بنایا جائے۔

6) اشتہارات کے ذریعے ارود کا رومانس پیدا کیا جائے۔ یہ ایک بہترین طریقہ ہے سوشل میڈیا کے ذریعے اردو کو زندہ رکھنے کا

# کتابیات

## بنیادی ماخذات:Working Bibliography

www.humsub.com.pk>blog

Danish.pk.blogspot.com

www.aikRozen.com

## ثانوی ماخذات:Secondary Source


1) اعجاز راہی، سفارشات املا اور موزِاو قاف، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1986ء۔

2) اعجاز راہی، املا اور موزِاو قاف کے مسائل، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد 1985ء۔

3) اعجاز راہی، مرتبہ روداد سمینار مشمولہ اردو میں انگریزی رموز او قاف کے استعمال کے امکانات، محمد صدیق خان شبلی، ڈاکٹر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد 1985ء۔

4) آمنہ خاتون، ڈاکٹر، قواعد واملا کی بحث، مشمولہ اردو املا اور موزِاو قاف (منتخب مقالات)، از ڈاکٹر گوہر نوشاہی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1986ء۔

5) رشید حسن خان، اردو املا، مجلسِ ترقی ادب، نرسنگھ داس گارڈن، کلب روڈ، لاہور طبع سوم 2018ء۔

6) رشید حسن خان، اردو کیسے لکھیں۔ صحیح املا، لبرٹی آرٹ پریس نئی دہلی 1975ء۔

7) رشید حسن خان، انشا اور تلفظ، الفتح پبلی کیشنز، راولپنڈی۔

8) سلیم اختر، ڈاکٹر، اردو زبان کیا ہے؟ سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور 2003ء۔

9) شازیہ آفتاب، اردو میں اصلاحِ املا کی کوششیں، تحقیقی و تنقیدی جائزہ، ادارہ فروغِ قومی زبان، اسلام آباد 2012ء۔

10) طالب ہاشمی، اصلاحِ تلفظ واملا، القمر انٹر پرائزز، لاہور 2014ء۔

11) عبدالستار دہلوی، ڈاکٹر، اردو میں لسانی تحقیق کی اہمیت، مشمول اردو کے لسانی مسائل، مرتبہ سید روح الامین، لوکل اینڈ کمپنی اورینٹل بک سیلز، ممبئی 1971ء۔

12) عطش درانی، ڈاکٹر، اردو اور لسانی پالیسی، شاخ زریں طاہر پرنٹنگ پریس اسلام آباد، 1997ء۔

13) عبدالرحیم خان، مرتبہ عام بول چال میں مستعمل انگریزی الفاظ (تسویدی ایڈیشن)، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، پاکستان، طبع اول 2009ء۔
14) عبدالرحیم خان، اردو انگریزی، مشترک ذخیرہ الفاظ، مقتدرہ قومی زبان، طبع اول 2004ء۔
15) فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو املا اور قواعد، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد 2021ء۔
16) فرمان فتح پوری ڈاکٹر، اردو املا اور رسم الخط (اصول و مسائل)، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور، مارچ 1977ء۔
17) گوپی چند نارنگ، مرتب، املانامہ، ترقی اردو بیورو نئی دہلی، طبع دوم: 1990ء۔
18) گوپی چند نارنگ، ڈاکٹر، اردو زبان اور لسانیات، سنگِ میل پبلی کیشنز لاہور 2007ء۔
19) گوہر نوشاہی، ڈاکٹر، اردو املا اور رموزِ اوقاف، منتخب مقالات، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد 1997ء۔
20) گیان چند جین، ڈاکٹر، لسانی مطالعے، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، دہلی، 2010ء۔
21) محمد علی صدیق، ڈاکٹر، لسانی مباحث، انیسویں صدی سے ون گن سٹائن 1991ء۔
22) محمد آفتاب احمد ثاقب، ڈاکٹر، اردو قواعد و املا کے بنیادی اصول (خصوصی مطالعہ)، پرنٹ لائن، راولپنڈی 2013ء۔
23) محمد سلیم، سید اردو رسم الخط، مقتدرہ قومی زبان، کراچی 1987ء۔
24) مولوی عبدالحق ڈاکٹر، قواعد اردو، زاہدہ نوید پرنٹر، لاہور 2013ء۔
25) مولوی عبدالحق، ڈاکٹر، قواعدِ اردو، انجمن ترقی اردو، دہلی۔
26) محمد عارف، پروفیسر، ڈاکٹر، سید رموز اوقاف، ہائر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد،
27) محمد سلیم، سید، اردو رسم الخط، مقتدرہ قومی زبان، کراچی 1987ء۔

## رسائل و جرائد:

1) انجم حمید، ڈاکٹر، عظمت زہرا، ادارہ فروغِ قومی زبان کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار اردو املا کی معیار بندی: مسائل اور حل، ماہنامہ اخبارِ اردو، جلد 40، شمارہ 3، مارچ 2022ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص 43۔
2) اعجاز راہی (مرتب)، سفارشات: املا و رموزِ اوقاف مطبوعہ، ماہنامہ اخبارِ اردو، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص 9-10۔

3) تحسین فراقی ،ڈاکٹر ،اردو املا پر ایک یاد گار قومی سیمینار،ماہنامہ اخبارِ اردو،شمارہ 3، مارچ 2022ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص9۔
4) رؤف پاریکھ ،پروفیسر،ڈاکٹر،اردو سے متعلق چند عام مغالطے،ماہنامہ اخبارِاردو، جلد 40، شمارہ 3، مارچ 2022ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص11۔
5) رؤف پاریکھ ،پروفیسر،ڈاکٹر،انگریزی مرکبات کے بامحاورہ اردو مترادفات،ماہنامہ اخبارِاردو،شمارہ 10،اکتوبر2018ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص39۔
6) رؤف پاریکھ ،پروفیسر،ڈاکٹر،صحتِ زبان:چند الفاظ و مرکبات کا درست املا اور تلفظ،ماہنامہ اخبارِاردو، جلد37، شمارہ2، فروری2019ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص13۔
7) سمیع اللہ حضروی،اردو املا اور نصاب: ماہرین کی سفارشات پر ایک نظر، ماہنامہ اخبار اردو، شمارہ 8،اگست 2021ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص41۔
8) سہیل احمد صدیقی،اردو املا اور رسم الخط کے مسائل: سرسری جائزہ،اسلامک ریسرچ اکیڈمی، شمارہ 16،اکتوبر2011ء۔
9) شان علی،آن لائن اردو کے فروغ کے چھ طریقے،ماہنامہ اخبارِاردو، جلد 37، شمارہ 2، فروری 2019ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص19۔
10) شازیہ آفتاب،"املا نامہ "کا جائزہ، مجلہ دریافت، شمارہ4، جولائی تا دسمبر2009ء، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز،اسلام آباد، ص325۔
11) شاہد دلاور شاہ،ڈاکٹر،اردو زبان کا متنوع لسانی پسِ منظر اور چند مباحث، مجلہ معیار، شمارہ10، جولائی تا دسمبر2013ء، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی،اسلام آباد، ص425۔
12) شفیق انجم ،ڈاکٹر، اردو زبان کی آوازیں اور حروفِ تہجی ، مجلہ معیار ،شمارہ 7، جنوری تا جون 2012ء، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی،اسلام آباد، ص459۔
13) شمس بدایونی،ڈاکٹر،اردو میں دخیل انگریزی الفاظ: مسائل و مباحث،ماہنامہ اخبارِاردو، جلد39، شمارہ 10،اکتوبر2021ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص8۔
14) طاہر مسعود،ڈاکٹر،بول چال کی زبان- معیار کی متقاضی،ماہنامہ اخبارِاردو،جون 2018ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد۔

15) طالب حسین ہاشمی، طرزِاملا کے مسائل ، ماہنامہ اخبارِاردو، جلد 39، شمارہ 11، نومبر 2021ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص19۔

16) ظفر احمد، ڈاکٹر، اردو ہندی تنازعہ اور اردو رسم الخط، مجلہ دریافت، شمارہ 19، جنوری تا جون 2018ء، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، ص127۔

17) ظفر احمد، اردو املا: سفارشات کا تقابلی مطالعہ، مجلہ دریافت، شمارہ10، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، ص245۔

18) عطا محمد تبسم، اہم ادیبوں کی تحریروں میں انگریزی اصطلاحات کے اردو متبادلات، ماہنامہ اخبارِ اردو، جلد39، شمارہ10، اکتوبر 2021ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص60۔

19) غلام مصطفی خان، ڈاکٹر، املا کے مسائل اور صحتِ املا، ماہنامہ اخبارِ اردو، جلد 39، شمارہ 7، جولائی 2021ء، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ص32۔

20) غلام مصطفی خان، ڈاکٹر، قندِ مکرر: اردو املا کی تاریخ، ماہنامہ اخبارِاردو، جلد 39، شمارہ 12، دسمبر 2021ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص11۔

21) غازی علم الدین، پروفیسر، مضمون: غلطی ہائے مضامین (لسانی مباحث)، ماہنامہ اخبارِاردو، نومبر 2018ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد۔

22) فوزیہ اسلم، ڈاکٹر، اردو اخبارات کا املائی مطالعہ، مشمولہ دریافت، شمارہ17، نمل یونی ورسٹی اسلام آباد، جنوری تا جون 2017ء۔

23) فوزیہ اسلم، ڈاکٹر، انگریزی آمیزی کا رجحان اور اردو اخبارات، مشمولہ تحقیقی مجلہ، تحقیق، جام شورو یونی ورسٹی، جولائی تا دسمبر 2016ء۔

24) فوزیہ اسلم، ڈاکٹر، اردو میں ذولسانیات اور روزنامہ دنیا، مشمولہ سہ ماہی پیغام آشنا، اسلام آباد جنوری تا جون 2018ء۔

25) فوزیہ اسلم، ڈاکٹر، اردو اخبارات میں ذولسانیت کا رجحان، روزنامہ جنگ، مشمولہ تحقیقی مجلہ دریافت، شمارہ17، جنوری تا جون 2018ء، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، ص109۔

26) فوزیہ اسلم، ڈاکٹر/ ساجد عباس، اردو املا: چند معروضات، مشمولہ تحقیقی مجلہ دریافت، شمارہ 12، جنوری تا جون 2013ء، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، ص325۔

27) محمد اشرف کمال،ڈاکٹر، زبان میں املا اور تلفظ کی اہمیت، تحقیقی مجلہ معیار شمارہ 7، جنوری تا جون 2012ء، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی،اسلام آباد، ص459۔
28) محمد سلیمان اطہر،ڈاکٹر،ہائے دو چشمی (ھ) کی حیثیت اور استعمال: ایک جائزہ، تحقیقی مجلہ معیار، شمارہ 9، جنوری تا جون 2013ء، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی،اسلام آباد، ص467۔
29) نیاز عرفان، پروفیسر، اردو کے حروفِ تہجی کی صحیح تعداد کا مسئلہ، ماہنامہ اخبارِ اردو، شمارہ 2، فروری 2021ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص42۔
30) نیاز عرفان، پروفیسر، صحتِ املا: چند تجاویز، ماہنامہ اخبارِ اردو، شمارہ2، فروری 2021ء، مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، ص47۔

## لغات:

جمیل جالبی، ڈاکٹر، قومی انگریزی اردو لغت، ادارہ فروغ قومی زبان، قومی تاریخ و ادبی ورثہ حکومتِ پاکستان،2018ء۔

نورالحسن نیر کاکوروی، مولوی، مؤلف، نورالغات، جلد اول، حلقۂ اشاعت لکھنؤ،1917ء۔

شان الحق حقی، مرتبہ، فرہنگِ تلفظ(نستعلیق ایڈیشن)، ادارہ فروغِ قومی زبان، مقتدرہ، اسلام آباد ، پاکستان،2017ء۔

## انٹر موادکا حوالہ:

ضیاءالحسن، پروفیسر، ڈاکٹر، سوشل میڈیا اور اردو زبان، آن لائن مکالمہ، کاروانِ فکر وفن شمالی امریکہ، پانچ جون 2022ء، بروز اتوار، پاکستانی وقت pm10:00۔

https://fb.watch/dtRPal4syf/.

دو روزہ قومی سمینار: اردو املا کی معیار بندی: مسائل اور حل، آن لائن، 17، 18 مارچ 2022ء، ادارہ فروغ، قومی زبان،اسلام آباد۔

https://fb.watch/f5LIsMQirA/

https://m.facebook.com/UrduGah/

https://farhandanish.blogspot.com/?m=1

https://www.facebook.com/groups/humsub.c
om
http://dannish.pk/47824
www.urduweb.orgurdumahfilforam.
www.urduweb.org
https://laaltain.pk/khatati-aur-tamirat-
lafz.com
https://facebook.com/linguistcs.com
https://m.facebook.com/jasaratblog